Draft Urdu Version

ایشیائی ممالک اور ترکی کے لیے

جہاز توڑنے کی صنعت میں صحت و تحفظ کی ضروری ہدایات

عالمی ادارہ محنت

فہرست عنوانات

1- عمومی

1.1 مقاصد

1.1.1 یہ ہدایات درج ذیل کے لیے سودمند ہو سکتی ہیں۔

(a) جہاز توڑنے کی صنعت سے وابستہ کارکنوں کو کام کے دوران پائے جانے والے خطرات سے بچانے اور کام کی وجہ سے لاحق ہونے والی بیماریوں اور حادثات کا تدارک اور کنٹرول۔

(b) کام کی جگہوں پر پیشہ ورانہ صحت و تحفظ کے بہتر انتظام میں معاونت فراہم کرنا۔

1.1.2 یہ ہدایات درج ذیل باتوں میں معاون ہو سکتی ہیں۔

(a) جہاز توڑنے کی صنعت سے وابستہ افراد کی عمومی فلاح اور صحت و تحفظ اور عمومی ماحول کے تحفظ کے لیے مربوط قومی پالیسی اور اصولوں کی تشکیل

(b) حکام، مالکان، کارکنوں اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں اور فرائض کا تعین اور ان کے درمیان ایک رابطے کے لیے طریقہ کار وضع کرنا۔

(c) اس مسئلے کے متعلق علم اور اہلیت میں اضافہ کرنا۔

(d) پیشہ ورانہ صحت و تحفظ کی مینجمنٹ کا ایک مربوط نظام تشکیل دینا تاکہ حالات کار میں عمومی بہتری لائی جا سکے۔

1.2 دائرۂ عمل

1.2.1 ان ہدایات کے دائرے میں درج ذیل آتے ہیں۔

(a) وہ تمام حکومتی ادارے کارکنوں اور مالکان کی تنظیمیں قانونی یا مشاورتی ہوں

جو جہاز توڑنے کی صنعت سے وابستہ افراد کی صحت، تحفظ اور بہبود سے متعلق ہوں۔

(b) جہاز توڑنے کی صنعت میں موجود افراد بشمول مالکان، احاطے کو کنٹرول کرنے والے افراد کارکنان اور ٹھیکیدار جن کا صحت و تحفظ

2- صنعت کی خصوصیات

2.1 جہاز کا توڑنا

2.1.1 اس صنعت کے زمرے میں وہ تمام اقدامات آتے ہیں جن کا تعلق جہاز توڑ کر اس کے مختلف حصوں کو علیحدہ کیا جاتا ہے۔ کسی کباڑ جانے کے لیے یا ٹھکانے لگانے کے لیے کیا جائے۔ یہ ساحل خواہ یہ گودی Pies یا Slip پر کیا جا سکتا ہے اس میں کئی طرح کے کام شامل ہیں جن میں تمام مشینری اور سامان کو باہر نکالنا، اور جہاز کے ڈھانچے کو کاٹنا اور اس میں موجود سامان کو زیر استعمال لانا شامل ہیں۔ جہاز توڑنے کا عمل خاصا پیچیدہ ہے اور اس کے دوران صحت تحفظ اور ماحول کے بہت سے مسائل درپیش ہوتے ہیں اگرچہ ترقی یافتہ ممالک میں خشک گوریوں پر یہ کام کیا جاتا ہے اور اس کی سخت نگرانی کی جاتی ہے ترقی پزیر ممالک میں یہ کام ساحلوں یا گوریوں پر کیا جاتا ہے اور اس کا معائنہ اور کنٹرول بہت کم ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ ہدایات تمام حالات میں اچھی پریکٹس کا احاطہ کرتی ہیں لیکن ان کا خصوصی مقصد ساحلوں پر جہاز توڑنے کے دوران خطرناک کاموں کا ایک ایک کر کے احاطہ کرنا ہے۔

2.2 جہاز توڑنے کی صنعت خود انحصار ترقی میں معاون ہوتی ہے۔

2.2.1 پرانے اور ناکارہ جہازوں کو توڑ کر لوہا اور سٹیل ارزاں نرخوں پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جو کہ خام لوہے کی درآمد اور اس کو قابل استعمال بنانے کی نسبت سستا پڑتا ہے۔ اس

دوران توانائی بھی کم خرچ ہوتی ہے۔اس سے سمندروں کو بھی صاف رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ ہر سال سینکڑوں جہاز توڑے جاتے ہیں، آئندہ برسوں میں یہ رواج جاری رہنے کا امکان ہے۔

2.3 صنعت کے مسائل

2.3.1 جہاز توڑنے کا کام خطرناک ترین پیشوں میں سے ایک ہے۔

2.3.1.1 گزشتہ دہائیوں سے جہاز توڑنے کی صنعت جو ایک انتہائی خطرناک پیشہ ہے۔دنیا کے چند ممالک میں مرکوز ہے جو کہ زیادہ تر ایشیا میں ہیں جس کی بڑی وجہ کم اجرتیں اور بین الاقوامی صحت وتحفظ اور ماحول کے ضوابط سے کی عدم پیروی ہیں یورپی یونین میں حال ہی میں کئے گئے ایک مطالعہ سے پتہ چلا کہ یورپ میں اس صنعت کے قیام کا کوئی امکان نہیں ہے جس کی بنیادی وجہ اخراجات کی زیادتی، اس کے خطرات اور سکریپ دھاتوں کی ڈیمانڈ کا نہ ہونا ہے۔

2.3.2 جہاز توڑنا خطرناک فضلہ کے انتظام کے مترادف ہے۔

2.3.2.1 اگر چہ اگر چہ جہاز سازی میں استعمال ہونے والے بیشتر مادے مثلاً ایسبٹاس، پی سی بی بھاری دھاتیں اور زہریلے رنگ وروغن آجکل ممنوع ہیں لیکن 30-20 سال پہلے تیار کئے گئے جہازوں میں یہ مادے پائے جاتے ہیں علاوہ ازیں خطرناک اور آتشگیر مادے اور کیمیکل پینٹ، مرمت اور دیکھ بھال کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔کیبلوں اور بجلی کے آلات جلنے پر زہریلی گیسیں خارج کرتے ہیں۔پینٹ کو اگر جلایا جائے یا رگڑ کر اتارا جائے تو یہ ہوا مٹی اور پانی کو آلودہ کرتا ہے۔جو انسانوں اور ماحول کے لیے خطرناک ہوتا ہے۔لہذا خطرناک فضلوں کو ٹھکانے لگانے پر مامور کارکنوں کی صحت وتحفظ کا انتظام انتہائی ضروری ہے۔

2.3.3 جہازتوڑنے کی صنعت عموماًلیبر قوانین اور سماجی تحفظ کے دائرے میں نہیں آتی

2.3.3.1 جہاز توڑنے کو اکثر مما لک میں صنعت کے ضمرے میں نہیں شامل کیا جاتا۔اگر چہ اس صنعت میں دیگر صنعتی شعبوں کی نسبت زیادہ خطرناک پائے جاتے ہیں۔یہ نہ تو سمندری قوانین اور نہ صحت وتحفظ کے قوانین اور انسپکشن اور سماجی تحفظ کے دائرے میں شامل ہیں۔اس سے کارکن اورزیادہ متاثرہوتے ہیں۔

2.3.4 جہازتوڑنے کے مقامات قوانین پرعملدرآمدکومزید مشکل بنادیتے ہیں۔

2.3.4.1 جہاز توڑنے کے مقامات عموماً اتنے دور افتادہ ہوتے ہیں اور وہ بھی بدلتے رہتے ہیں کہ یہاں یہ قوانین پرعمل درآمد انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔اس کام میں عموماً ٹھیکیدار روزانہ اجرت والے اور پناہ گزین کارکن کام کرتے ہیں۔اس وجہ سے اس صنعت میں دیگرشعبوں کی نسبت قوانین پرعمل درآمدمزید مشکل ہوجاتا ہے۔بہت سے خطرات کی وجہ دشوار ماحول ہوتا ہے۔علاوہ ازیں بہت سے کاموں کے متعلق یہ تعین نہیں کیا گیا کہ محفوظ کیا اور خطرناک کیا ہے۔اس شعبے کی غیررسمی نوعیت اوربعض مما لک میں جہازتوڑنے کےمقامات کی عارضی صنعت کی وجہ سے ILO کےتمام متعلقہ معیارات کافوری نفاذمشکل ہوتا ہے۔

2.3.5 خطرناک مواد کی مکمل فہرست کا نہ ہونا گیسوں اور کثافتوں کا اخراج، محفوظ طریقے سے توڑنے کی منصوبہ بندی، اشیااورمادوں کودوبارہ قابل استعمال بنانا اورنا رفاتتومادوں کومحفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانا۔

2.3.5.1 جہاز میں بہت سے خطرناک مادے موجودہوتے ہیں۔جن کونکالنا، لے جانا اور انتظام انسانوں اور قدرت کے لیے نقصان دہ ہے۔توڑنے کے عمل میں خطرناک کام

کرنے پر کرتے ہیں۔دوبارہ استعمال میں لانے کے لیے متعلقہ مادے کی خصوصیات کا علم ہونا ضروری ہے۔محفوظ طریقے سے کام کرنے کے لیے صحت وتحفظ کے متعلق عالمی، قومی اور جہاز رانی کے ذریعے کی معلومات تک رسائی ضروری ہوتی ہے۔ مستقبل میں تمام جہازوں پر پاسپورٹ کی موجودگی ضروری ہوگی ابھی تو توڑنے کا اجازت نامہ ضروری ہوتا ہے۔لیکن مستقبل میں یہ صرف انہی جہازوں کو دیا جائے گا جو محفوظ ہوں گے اس اجازت نامے میں درج ذیل شامل ہوں گے۔

(a) جہاز میں موجود خطرناک مادوں اور فضلوں کی مکمل فہرست جو کہ جہاز کے مالک کی جانب سے اس شعبے سے متعلق Basd کنونشن کے مطابق ہو۔

(b) مالک، برآمد اور توڑنے والوں کی طرف سے اس بات کی یقین دہانی کو توڑا جانے والا جہاز کثافتوں سے پاک ہے اور کوئی ایسی گیس موجود نہیں جو گرم کرنے اور شعلی کے کام میں خطرناک ثابت ہو۔

(c) تمام متعلقہ معلومات خاکے وغیرہ جس سے محفوظ طریقے سے جہاز کو توڑنے کا منصوبہ بنایا جا سکے۔معلومات، منصوبہ بندی، پیش بندی اور احتیاط سے تحفظ کو بہت بہتر بنایا جا سکتا ہے۔جہاز توڑنے کا محفوظ منصوبہ بنانا زیادہ مہنگا نہیں پڑتا لیکن اس سے زندگیاں بچائی جا سکتی ہیں اور پیداواری صلاحیت بڑھائی جا سکتی ہے۔

(d) پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کے انتظام کا سسٹم جس سے جہاز کے اندر بتوڑنے کی جگہ اور اردگرد کیے جانے والے تمام کام محفوظ طریقے سے سرانجام دیئے جاسکیں۔

(e) جہاز توڑنے کی صنعت میں پیشہ ورانہ صحت وتحفظ، کام اور رہن سہن اور ماحول سے متعلقہ کنونشنز اور مسودات کی سہولیات کی بہم رسائی۔

2.4 پیشہ ورانہ خطرات

2.4.1 جہاز توڑنے کے دوران کارکنوں کو کئی طرح کے خطرات اور ایسی سرگرمیوں اور حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے زخم ہونے اور موت واقع ہونے کا بھی ڈر رہتا ہے۔ علاوہ ازیں بیماریاں اور حادثات واقع ہو سکتے ہیں ان میں درج ذیل شامل ہیں۔

(a) خطرناک مادوں سے متاثر ہونا مثلاً ایسبسٹاس PCB، بھاری دھاتیں، زہریلے مادے اور کیمیکلز زیادہ شور اور آگ۔

(b) خطرناک حالات کار کارکنوں کی مناسب تربیت آگ سے بچاؤ کا نامناسب انتظام اور حفاظتی آلات کی عدم موجودگی یا نامناسب ہونا اس کے علاوہ ہنگامی بچاؤ اور ابتدائی طبی امداد کا غیر موزوں انتظام اور خطرناک سرگرمیوں کی بڑی تعداد۔

2.4.2 خطروں کی ایک بڑی تعداد جو کہ ٹیبل اور Annex-IV میں دیئے گئے ہیں) ان کی وجہ سے اور ان کے علاوہ بھی بہت سی وجوہات سے حادثات ہو اور بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ ان کی درجہ ذیل درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔

(a) ایسے خطرات جن کی وجہ سے حادثات واقع ہو سکتے ہوں۔

(b) خطرناک مادے اور فضلہ جات۔

(c) طبی خطرات۔

(d) میکانکی خطرات۔

(e) آلات مشینری اور کام کی جگہ کے ڈیزائن اور نظریاتی وجوہات سے پیدا

ہونے والے خطرات۔

(f) عمومی وجوہات۔

ٹیبل -1: جہاز توڑنے کی صنعت میں درپیش خطرات جو بیماریوں اور حادثات کا باعث بن سکتے ہیں۔

حادثات کی عام وجوہات

- آگ اور دھماکے۔دھماکہ خیز اور آتشگیر مادے۔
- اوپر سے گرنے والی اشیاء۔
- کہیں پھنس جانا یا دباؤ آنا۔
- کیبلز،زنجیروں،رسوں یا Sliys کا ٹوٹنا۔
- بھاری اشیاء۔
- کچھ ٹوٹے ہوئے جہاز میں داخلہ(فرش سیڑھیاں وغیرہ)
- بجلی (جھٹکا لگنا)۔
- روشنی کی کمی۔
- جہاز کے اندر یا باہر بلندی سے گرنا۔
- متحرک اشیاء۔
- گیلی سطحیں۔
- تیز دھار اشیاء۔
- بند جگہوں میں آکسیجن کی کمی۔

- حفاظتی آلات کی عدم دستیابی، بے ترتیبی، حفاظتی نشانات کا نہ ہونا۔
- زنجیریں، ہکیں (Hooks) اور Shackles
- کرینیں اور وزن اٹھانے کے آلات۔

خطرناک مادے اور فضلات

- ایسبسٹاس کے ریشے اور گرد۔
- بھاری اور زہریلی دھاتیں (سیسہ، پارہ کیڈمیم) تانبہ، جست وغیرہ)
- Organomentallic مادے اثر اتی بیوٹائل ٹن وغیرہ)
- خطرات کی معلومات پہنچانے کے نظام کی عدم موجودگی ذخیرہ کرنا، لیبل لگانا، سیفٹی ڈیٹا شیٹس)
- بیڑیاں، آگ بجھانے والے مادے۔
- PCB اور پی وی سی، جلنے سے پیدا ہونے والے مادے۔
- ویلڈنگ کے بخارات۔
- بند اور تنگ جگہوں میں کثافتیں۔
- زیر دباؤ گیس۔

طبعی خطرات

- شور۔
- بلند درجہ حرارت۔
- ارتعاش۔

- شعاعیں (بالائے بنفشی، اور تابکار مادے)

میکانکی خطرات

- ٹرک اور نقل و حمل کے لیے استعمال کی جانے والی گاڑیاں۔
- مچانیں، نصب شدہ اور متحرک سیڑھیاں
- تیز دھار اور دیگر آلات
- بجلی سے چلنے والے دستی اوزار، آرے، گرائنڈرز اور رگڑ ائی والے پہیے۔
- مشینری اور آلات کا ٹوٹنا یا خراب ہونا۔
- مشینری اور آلات کی نامناسب دیکھ بھال۔
- مشینوں میں سیفٹی گارڈز کا نہ ہونا۔
- جہاز کے اندر ڈھانچے کا ٹوٹنا۔

حیاتیاتی خطرات

- زہریلے بحری جاندار
- کیڑوں، چوہوں یا دیگر جانداروں کی وجہ سے متعدی بیماریوں کے لگنے کا خطرہ۔
- جانوروں کا کاٹ جانا
- وبائی امراض کے جرثومے، ٹوبی بیسریا، ڈینگوں، ہیپاٹائٹس، سانس کی انفیکشن، مشینوں اور کام کی جگہ کے ڈیزائن سے متعلق اور نفسیاتی خطرات۔
- بار بار ایک کام سے دباؤ، کام کرنے کا غیر آرادہ انداز یکسانیت والا اور زیادہ بھاری کام۔

- طویل دورانیے کا کام، شفٹ کا کام، رات کو کام، عارضی ملازمت۔
- ذہنی دباؤ، سماج دشمن رویہ (جارحانہ رویے، الکوحل اور منشیات کا استعمال)
- غربت، کم اجرتیں، کم عمر کارکن، تعلیم اور سماجی ماحول کی کمی،

عمومی خطرات

- صحت و تحفظ کی تربیت کا نہ ہونا
- کام کا غیر معیاری انتظام
- غیر مناسب رہائش اور صحت و صفائی
- غیر مناسب انسپکیشن اور حادثات سے بچاؤ کے اقدامات
- غیر مناسب ہنگامی، ابتدائی طبی امداد اور بچاؤ کی سہولیات
- طبی سہولیات اور سماجی تحفظ کا فقدان

حصہ اول قومی فریم ورک

3- عمومی ذمہ داریاں، فرائض، حقوق اور قانون ڈھانچہ

3.1 مجاز حکام کی ذمہ داریاں اور فرائض

3.1.1 ہر حکومت کو چاہیے کہ وہ مجاز حاکم یا حکام نامزد کرے جو کارکنوں اور آجروں کی نمائندہ کی تنظیموں کی مشاورت سے جہاز توڑنے کے صنعت کے متعلق قومی پالیسیوں اور اصولوں کی تشکیل کریں ان پر عملدرآمد کرائیں اور وقتاً فوقتاً اس پر نظر ثانی کریں۔ اس پالیسی میں درج ذیل شامل ہوں۔

(a) توڑنے کے لیے درآمد کیے جانے والے جہازوں کا کنٹرول۔

(b) ملازمتوں اور حالات کار، پیشہ ورانہ صحت وتحفظ، کارکنوں کے حقوق اور فلاح کے اقدامات۔

(c) جہاز توڑنے کی جگہوں کے قریب افراد اور ماحول کا تحفظ۔

جہاز توڑنے کے متعلق بہتر ورانہ صحت وتحفظ کی پالیسی مجموعی قومی صحت وتحفظ کی پالیسی کا حصہ ہونی چاہیے۔ جیسا کہ عالمی ادارہ محنت کے کنونشن نمبر 1 بعنوان "پیشہ ورانہ صحت وتحفظ" میں بیان کیا گیا ہے۔

3.1.2 اس پالیسی میں درج ذیل شامل ہوں

(a) جہاز توڑنے کے کام کو سرکاری طور پر ایک پیشے کے طور پر تسلیم کیا جائے۔

(b) جہاز توڑنے کے کام کے دوران پیش آنے والی بیماریوں اور زخموں سے بچاؤ کے لیے خطرات کی شناخت اور ان خطرات کے خاتمے یا ان پر قابو پانے کے اقدامات۔

(c) ان اقدامات کو قوانین اور ضوابط کے ذریعے اور انسپکشن کے ذریعے تقویت فراہم کرنا۔

3.1.3 ایک مربوط پالیسی کی تشکیل اور نفاذ کے لیے مجاز حکام کو تمام سماجی فریقوں کی شناخت کرنی چاہیے علاوہ ازیں۔

(a) قومی و مقامی حکام، انڈسٹری، لیبر انسپکٹرز، لیبر کے سپلائی کنندگان، مالکان اور کارکنوں اور ان کی تنظیموں کے فرائض اور ذمہ داریوں کا تعین۔

(b) جہازوں کے مالکان، بروکرز، توڑنے والی جگہوں کے مالکان اور لیز ہولڈرز، ٹھیکیداروں مشینوں اور سامان کے تیار کنندگان اور سپلائی کنندگان کی ذمہ

داریوں کا خصوصی تعین۔

(c) مقامی اور قومی انتظامات کے مطابق مختلف اداروں اور حکام کے درمیان رابطے کا انتظام۔

(d) جہاز توڑنے سے وابستہ کارکنوں اور ٹھیکیداروں کی شمولیت کا انتظام۔

3.1.4 پالیسی پر عملدرآمد کے لیے مجاز حکام درج ذیل اقدامات کریں۔

(a) توڑنے کے لیے درآمد کئے جانے والے جہازوں کے کنٹرول کے اقدامات کریں۔

(b) جہاز توڑنے کی جگہوں پر پیشہ ورانہ صحت و تحفظ اور سوشل سیکورٹی کی سہولیات کی فراہمی۔

(c) ماحول کے تحفظ کے لیے فضلے پر قابو پانے کے اقدامات۔

(d) قوانین، ضوابط اور انسپیکشن کے ذریعے یقینی بنائیں تاکہ جہاز توڑنے کی صنعت سے وابستہ کارکنوں کے لیے درج ذیل کی فراہمی یقینی بنائیں۔

(i) ان کو تحفظات اور ضوابط کی سہولت حاصل ہو جو کہ دیگر شعبوں کے کارکنوں کو میسر ہوتی ہے۔

(ii) بچاؤ کے لیے بھی ایک جیسے اقدامات کئے جائیں۔

(e) مناسب وقفوں کے بعد موجودہ قومی حالات اور پریکٹس کا جائزہ لیا جائے تاکہ بڑے مسائل کی نشاندہی ہو سکے، حل تجویز کئے جا سکیں، ترجیحات مقرر کی جائیں اور نتائج کی جانچ کی جا سکے۔۔

(g) قومی قوانین اور ضوابط میں تبدیلی کا جائزہ لیا جائے۔

(g) خطرات اور ان پر قابو پانے کے اقدامات کی جانچ کا عمدہ نظام قائم کرنا۔

(h) درج ذیل کے لیے نظام کو نافذ کیا جائے۔

(i) مکام سے متعلقہ زخموں، صحت کے مسائل بیماریوں اور حادثات و واقعات کی رپورٹنگ، ریکارڈ کرنا، تفتیش کرنا اور نوٹیفکیشن کرنا۔

(ii) جہاز توڑنے کی صنعت سے وابستہ تمام کارکنوں کے لیے پیشہ ورانہ صحت و تحفظ کی سہولیات کی بتدریج فراہمی۔

(i) پیشہ ورانہ صحت و تحفظ کے متعلق قوانین اور ضوابط کا لیبر انسپکشن کے ذریعے مؤثر نفاذ۔

(j) حالات کار (کام کا دورانیہ، آرام کے وقفے، رخصت اور معاوضہ جات) کا تعین۔

(k) پیشہ ورانہ صحت و تحفظ کے مینجمنٹ کے نظام کے متعلق عالمی ادارہ محنت کی گائیڈ لائنز (ILO-OSH 2001) کا فروغ اور نفاذ۔

3.1.5 مجاز حکام یا اس کے نامزد ادارے کار کے ماحول کی جانچ اور کنٹرول کے لیے عالمی معیارات سے مطابقت رکھنے والے معیار مقرر کریں، ان کا جائزہ لیں اور ان کو بہتر بنائیں۔

3.1.6 اگر ضرورت ہو تو مجاز حکام کے پاس یہ اختیار ہو کہ!

(a) بعض خطرناک پراسیسوں یا مادوں کی ممانعت۔

(b) اگر ایسے پراسیسوں یا مادوں کا استعمال ضروری ہو تو ان کے متعلق پہلے سے آگاہی۔

(c) ایسے کارکنوں کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات جو خطرناک پرا سیسوں یا اشیاء سے منسلک ہوں۔

3.2 قانونی ڈھانچہ

3.2.1 قومی قوانین اور ضوابط میں درج ذیل شامل ہو!

(a) جہاز توڑنے کی صنعت سے منسلک تمام کارکنوں کی صحت وتحفظ کو یقینی بنانا۔

(b) مجاز حکام کی ذمہ داریوں (3.1.3 تا 3.1.6 سیکشن میں دی گئی ہیں) کی انجام دہی میں معاونت۔

قومی حالات اور پریکٹس اور قومی قوانین اور ضوابط کو مؤثر بنانے کے لیے ٹیکنیکل معیارات، کوڈ آف پریکٹس اور مصدقہ معلومات مہیا کیے جائیں۔

3.2.2 قوانین اور ضوابط ایسے ہوں کہ جہاز توڑنے کے ہر طرح کے انتظامات اور کارکنوں کی تمام اقسام کا احاطہ کریں اور ان میں درج ذیل کا خیال رکھنا چاہیے۔

(a) مختلف تنظیموں جیسے IMO, ILO اور WHO کی متعلقہ دستاویزات اور خطرناک فالتو مادوں کی نقل وحمل اور ان کو ٹھکانے لگانے کے متعلق بیل کنونشن کی ہدایات کو شامل کیا جائے۔

(b) یہ ایسے ہوں کہ نئے حالات، معیارات اور ٹیکنالوجی سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(c) یہ واضح کریں کہ جہاز توڑنے والی جگہوں کے مالکان کی ذمہ داری ہے کہ وہ کارکنوں کی صحت وتحفظ کا خیال رکھیں اور درج ذیل اصولوں کا خیال رکھیں۔

(i) متعلقہ قومی صحت وتحفظ کے قوانین وضوابط کی پابندی کریں۔

(ii) کام کی جگہ موجود تمام کارکنوں کی حفاظت کریں۔

(iii) اس بات کا خیال رکھیں کہ پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کے معاملات میں کارکنوں اور ان کے نمائندوں کی مشاورت یقینی ہوں۔

(iv) ایسے کام کے طریقے وضع کریں جن سے صحت وتحفظ کے سسٹم اور طریقہ ہائے کار کو قائم کیا جا سکے اور ان کو مسلسل بہتر بنایا جا سکے۔

3.3 لیبر انسپکٹریٹ کے فرائض

3.3.1 لیبر انسپکٹریٹ درج ذیل کا خیال رکھیں۔

(a) وہ کارکنوں اور آجروں کے نمائندوں کی موجودگی میں مناسب وقفوں سے جہاز توڑنے والی جگہوں کی انسپکشن کریں اور تمام متعلقہ قوانین اور ضوابط پر عملدرآمد کروائیں۔

(b) وہ کارکنوں اور آجروں کو تحفظ کے اصول سے آگاہ کریں خاص طور پر کام کو محفوظ طریقے سے کرنے اور حفاظتی آلات کے استعمال اور انتخابات کے متعلق راہنمائی کریں۔

(c) متعلقہ قومی اور عالمی معیارات کی روشنی میں جہاز توڑنے کی صنعت میں صحت وتحفظ کا تقابل کریں اور تحفظ کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے متعلق سفارشات مرتب کریں۔

(d) کارکنوں اور آجروں کی نمائندہ تنظیموں کی مشاورت سے جہاز توڑنے کے

متعلق صحت وتحفظ کے قومی وضوابط کومزید بہتر بنانے میں معاونت کریں۔

3.3.2 لیبر انسپکٹرز درج ذیل کا خیال رکھیں۔

(a) ان میں صلاحیت ہو کہ وہ جہاز توڑنے کی صنعت کے مخصوص مسائل کو سمجھ کر ان کے حل میں مدد دینے کے لیے مشورہ دے سکیں۔

(b) اپنی چیکنگ کی معلومات کو صحت وتحفظ کی کمیٹیوں، کارکنوں کے نمائندوں کو آگاہ کریں تاکہ وہ سفارشات پر عملدرآمد کروائیں۔

(c) مناسب وقفوں سے جائزہ لیں کہ پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کی مینجمنٹ کا نظام موجود ہے اور مؤثر ہے۔

3.3.3 لیبر انسپکٹرز کے فرائض، ذمہ داریوں اور طریق ہائے کار سے متعلق تمام متعلقہ فریقوں کو آگاہ کیا جائے۔

3.4۔ آجروں کی عمومی ذمہ داریاں

3.4.1 پیشہ ورانہ صحت وتحفظ و کارکنوں کے کام اور رہائش کے ماحول کا تحفظ آجر ان کی مجموعی ذمہ داری اور فرائض میں شامل ہونا چاہیے اور اس کا تعین قومی قوانین اور ضوابط کی روشنی میں ہونا چاہیے۔ آجر کو اس معاملے میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے اور جہاز توڑنے کے متعلق صحت وتحفظ کی مینجمنٹ کا مخصوص نظام اپنائیں۔

3.4.1 آجر درج ذیل اقدامات کریں۔

3.9 تعاون/اشتراکِ عمل

3.9.1 قومی قوانین اور ضوابط کے تحت ایسا اشتراکِ عمل تشکیل دیا جائے جو خطرناک کام کی جگہوں پر کارکنوں کی صحت وتحفظ کو درپیش خطرات کے خاتمہ یا کنٹرول کرنے میں مدومعاون ثابت ہو۔اس کے تحت درج ذیل اقدامات کیئے جاسکتے ہیں۔

(a) آجر اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرتے ہوئے حتی الامکان کارکنوں اور اُن کے نمائندوں سے تعاون کریں۔

(b) کارکنوں کو بھی چاہیے کہ وہ آجر اور اپنے ساتھی کارکنوں سے تعاون کو اپنی ذمہ داریوں کا حصہ سمجھیں۔

(c) کام کی جگہوں پر سپلائرز جو اشیاء فراہم کریں اُن کو چاہیے کہ اُن اشیاء کے متعلق مکمل اور ضروری معلومات مہیا کریں تاکہ کام کے دوران خطرات وحادثات سے بچا جا سکے۔

3.9.2 اگر ایک ہی پرجیکٹ (منصوبہ) پر ایک ہی کام کیلئے دو یا دو سے زیادہ ٹھیکیداروں کی خدمات حاصل کی گئی ہوں تو آجر کو چاہیے کہ قومی ذمہ دار اداروں کے ضوابط کے مطابق سب ٹھیکیداروں سے برابری کا تعاون کرے۔ یہ تعاون کام کے دوران صحت وتحفظ کو درپیش خطرات کے متعلق معلومات کا باہمی تبادلہ کی صورت میں بھی ہوسکتا ہے اور ان خطرات سے بچاؤ کیلئے مشترکہ لائحہ عمل مرتب کرنے کی صورت میں بھی ہوسکتا ہے۔

3.9.3 کام کے دوران صحت وتحفظ کے حوالے سے پیش آنے والے خطرات کے خاتمہ یا کنٹرول کیلئے کارکنوں، ان کے نمائندے اور آجر اس کتاب میں دی گئی ہدایات اور خصوصی

طور پر قومی و بین الاقوامی قوانین اور کنونشنز مثلاً ورکنگ انوائرنمنٹ کنونشن (نمبر 148) اور سفارشات (نمبر 156) 1977، آکوپیشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ کنونشن (نمبر 155) اور سفارشات (نمبر 164ب) 1981، آکوپیشنل ہیلتھ سروسز کنونشنز (نمبر 161) اور سفارشات (نمبر 171) 1985، کیمیکل کنونشن (نمبر 170) اور سفارشات (نمبر 177) 1990 اور آئی ایل او کے دوسرے متعلقہ معیارات کے تحت آپس میں بھرپور تعاون کریں۔

4۔ پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کی مینجمنٹ

4.1 تعارف

4.1.1 جہاز توڑنے کی جگہوں پر حالاتِ کار میں بتدریج بہتری اس طریقہ سے لائی جائے کہ وہ کام کی قومی و عالمی معیارات تک پہنچ جائے۔ کام کی جگہوں پر پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے حالات کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ مستقل بنیادوں پر ٹھوس اقدامات کیے جائیں اور پھر اُن اقدامات کی مناسب نگرانی اور جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔ بہتری کے لیے یہ اقدامات پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے انتظامی نظام کے تحت عمل میں لائے جائیں۔ کام کی جگہوں پر بہتری کا یہ نظام متعلقہ کام کے عین مطابق ہونا چاہیے اور قومی قوانین اور آئی ایل او کے پیشہ وارانہ صحت و تحفظ کے انتظامی نظام (ILO-OSH2001) کے راہنما اصولوں کے مطابق ہو۔ مزید تفاصیل Annex-III میں بیان کی گئی ہیں۔

4.1.2 پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے انتظامی نظام کے بنیادی خدوخال اس طرح سے ہوں۔

(a) پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کی پالیسی (OSH Policy)

(b) کام کرنے والی تنظیم کیلئے سازگار ماحول مثلاً ذمہ داری اور احتساب کا موزوں تعین، تربیت، Documentation، معلومات اور ذرائع ابلاغ کی دستیابی۔

(c) ممکنہ حادثات اور خطرات کا تعین اور اُن کے کنٹرول کیلئے پیشہ وارانہ صحت و تحفظ کے اقدامات

(d) پیشہ وارانہ صحت و تحفظ کے اقدامات کی مئوثریت کا تجزیہ اور بہتری کیلئے اقدامات۔

4.2 پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کی پالیسی

4.2.1 جہاز توڑنے والی جگہ پر پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کی پالیسی کے بنیادی اصول و مقاصد مندرجہ ذیل اجزاء پر مشتمل ہونے چاہئیں۔

(a) پیشہ وارانہ صحت وتحفظ اور ماحول کی بہتری کے پروگرام کام کے طریقہ کار کے عین مطابق ہونے چاہیئے۔

(b) پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کا نظام اِس انتظامی ڈھانچہ کا بنیادی اور اہم جزو ہو اور پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے نظام کی بہتر کارکردگی کے کاروبار کی ترقی پر مثبت اثرات پڑھیں۔

(c) جہاز توڑنے کی جگہ پر کام کرنے والے تمام افراد کی بہتر صحت کا خیال رکھا جائے اور پیشہ وارانہ حادثات، بیماریوں اور صحت کے لیے نقصان دہ مضمرات سے اُن کو بچایا جائے۔

(d) پیشہ وارانہ صحت وتحفظ سے متعلق قومی قوانین وضوابط اور ان سے متعلقہ دوسرے باہمی معاہدات، پروگراموں پر بھی عمل درآمد کیا جائے اور جہازتوڑنے کی جگہ پر جن دوسری سہولیات کی ضرورت ہو وہ بھی مہیا کی جائیں۔

(e) پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے انتظامی نظام کے تمام شعبوں میں کارکنوں اور اُن کے نمائندوں کی بھرپور شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

(f) پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے انتظامی نظام کی کارکردگی کو مسلسل بہتر بنایا جائے۔

4.3 ابتدائی جائزہ

4.3.1 کام شروع کرنے سے پہلے ذمہ دار حکام کارکنوں اور اُن کے نمائندوں کے باہمی مشورہ سے کام کی جگہ کا مناسب معائنہ کریں۔جس میں مندرجہ ذیل جائزہ لیا جائے۔

(a) ضروری کاموں کا طریقہ کار اور اس متعلقہ خطرات کا احاطہ کیا جائے۔

(b) موجودہ جاری کام یا تجویز کردہ کام کے ماحول سے پیدا ہونے والے صحت و تحفظ کے خطرات کو نوٹ کیا جائے۔

(c) جو کام کرنے جا رہے ہیں اُس سے متعلقہ قومی قوانین وضوابط، راہنما اصول اور دوسرے پروگرام بھی مدنظر رکھے جائیں۔

(d) اس چیز کا بھی خیال رکھا جائے کہ کام کے حوالے سے موجودہ حفاظتی انتظامات تسلی بخش ہوں۔

(e) Analyse other available date in particular

data provided from worker's health survillance (see Annex I), the surveillance of theworking environment (see Annex II) and active and reactive monitoring, if available.

4.3.2۔ جہاز توڑنے کی صنعت میں حفاظتی اقدامات کی بتدریج بہتری کو دیکھنے کیلئے ابتدائی جائزہ بہت ضروری ہے اور پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کی پالیسی کے عملی نفاذ کیلئے بھی یہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ جہاز چونکہ مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں لہٰذا ہر طرح کے جہاز کو توڑنے کیلئے متعلقہ حالات کے مطابق مخصوص پالیسی اختیار کی جائے (دیکھیئے۔حصہ 7.2)

4.4۔ حادثات اور خطرات کا احاطہ (جانچ پڑتال) اور حفاظتی تدابیر:

4.4.1۔ جہاز توڑنے والی مستقل اور عارضی جگہوں پر اور توڑنے کیلئے آنے والے جہازوں کے اندر مختلف اوزار، مشینوں اور آلات کے استعمال سے کارکنوں کے صحت کو لاحق کیمیائی، جسمانی، حیاتیاتی اور نفسیاتی خطرات وحادثات کا احاطہ کیا جائے اور پھر حفاظتی اقدامات اختیار کرنے کے بعد سے مناسب وقفوں ان خطرات وحادثات میں کمی وبیشی کا جائزہ لیا جائے۔ اس جائزہ اور دوسرے حفاظتی اقدامات کی کارکردگی کی بنیاد پر جہاز توڑنے کی صنعت کیلئے ایک محفوظ اور مربوط پلان مرتب کیا جائے۔تا کہ اس صنعت سے وابستہ حادثات وخطرات پر قابو پایا جا سکے اور کام کیلئے بہتر ماحول بنایا جا سکے۔

4.4.2۔ آجروں کو چاہیے کہ وہ قومی قوانین وضوابط سے ہم آہنگ صحت وتحفظ کے ایسے اقدامات کریں جن پر عمل کرنے سے ان متوقع حادثات وخطرات کو ختم کیا جا سکے یا ممکن حد تک ان کو کنٹرول کیا جا سکے۔

4.4.3۔ان حفاظتی اقدامات اور تدابیر کا نفاذ درج ذیل طریقوں سے عمل میں لایا جائے۔

(a) سب سے اہم تو یہ ہے کہ ان خطرات و حادثات کا مکمل خاتمہ ہو سکے۔

(b) کوشش کی جائے کہ ان خطرات و حادثات کے پیدا ہونے کی وجوہات کا کوئی انجینئر یب اور باہمی مشوروں سے حل تلاش کیا جائے۔

(c) کام کو محفوظ بنانے کیلئے اس کے ڈیزائن کو محفوظ بنیادوں پر بنایا جائے جس میں انتظامی حفاظتی اقدامات بھی کئے جائیں۔

(d) جہاں پر فضلاتی خطرات و حادثات پر قابو پانا ناممکن ہو وہاں پر آجروں کو چاہیے کہ کارکنوں کو ہر طرح کے حفاظتی آلات مثلاً حفاظتی کپڑے وغیرہ مفت مہیا کرے اور ان حفاظتی آلات کی بروقت چیکنگ اور مرمت یقینی بنائے۔

4.5۔منصوبہ سازی اور اس کا اطلاق/نفاذ

4.5.1۔ابتدائی جائزہ اور بعد کے مسلسل جائزوں اور حفاظتی اقدامات کی کارکردگی کی بنیادوں پر پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کا قابل عمل منصوبہ تشکیل دیا جائے جس میں مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے۔

(a) کام کے دوران موجود خطرات و حادثات سے متعلق پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے مقاصد کا ادراک اور ان کے حصول کیلئے شفاف لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔

(b) صحت وتحفظ کے مقاصد کے حصول کیلئے تیار کردہ منصوبہ جات میں یہ واضح ہونا چاہیے کہ کون سا کام کون کرے گا اور کس وقت یہ کام مناسب ہوگا۔

(c) حفاظتی اقدامات کا چناؤ کیسے ہوگا اور ان کے عملی نفاذ کا طریقہ کار کیا ہوگا۔

(d) ان حفاظتی اقدامات کی کارکردگی جانچنے کیلئے کیا لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔

(e) جہاں پر جتنی ضرورت ہو اُس کے مطابق افرادی اور مالی وسائل کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔

4.5.2۔ پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے اقدامات میں مسلسل بہتری کیلئے منصوبہ بندی اور اس کا مناسب نفاذ کام میں بہتری لانے کیلئے بہت ضروری ہے۔

4.6۔ ہنگامی حالات کے متعلق تیاری۔

4.6.1۔ کام کے دوران حادثات وخطرات سے بچاؤ کیلئے ہنگامی تدابیر، ان کی تیاری اور بروقت فراہمی کا بندوبست کیا جائے۔ یہ ہنگامی تدابیر پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے خطرات سے متعلقہ ہونی چاہیے اور ان کی فراہمی کا طریقہ کار بھی واضح اور آسان ہونا چاہیے۔ یہ اقدامات جہاز توڑنے والی جگہ اور ماحول کی مناسبت سے ہونے چاہئیں اور وہاں پر جاری کام کی نوعیت اور حجم کیمطابق ہونے چاہئیں۔ ان ہنگامی اقدامات کو تشکیل دیتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

(a) اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کام کی جگہوں سے ہنگامی حالات میں فوراً نکالا جا سکے اور ہنگامی حالات کے حوالے سے تمام ضروری معلومات کے متعلق تمام کارکنوں کو مناسب طریقہ سے تربیت دی جائے۔

(b) ہنگامی اقدامات کے مرکز کے متعلق تمام معلومات متعلقہ ذمہ دار حکام کو بھی دی جائیں۔

(c) متاثرہ جگہ سے ہنگامی حالات میں تمام لوگوں کو نکالنے، ابتدائی طبی امداد اور آگ بجھانے سے متعلق تمام کارکنوں کو تربیت دی جائے۔

(d) جہاز توڑنے والی جگہوں پر کام کرنے والے تمام کارکنوں اور دوسرے ذمہ دار حکام کو اپنے کام کے حوالے سے ہنگامی اقدامات کرنے کی خصوصی تربیت دی جائے اور عمومی ہنگامی حالت اور اس دوران ہنگامی امداد کے حصول کے طریقہ کار کے متعلق بھی تربیت دی جائے۔

5۔ کے دوران پیش آنے والے زخموں، بیماریوں اور حادثات کا ریکارڈ رکھنا اور ا کی رپورٹنگ کرنا۔

5.1۔عمومی اقدامات

5.1.1۔کام کے دوران پیش آنے والے حادثات اور بیماریوں کا ریکارڈ رکھنے اوران کی رپورٹنگ کے نظام کے نفاذ کے حوالے سے ذمہ دار حکام ایمپلائمنٹ انجری، بینیفٹ کنونشن (نمبر 121) 194اور اس کا شیڈول ازمیم شدہ1980

پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کا کنونشن (نمبر 155) 1981 کے متعلق آئی ایل او کا پروٹوکول 2002، پیشہ وارانہ بیماریوں کی فہرست کے متعلق سفارشات (نمبر 194) 2002، اور آئی ایل او کوڈ آف پریکٹس برائے ریکارڈنگ اینڈ نوٹیفکیشن آف آکوپشنل ایکسیڈنٹ اینڈ ڈیزیز (بیماریاں) کے متعلق معلومات بھی ذہن میں رکھیں۔

5.1.2۔کام سے متعلقہ حادثات وخطرات اور بیماریوں کی تشخیص اور اُن کا ریکارڈ مرتب کرنا اور پھر متعلقہ ذمہ دار حکام کو ان کی رپورٹنگ کرنے کے نظام کی مسلسل نگرانی کی جائے

اور درج ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے۔

(a) کام کی جگہ پر پیشہ وارانہ حادثات اور بیماریوں کے متعلق مستند معلومات کے متعلق کارکنوں کو آگاہی دی جائے۔

(b) جہاز توڑنے کے عمل سے پیدا ہونے والے صحت وتحفظ کے اہم مسائل کا احاطہ کیا جائے۔

(c) اہمیت کے لحاظ سے صحت وتحفظ کے اقدامات کو ترتیب دیا جائے۔

(d) پیشہ وارانہ حادثات اور بیماریوں سے نمٹنے کیلئے موثر اقدامات کیئے جائیں۔

(e) صحت وتحفظ کے حوالے سے کیئے گئے اقدامات کی تسلی بخش کارکردگی کی جانچ پڑتال کیلئے مناسب لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔

5.1.3۔قومی قوانین وضوابط اور دوسرے ملکی قوانین کے تحت ذمہ دار حکام مندرجہ ذیل اقدامات کریں۔

(a) کام کی جگہوں پر کام سے متعلقہ حادثات اور بیماریوں کی نوعیت کے لحاظ سے فہرست بنائی ائے اور ریکارڈ رکھنے اور رپورٹ کرنے والی بیماریوں کی فہرست علیحدہ تیار کی جائے جس میں مندرجہ ذیل اقسام کا اندراج بہت ضروری ہے۔

(i) تمام مہلک قسم کے حادثات

(ii) تمام پیشہ وارانہ حادثات جن کی وجہ سے کام کرنے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہو۔

(iii) تمام پیشہ وارانہ بیماریاں بشمول قومی فہرست میں دی گئی کام سے متعلقہ

بیماریاں۔

(b) کام کی جگہ پر کام کے متعلقہ حادثات اور بیماریوں، آجروں، کارکنوں، ڈاکٹروں اور دوسرے متعلقہ ذمہ داروں کی طرف سے تشخیص کی گئی بیماریوں کے متعلق ریکارڈ رکھنے اور رپورٹ کرنے کا نظام واضح اور آسان بنایا جائے۔

(c) معلوم حقائق اور معلومات کی ترسیل کا مناسب نظام قائم کیا جائے جس میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

(i) تمام متعلقہ معلومات ذمہ دار حکام، انشورنس کے اداروں، لیبر انسپکٹریٹ اور دوسرے متعلقہ حکام اور اداروں کو اصلی حالت میں دی جائیں۔

(ii) معلومات کے تبادلہ کا صحیح وقت ریکارڈ کیا جائے۔

(iii) معلومات کے تبادلہ کے لیے مخصوص وضع کردہ طریقہ کار ہی اختیار کیا جائے۔

(d) ایک ہی جگہ پر ایک ہی کام کیلئے دو یا دو سے زیادہ اداروں کی خدمات حاصل کرنے کی صورت میں ان اداروں اور ذمہ دار حکام کے درمیان تعاون اور مفاہمت کا نظام قائم کیا جائے۔

(e) قومی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے کارکنوں اور آجروں کی مناسب اور مکمل رہنمائی کا نظام واضح کیا گیا۔

(f) جہاز توڑنے سے متعلقہ کاموں کے بارے میں تمام معلومات سے آگاہی کیلئے آجروں اور کارکنوں کو یکساں مواقع فراہم کریں۔

5.1.4۔ پیشہ وارانہ بیماریوں سے بچاؤ اور ریکارڈ کرنے کے حوالے سے ذمہ دار

حکام کارکنوں اور آجروں کی سرکردہ تنظیموں کے باہمی مشورہ سے ان بیماریوں کی ایک قومی فہرست تیار کریں۔ پیشہ وارانہ بیماریوں کی یہ فہرست مندرجہ ذیل قوائد وضوابط کے تحت بنائی جائے۔

(a) ایمپلائمنٹ انجری بینیفٹ کنونشن (نمبر 121) 1964، ترمیم شدہ 1980 کے شیڈول I میں بیان کی گئی پیشہ وارانہ بیماریوں کی فہرست کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

(b) پیشہ وارانہ بیماریوں کی سفارشات (نمبر 194) 2002 میں بیان کی گئی بیماریوں کی فہرست یا دوسری متعلقہ تازہ معلومات کو بھی ذہن میں رکھا جائے۔

5.1.5۔قومی قوانین وضوابط کی رو سے آجر اس بات کو یقینی بنائیں کہ کام کی جگہ پر صحت وتحفظ کیلئے کئے گئے اقدامات تسلی بخش ہیں اور معلومات کو ریکارڈ کرنے اور مہیا کرنے کے انتظامی بھی وضع کئے گئے نظام کے مطابق ہیں مثلاً:

(a) پیشہ وارانہ حادثات اور بیماریوں کی صورت میں کارکنوں کیلئے فوائد اور سہولتوں کا نظام۔

(b) کام سے متعلقہ حادثات اور بیماریوں کے ریکارڈ کا اندراج اور فراہمی کا نظام۔

5.1.6۔کام کی جگہ پر فراہم کردہ سہولیات کے انتظامات کے مطابق کارکنوں اوران کے نمائندوں کو مکمل آگاہی دی جائے اور ان کے علم یہ بات ہو کہ مندرجہ ذیل انتظامات موجود ہیں اور تسلی بخش ہیں۔

(a) پیشہ وارانہ حادثات اور بیماریوں کی صورت میں کارکنوں کیلئے سہولیات اور

فوائد کی فراہمی اور اندارج تسلی بخش طریقہ سے ہوتا ہے۔

(b) کام سے متعلق حادثات اور بیماریوں کا اندراج اور ترسیل کا نظام ضروریات کی عین مطابق ہے۔

5.2۔کام کی جگہ پر رپورٹنگ کا طریقہ کار:۔

5.2.1۔آجروں کو چاہیے کہ وہ کارکنوں اوران کے نمائندوں کے تعاون سے اورقومی قوانین وضوابط کے تحت کام کی جگہوں پر ایسے انتظامات کریں جو کارکنوں کو حادثہ یا بیماری کی صورت میں رپورٹ کرنے میں معاون ومددگار ہوں۔

(a) کسی بھی حادثہ کی صورت میں اپنے پروائزر کو فوراًرپورٹ کریں اور اپنے آپ کو یادوسرے کارکنوں کی زندگیوں کو ہرگز خطرات میں نہ ڈالیں۔

(b) کسی بھی پیشہ وارانہ حادثہ یا بیماری کی صورت میں جو انسانی زندگی کی لئے خطرہ کاباعث ہوفوراًذمہ دارحکام کومخصوص طریقہ کے مطابق اطلاع دیں۔

5.3۔کام کی جگہ پراندراج کاطریقہ کار:۔

5.3.1۔آجر اس بات کو یقینی بنائے کہ کام کے متعلقہ حادثات بیماریاں اورخرابی صحت کے واقعات کامکمل ریکارڈ رکھا جاسکے اورضرورت پڑھنے پر اس تک رسائی آسان ہو۔کسی ایک حادثہ کی وجہ سے ایک سے زیادہ کارکنوں کے متاثر ہونے کی صورت میں ہر متاثرہ فرد کا اندراج ہونا چاہیے۔

5.3.2۔کارکنوں کی طرف سے انشورنس سکیم کیلئے اورحادثات کی وجہ سے درج کروائی گئی رپورٹس بھی ریکارڈ رکھنے کیلئے آمد ہوں گی۔بشرطیکہ ان رپورٹس میں وہ تمام حقائق

درج ہوں۔ جو کسی واقعہ کی رپورٹنگ کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔

5.3.3۔ آجر کو چاہیے کہ کسی بھی واقعہ یا حادثہ کے متعلق ریکارڈ اندراج ذمہ دار حکام کی طرف سے تصیق کردہ وقت کے اندر اندر مکمل کر لے۔

5.3.4۔ کارکنوں کو چاہیے کہ وہ کام کے دوران آجر سے بھرپور تعاون کریں تا کہ آجر کام کی جگہ پر ان سے متعلقہ حادثات، بیماریوں اور خرابی صحت کے واقعات کا مکمل اندراج کر سکے۔

5.3.5۔ آجر کو چاہیے کہ کارکنوں اور ان کے نمائندوں کو مندرجہ ذیل اقدامات کے متعلق پوری معلومات مہیا کر سکے۔

(a) حادثات اور بیماریوں کے اندراج کے سسٹم سے متعلق۔

(b) آجر کی طرف سے ایک آدمی یہ ڈیوٹی لگائی جائے کہ وہ کام سے متعلقہ حادثات، بیماریوں اور خرابی صحت کے واقعات کے متعلق تمام معلومات اکٹھی کرے اور پھر ان کا مکمل اندراج کرے۔

5.3.6۔ آجر کو چاہیے کہ وہ کام کی وجہ سے پیش آنے والے تمام حادثات، بیماریوں اور خرابی صحت کے واقعات کے بارے میں مکمل معلومات سے کارکنوں اور ان کے نمائندوں کو آگاہ رکھے تا کہ کسی حادثہ کے دوبارہ وقوع پذیر ہونے کی صورت میں کارکن اس کے خطرات سے بہتر بچاؤ کر سکیں یا بروقت قابو پایا جا سکے۔

5.4۔ کام سے متعلقہ زخموں کا نوٹیفکیشن تمام پیشہ وارانہ حادثات کو حادثات کی فہرست میں درج کیا جائے اور جتنی جلدی ممکن ہو اس کی اطلاع قومی قوانین وضوابط کے تحت ذمہ دار حکام بہتر انسپکٹر یٹ کے انشورنس کمپنی یا کسی متعلقہ ادارہ کو دیتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال

رکھیں۔

(a) پیشہ وارانہ حادثہ سے انسانی زندگی کے ختم ہونے کی رپورٹ فوراً اندراج کیا جائے اور اس کو باقاعدہ نوٹیفائی کیا جائے۔

(b) دوسرے پیشہ وارانہ حادثات کے متعلق بھی مخصوص وقت کے اندر اندر نوٹیفکیشن جاری کیا جائے۔

5.4.2۔نوٹیفکیشن پہلے سے طے شدہ مخصوص وقت کے اندر طے شدہ کار کے متعلق جاری کیا جائے۔اور مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

(a) کسی حادثہ کی اطلاع لیبر انسپکٹر یٹ کو دیں۔

(b) ناگہانی موت کی صورت میں معاوضہ کی اطلاع انشورنس کمپنی کو دینا۔

(c) اس کی اطلاع کسی اعداد وشمار مرتب کرنے والے ادارے کو بھیجنا۔

(d) ایک ایسا فارم بنایا جائے جس میں تمام اداروں کیلئے مطلوبہ اعداد وشمار درج کیلئے جاسکیں۔

5.4.3۔لیبر انسپکٹر یٹ، انشورنس کمپنی اور اعداد وشمار قریب کرنے والے ادارے کو مطلوب معلومات درج کرنے کیلئے ایک ہی مخصوص طریقہ کار موضع کیا جائے جس میں درج ذیل معلومات کا اندراج ضرور ہو۔

(a) کام کی جگہ اور آجر کا نام اور پتہ

(b) زخمی کارکن کے کوائف مثلاً اس کا نام، پتہ، جنس، عمر، کام کی نوعیت اور جگہ وغیرہ۔

(c) زخم کی جگہ اور اس کی گہرائی کے متعلق معلومات۔

(d) حادثہ اور اس کے محرکات کے متعلق معلومات مثلاً جائے وقوعہ، وقت اور تاریخ، زخم لگنے کی وجوہات اور حادثہ کی نوعیت وغیرہ۔

5.4.4۔قومی قوانین وضوابط اس طرح کے حادثات کی روک تھام کیلئے راہنمائی فراہم کریں اوردوبارہ حادثہ سے بچاؤ کیلئے ضروری معلومات بھی مہیا کریں۔

5.5۔پیشہ وارانہ بیماریوں کا نوٹیفکیشن۔

5.5.1۔قومی قوانین وضوابط میں پیشہ وارانہ بیماریوں کے نوٹیفکیشن کے متعلق بھی لائحہ عمل درج ہو۔جس میں درج ذیل معلومات کا درج ہونا بہت ضروری ہے۔

(a) کام کی جگہ اور آجر کا نام و پتہ۔

(b) پیشہ وارانہ بیماری سے متاثرہ شخص کے کوائف مثلاً اس کا نام، پتہ، نوکری کی نوعیت، جب بیماری کا پتہ چلا اس وقت کام کی نوعیت موجودہ آجر کے ساتھ مدت ملازمت وغیرہ۔

(c) پیشہ وارانہ بیماری کے متعلق معلومات مثلاً بیماری کا نام اور نوعیت، خطرناک محرکات اور وجوہات کام کی نوعیت اوردورانیہ، تشخیص کی تاریخ وغیرہ۔

6۔پیشہ وارانہ طبی

6%۔آکوپیشنل ہیلتھ سروسز کنونشن (نمبر 161) اور سفارشات (نمبر 171) 1985 کی رو سے ذمہ دار حکام اس بات کے پابند ہیں کہ وہ کام کی جگہ پر پیشہ وارانہ طبی خدمات کی فراہمی کا مناسب بندوبست کریں۔اور درج ذیل قوانین وضوابط کا خیال بھی رکھیں۔

(a) قومی قوانین وضوابط کے تحت:۔

(b) مشترکہ معاہدات کے تحت یا آجر اور کارکنوں کے باہمی مشورہ جات کے تحت۔

(c) کسی بھی دوسرے ایسے طریقہ کار کے تحت جس کی منظوری ذمہ دار حکام نے کارکنوں اور آجروں کی متعلقہ تنظیموں کے باہمی مشورہ سے دی ہو۔

6.2۔ پیشہ وارانہ طبی خدمات مرکز کو کسی ایک کام کی جگہ کیلئے بھی قائم کیا جا سکتا ہے اور بہت سے کارخانوں کیلئے بھی مشترکہ کہ مرکز بھی قائم کیا جا سکتا ہے۔ یہ مراکز مندرجہ ذیل حکام یا اداروں کے تحت قائم کیئے جائیں۔

(a) ایک کارخانہ یا ایک ہی طرح کے بہت سے کارخانوں کا مشترکہ طور پر ایک مرکز قائم کرنا۔

(b) پرائیویٹ اداروں یا سرکاری اداروں کی طرف سے پیشہ وارانہ طبی خدمات کے مرکز کا قیام۔

(c) سوشل سیکورٹی کے تحت یا ذمہ دار حکام کی نگرانی میں اس طبی مرکز کا قیام عمل میں لیا جا سکتا ہے۔

6.3۔ آجر کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ کارکنوں کی صحت کے تحفظ کیلئے پیشہ وارانہ طبی خدمات کا مرکز قائم کرے۔ جس تک کارکنوں کی رسائی آسان ہو اور ان مراکز کے بنیادی اغراض ومقاصد کارکنوں کی حفاظتی تدابیر سے آگاہی اور ابتدائی طبی امداد کی فراہمی ہو۔ اور مندرجہ ذیل کاموں کیلئے انتظامات ہونے چاہیں۔

(a) کام کی جگہوں پر صحت وتحفظ کے حوالے سے موجود خطرات کی تشخیص اور جانچ پڑتال۔

(b) کام کی جگہ پر خطرناک حالات اور عناصر کی تحت نگرانی کی جائے (دیکھئے Annex-II) جو کارکنوں کی صحت کیلئے خطرناک ہوں۔ سینٹری سسٹم کنٹین دوسرے، رہائشی گھروں وغیرہ کی صحت وتحفظ کو درپیش خطرات کی نگرانی بھی کی جائے اور وقفوں سے آجر کی طرف سے مطلوبہ حفاظتی اقدامات بھی کیے جائیں۔

(c) آجر کی طرف سے کارکنوں کیلئے کام کی بہتر منصوبہ بندی، کام کی جگہ کا ڈیزائن، مشینری کے انتخاب، استعمال اور مرمت وغیرہ کی سہولیات کی فراہمی، کیمیکل اور دوسرے آلات کا بندوبست بھی کیا جائے۔

(d) نئے آلات کے استعمال اور اُس سے پیدا ہونے والے خطرات سے آگاہی کے پروگراموں کے انعقاد میں آجر اپنے کارکنوں کو مشوروں اور لائحہ عمل کی تیاری میں ضرور شریک کرے۔

(e) پیشہ وارانہ صحت وتحفظ اور حفظانِ صحت اور ergonomics کے حوالے سے مفید حفاظتی آلات کے استعمال کرنے کے لیے آجر اپنے کارکنوں کو پابند کرے۔

(f) مسلسل کام کرنے سے کارکنوں کی صحت پر پڑھنے والے اخراجات کا مسلسل جائزہ لیا جائے (دیکھیے Annex-I)

(g) آجر اپنے کارکنوں کو کسی مخصوص کام کے شروع کرنے کے متعلق فوائد و نقصانات سے آگاہ کرے۔

(h) آجر کارکنوں کے لئے پیشہ وارانہ بحالی کے اقدامات بھی کرے۔

(i) آجر پیشہ وارانہ صحت وتحفظ اور ergonomics کے شعبوں میں تعلیم و

تربیت کے لئے اشتراکِ عمل تشکیل دے۔

(j) آجر ابتدائی طبی امداد اور ہنگامی حالت میں ضروری اقدامات کے لئے انتظامات بھی کرے۔

(k) کام سے متعلقہ حادثات اور بیماریوں کی تشخیص اور علاج کے لئے ضروری اقدامات کرے۔

6.4 جہاز توڑنے کی صنعت میں انسانی صحت کے لئے مختلف نوعیت کے خطرات وحادثات موجود ہیں۔ لہٰذا صحت کے لئے حفاظتی اقدامات کے متعلق کارکنوں میں شعور پیدا کیا جائے تا کہ خطرات کو حتی الامکان حد تک کم کیا جاسکے۔

6.5 تمام کارکنوں کے صحت کے حوالے سے سخت نگرانی کے اقدامات کئے جائیں۔ یہ اقدامات ملکی قوانین وضوابط اور آئی ایل او کے ٹیکنیکل اینڈ ایتھیکل گائیڈ لائنز فار ورکرز ہیلتھ سروسز کے اصولوں کے مطابق ہونے چاہئیں۔ مندرجہ ذیل اقدامات کے لئے انتظامات ان قوانین وضوابط کے تحت ہونے چاہئیں۔

(a) مختلف سطح کے کارکنوں کی صحت کے تحفظ کے لیے منصوبہ بندی کی جائے۔

(b) کارکنوں کی صحت کے متعلق معلومات اکٹھی کی جائیں اور پھر طبی اثرات کا جائزہ لینے کے لیے ان معلومات کا تجزیہ کیا جائے۔

(c) ملازمت کے آغاز پر کارکن کا طبی معائنہ کیا جائے اور پھر ملازمت کے دوران مناسب وقفوں سے طبی معائنہ کیا جائے تا کہ کارکنوں کی صحت پر کام کی وجہ سے پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا جاسکے۔

(d) کارکنوں کی صحت کی مسلسل چیکنگ کے نتائج کا مناسب ریکارڈ رکھا

جائے۔

6.6 حالاتِ کار کی مسلسل چیکنگ اور صحت وتحفظ کے حوالے سے اختیار کردہ احتیاطی تدابیر اس راہنما کتابچہ کے Annex-II میں دی گئی ہدایات اور قومی قوانین وضوابط کے تحت ہونی چاہیں۔

6.7 جب بھی توڑنے کے لیے نیا جہاز لایا جائے یا کوئی نیا اوزار زیرِاستعمال لایا جائے تو صحت وتحفظ کو درپیش خطرات وحادثات کے حوالے سے کارکنوں کو مناسب معلومات مہیا کی جائیں اور ضروری تربیت بھی کی جائے۔

پارٹ II

جہاز توڑنے کا محفوظ طریقہ کار:۔

7۔ طریقہ کار کی منصوبہ بندی۔

7.1۔ عمومی ضروریات (Requirements)

7.1.1۔ جہاز توڑنے کے عمل کو بنیادی طور پر تین مرحلوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔یعنی (i)۔تیاری، (ii)۔توڑ پھوڑ اور (iii) میٹریل کی انتظام کاری۔

وضع کردہ کام کے مرحلوں کی شناخت کیلئے ان کو مزید چھوٹے مرحلوں انفرادی میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ جہاز توڑنے کے عمل کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے کام کے دوران کارکن کو درپیش خطرات کا احاطہ کیا جا سکتا ہے اور ان کے تدارک کیلئے اقدامات کیلئے جا سکتے ہیں، اس نقطہ نظر کو اختیار کر کے کارکنوں کو کام کے دوران پیش آنے والے حادثات سے بچایا جا سکتا ہے۔یا حادثات کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ جہاز توڑنے کے عمل کے محفوظ پلان کی

ایک مثال شکل نمبر 1 میں دی گئی ہے۔اس منصوبہ کو جہاز توڑنے کے عمل سے مخصوص کرنے کیلئے جہاز کے متعلق معلومات اس منصوبہ میں درج کی جائیں۔

-7.1.2. ہر بنیادی مرحلہ کی محفوظ کارگزاری کیلئے ضروری ہے کہ کام کو محفوظ طریقوں کے مطابق سرانجام دیا جائے اور جہاز کے متعلق تمام خطرات اور ضروری معلومات بہم پہنچائی جائیں۔اور جہاز کو توڑنے کیلئے لے جانے سے قبل تمام ضروری جگہوں پر حفاظتی معلومات آویزاں کی جائیں۔ جہاز کو محفوظ طریقہ سے توڑنے کیلئے ضروری ہے کہ جہاز کی ضروری ڈرائنگ، کام کی منصوبہ بندی اور دوسرے متعلقہ کیمیائی فضلات کے متعلق کتابچے بنائیں جائیں اور کام شروع کرنے سے پہلے کارکنوں کو ان کے بارے مناسب وضاحب دی جائے۔ نیچے دیئے گئے گرین پاسپورٹ سسٹم کے ذریعے کچھ ضروری معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔لیکن ان معلومات پر کم انحصار کر کے کام کے منصوبوں کی دوسری تمام صورتوں کا ضروری جائزلیا جائے۔

جدول-1(Figure-1)

جہاز کی مخصوص معلومات اور فہرستوں کی تیاری۔

تیاری	توڑنے کا عمل	میٹریل کی انتظام کاری

☆ قومی اور صنعتی ضوابط کی ضرورت اور فراہمی۔	☆ محفوظ کام کے اصول، احتیاطی تدابیر اور ہدایات۔	☆ میٹریل کی انتظام کاری ثانوی توڑ پھوڑ۔
☆ حاصل شدہ میٹریل اور جہاز کے متعلق معلومات کی پڑتال۔	☆ کام کے مراحل کا تعین اور کام کا طریقہ کار۔	☆ میٹریل کو ترتیب وار علیحدہ علیحدہ کرنا۔
☆ حاصل ہونے والے میٹریل کے رکھنے کی جگہ کا تعین۔	☆ انسانی وسائل کا یقین اور تعیناتی۔	☆ میٹریل کو نوعیت کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ کرنا۔
☆ پڑتال مکمل کر کے جہاز کو توڑنے کیلئے متعلقہ حکام کے سپرد کرنا۔	☆ اوزار، آلات اور دوسری ضروریات کا تعین اور فراہمی۔	☆ میٹریل کی ترسیل اور ذخیرہ کرنے کی سہولیات۔
		☆ غیر ضروری میٹریل تلف کرنا۔
		☆ میٹریل کی ری سائکلنگ

7.1.3- جہاز توڑنے والے حکام جہاز توڑنے کے تمام مراحل کیلئے منصوبہ بناتے وقت کارکنوں کی صحت وتحفظ کا خاص خیال رکھیں۔ جہاز توڑنے کا کوئی بھی منصوبہ بناتے وقت اگر تین بنیادی فیزز (Phases) کو مدنظر رکھا جائے تو وہ منصوبہ۔ بہت موثر ہو گا۔ درحقیقت جہاز توڑنے والوں کو اس منصوبہ کو فوقیت دینی چاہیے۔ جس میں پیشہ وارانہ صحت وتحفظ مینجمنٹ سسٹم ILO-OSH2001 (دیکھئے باب 4) اور دوسرے ایسے تمام انتظامی سسٹم جن میں کارکنوں کی صحت وتحفظ کا خیال رکھا گیا ہو میں دی گئی ہدایات کو اختیار کیا گیا ہو۔ اس صفت سے وابستہ افراد کی صحت وتحفظ کیلئے جو بھی منصوبہ اختیار کیا جائے اس کے متعلق معلومات جدید اور اپ گریڈ ہونی چاہیں۔ چونکہ جہاز توڑنا ایک پیچیدہ صفت ہے لہذا توڑنے

کے تمام مراحل کے متعلق دستاویزات تیار کی جائیں اور کام کرنے والے متعلقہ کارکنوں کو آسان فہم زبان میں ان دستاویزات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

7.1.4.۔ جہاز توڑنے کے محفوظ طریقہ کا مطلب ہے کہ کام کے تمام مراحل میں حالات کار بتدریج بہتر بنائیں جائیں۔ جہاز توڑنے کا منصوبہ بنانے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس طرح کام سے متعلقہ حادثات پر قابو پایا جا سکتا ہے اور پیداواری صلاحیت میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

7.1.5.۔ جہاز توڑنے والے حکام کو چاہیے کہ سیفٹی فرسٹ، کا رجحان پروان چڑھائیں اور کارکنوں کو صحت کے تحفظ کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں اور صحت کی سہولیات کی مناسب نگرانی کے انتظامات (Seeanned-I) اور حالات کار کی نگرانی کے انتظامات (Seeanned-II) اور دوسرے سماجی اور خلاقی فوائد حصول کارکنوں کیلئے ممکن بنائے۔

7.1.6.۔ تمام کارکنوں کیلئے بنیادی صحت کی تربیت کے انتظامات کئے جائیں اور ان کو متعلقہ PPE اور حفاظتی لباس وغیرہ ضرورت کے مطابق مہیا کریں۔ خطرناک کاموں کے مراحل میں متعلقہ تربیت یافتہ مستند کارکن ہی تعینات کیئے جائیں۔

7.1.7.۔ آگ سے بچاؤ کے منصوبہ جات اور لائحہ عمل ترتیب دیئے جائیں اور کام کی جگہوں پر مستقل طور پر مہیا ہوں۔ آگ سے بچاؤ کا لائحہ عمل مؤثر طور پر نافذ العمل ہو اور مناسب وقفوں سے اس کی کارکردگی کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔ اور جب کام ہو رہا ہو تو تربیت یافتہ کارکنوں کی ٹیم بروقت اقدامات کیلئے متعلقہ جگہ پر موجود ہونی چاہیے۔

7.1.8.۔ آگ لگنے، دھماکہ ہونے خطرناک کیمیکلوں کے بہہ جانے اور گھٹن ہو جان کی صورت میں پیدا ہونے والے ہنگامی حالات میں ضروری اقدامات انخلاء کے

راستے اور فوری بچاؤ کے منصوبہ جات تیار کیئے جائے اور ان کی آزمائشی مشقیں بھی کی جائیں۔

.7.1.9۔ حادثات اور ہنگامی حالات سے بچاؤ کیلئے بنائی گئی حفاظتی ٹیموں کو جہاز توڑنے کے محفوظ منصوبوں اور ناگہانی حالات کے متعلق آزمائشی مشقیں کروائی جائیں۔

.7.1.10۔ یہ بات خصوصی طور پر نوٹ کی جائے کہ جہاز توڑنے کا ماڈل منصوبہ جیسا کہ پراگراف .7.1.1 میں دیا گیا ہے، جہاز توڑنے کا شیڈول (سیکشن .7.2) اور خطرات کے تعین کا طریقہ (Annex-V) وغیرہ کام کی جگہ پر مؤثر نافذ العمل ہو۔ جہاز توڑنے والے حکام اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ کام کی جگہ پر مشینوں کے بناوٹی خطرات سے کارکنوں کی حفاظت اور محفوظ طریقے سے کام کرنے کیلئے منطقی اور مؤثر انتظامات کریں۔

.7.2۔ جہاز توڑنے کے محفوظ منصوبے اور شیڈول

.7.2.1۔ ماڈل منصوبہ جات:۔

.7.2.1.1۔ جہاز توڑنے کے محفوظ منصوبہ جات صرف اہل افراد ہی سے تیار کروائے جائیں جو جہاز توڑنے کے تمام مراحل کا علم اور مناسب تجربہ۔ اور کارکنوں کی صحت کے تحفظ کا علم رکھتے ہوں۔ ابتدائی طور پر ماڈل منصوبہ جات مینجرز اور سپروائزرز کے ذریعے تیار کروائے جائیں اور پھر متعلقہ جہاز کے متعلق حاصل شدہ معلومات کی روشنی میں جہاز پر زیرِ عمل لائے جائیں۔ اور میں سپیشلسٹ اور کنٹریکٹرز ذریعے منصوبہ متعلقہ جہاز کے حوالے سے مزید بہتر کیا جائے اور کام کرنے کیلئے اہل افرد کی مناسب تربیت بھی کی جائے۔

.7.2.1.2۔ جہاز توڑنے کے تمام منصوبہ جات میں دوسری اہم باتوں کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل خصوصی باتوں کا احاطہ بھی کا جائے۔

(a)۔ جہازتوڑنے کے عمومی طریقہ کار اور ہر بنیادی مرحلہ خصوصی طریقہ کار کا تعین کرنا۔

(b)۔ ہر مرحلہ سے متعلقہ خطرات اور حادثات کو شناخت کرنا اور ان سے بچاؤ کیلئے مناسب منصوبہ بندی کرنا۔

(c)۔ بین الاقوامی، قومی اور جہاز سے متعلقہ ذرائع سے پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے حوالے سے حاصل ہونے والی معلومات کی روشنی میں حفاظتی اور بچاؤ کی تدابیر اختیار کرنا اور ذمہ داری، ضمانت داری، نگرانی، اہلیت تربیت، پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے نقطہ نظر سے آلات اوزار اور مشینوں کی خریداری کے حوالے سے فنی معاونت کا مہیا کرنا۔

جہازتوڑنے والے حکام کو چاہیے کہ جہازتوڑنے کے محفوظ منصوبہ جات کو کام شروع کرنے سے پہلے تیار کرلیں اور دوران کام اپنے تیار کردہ منصوبہ کی موثریت کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں ضروری تبدیلی وغیرہ کرتے رہیں۔ یہ عمل کام کے مکمل ہونے تک مسلسل ہونا رہنا چاہیے۔

7.2.1.3۔ Figure-I میں دیئے گئے ماڈل منصوبہ کی رو سے جہاز توڑنے کیلئے محفوظ منصوبہ کی تیاری کیلئے سب سے پہلی ضروری چیز توڑے جانے والے جہاز کے متعلق مخصوص معلومات اور میٹریل کے اندراج کے بارے میں دستاویز کی دستیابی ہے۔ اس لحاظ سے جہازتوڑنے کے عمل کو شروع کرنے سے پہلے دو دستاویزات کی دستیابی بہت ضروری ہے۔

(a)۔ جہازتوڑنے کے متعلق سرٹیفکیٹ جیسا کہ پیراگراف نمبر 2.3.5 میں بیان کیا ہے۔

(b)۔ گرین پاسپورٹ اختیار کردہ آئی ایم او (IMO) اسمبلی ریزولیشن نمبر A.962(23) جس میں اس تمام میٹریل کے متعلق درج ہوتا ہے جو انسانی صحت کیلئے اور جہاز

کوتو ڑنے کے دوران ماحول کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

(دیکھئے Annex-iv اور (Glossary)۔ یہ گرین پاسپورٹ جہاز کی تیاری کے دوران اور جہاز کے استعمال کے دوران تیار کیا جاتا ہے۔

.7.2.1.4۔ اگر جہاز کو توڑنے کے متعلق سرٹیفکیٹ اور گرین پاسپورٹ یا دونوں میں سے کوئی ایک بھی دستاویز میسر نہ ہو تو جہاز توڑنے والے حکام کو جہاز توڑنے سے پہلے مندرجہ ذیل اقدامات ضرور کرنا چاہیں۔

(a)۔ توڑنے کیلئے پیش کیئے جانے والے جہاز کے مالک سے باسل کنونشن اور آئی سی ایس انڈسٹری کوڈ آف پریکٹس آن شپ ری سائیکلنگ کی رو سے ان تمام خطرناک کیمیکلوں اور دوسرے مواد کی تازہ ترین فہرست حاصل کی جائے جن سے کارکنوں کو کام کے دوران واسطہ پڑسکتا ہے۔

(b)۔ جہاز کے مالک کباڑی، اور جہاز توڑنے والے حکام اس بات کی تصدیق کریں۔ کہ متعلقہ جہاز حرارت سے کام کرنے کے دوران آتش گیر مادوں سے آلودہ نہیں ہے۔

(c)۔ اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ جہاز توڑنے کے لئے محفوظ منصوبہ کی تیاری کیلئے مطلوبہ ضروری معلومات مثلاً جہاز کی ڈرائنگ اور پلان وغیرہ دستیاب ہیں۔

مندرجہ بالا معلومات جہاز توڑنے کیلئے منصوبہ کی تیاری کیلئے بڑی بنیادی اہمیت کی حامل ہیں اور یہ معلومات خطرناک کیمیکلوں کی تشخیص اور حادثات سے بچاؤ کیلئے بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

.7.2.1.5۔ جہاز توڑنے کے بنیادی مراحل کی تکمیل کیلئے ضروری ہے کہ جہاز توڑنے کا منصوبہ اور شیڈول حاصل کردہ معلومات کی روشنی میں تیار کیئے جائیں اور توڑنے کے

عمل کی ترتیب کے لحاظ سے تیار کیئے جائیں۔قیمتی وقت بچانے کیلئے ضروری ہے کہ جہاز توڑنے کا منصوبہ اور شیڈول معلومات کی دستیابی کے فوراًبعد بنانا شروع کر دیا جائے اور جہاز کو توڑنے کیلئے پیش کرنے سے پہلے مکمل کر لیے جائیں۔ہر بنیادی مرحلہ کی مکمل تکمیل کیلئے ضروری عناصر وعوامل Figure-2 میں دیئے گئے ہیں۔

7.2.1.6.۔ جہاز توڑنے کے شیڈول میں مندرجہ ذیل نکات کا ضرور خیال رکھا جائے۔

(a)۔ ہر بنیادی مرحلہ کے لئے مطلوب عوامل وعناصر (جیسا کہ Figure-2) میں دی گئی ہیں کے متعلق ضروری معلومات حاصل کی جائیں۔

(b)۔ کام کی رفتار کا جائزہ لینے کیلئے پراگرس شیٹ تیار کی جائے۔

7.2.1.7.۔ Figure-3 کے مطابق جہاز توڑنے کے ہر شیڈول میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھا جائے۔

(a)۔ ہر اہم مرحلہ میں سرانجام دیئے جانے والے کام کی فہرست۔

(b)۔ تمام ذیلی مراحل میں کیئے جانے والے کام کی تفصیل۔

(c)۔ خطرات کے تعین کے لیے ضروری معلومات کی فراہمی۔

(d)۔ کام کو محفوظ طریقہ سے کرنے کیلئے حفاظتی اقدامات کی تفصیل۔

(e)۔ خصوصی طور پر کیے گئے حفاظتی اقدامات کی تفصیل۔

متوقع خطرات کے تعین کی معلومات کو Figure-3 کے خطرات والے متعلقہ کالم میں درج کی جائیں۔(دیکھئے Annex-v میں دیا گیا خطرات کے تعین کیلئے ماڈل کالم) تا کہ شیڈول زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کر سکے اور قانونی دستاویزات کی تیاری کی

نوبت نہ آئے۔ اگر کسی خاص کام کوشروع کرنے سے پہلے مخصوص اور سخت قسم کے حفاظتی اقدامات کرنا ضروری ہوں تو شیڈول میں اس خطرہ کے متعلق تفصیلات پہلے سے درج ہونی چاہئیں۔ (اس کی مثال Figure-3 رپورٹ نمبر 15 میں دی گئی ہے)۔ Geveric Rick Ass assessments may be used to make prelimi nary assessments but these should be updated when the verification/survey of the vessel is carried out.

جدول-2(Figure-2)

جہاز توڑنے کے لئے ہر بنیادی مرحلہ کے متعلق شیڈول تیار کرنے کیلئے مطلوب عناصر۔

صفحہ نمبر 54(اصل سے دیکھ کر لکھیں)(اور بنائیں)

جدول-3(Figure-3)

صفحہ نمبر 55جہاز توڑنے کے تینوں راحل کیلئے ماڈل شیڈول

آئٹم نمبر	طریقہ کار	ذیلی طریقہ کار	خطرات کا عنصر	محفوظ کام کیلئے بچاؤ کے اقدامات	خاص حفاظتی اقدامات
1	قومی اور صنعتی قوانین	قابل لاگو قوانین کا قوانین چناؤ	___	جہاز کی قسم سے متعلقہ مخصوص قوانین	___

2	جانچ پڑتا اور سروے	جہاز کے اور فاضل مواد کے انتظامات	اندرونی رپورٹس دیکھیں	ٹینک کے سروے سے پہلے گیس فری سرٹیفیکیٹ دیکھیں اور کارگو لے فضیلہ کے خطرات کا جائزہ لیں۔	جانچ پڑتال کے کام کیلئے کم ازکم تین افراد کی ٹیم بنائیں۔
3	اندراج کیئے گئے میٹریل کی نشان دہی اور مقام کا تعین	خطرناک میٹریل والے تالابوں کی نشان دہی کرنا	کم ہیں	PPE کا استعمال کرنا	___
4	آلودگی سے پاک کرنا	تالابوں کو گیس سے پاک کرنا	رپورٹ نمبر RF-2015		
5					

7.2.2.۔ تیاری کا مرحلہ

7.2.2.1.۔ تیاری کے مرحلہ کے دوران جو کہ توڑنے کیلئے آنے والے جہاز کے پہنچنے سے پہلے سے لے کر توڑنے کا عمل شروع کرنے سے پہلے تک ہے۔ مندرجہ ذیل اقدامات کئے جائیں۔

(a)۔ عالمی، قومی اور صنعتی قوانین کے اطلاق کا جائزہ:۔ مثلاً مالکان اور ٹھیکیداروں کیلئے شپ ری سائیکلنگ کے متعلق IMO آئی ایم او رراہنما اصول جہاز کو مکمل یا جزوی توڑنے کے متعلق باسل کنونشن کی رو سے ماحول کے متعلق فنی راہنما اصول، شپ ری سائیکلنگ کے متعلق آئی سی ایس (ICS) انڈسٹری کوڈ آف پریکٹس، پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے متعلقہ ملکی اصول وضوابط یا اسی طرح کے دوسرے مطلوبہ اصول وضوابط کی پابندی کی جائے۔

(b)۔ جانچ پڑتال اور سروے گرین پاسپورٹ میں درج کیئے گئے حقائق یا دوسرے میٹریل کے اندراج کی دستاویز یا اگر یہ دستاویزات میسر نہ ہو تو جہاز کے سروے سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کی جانچ پڑتال بھی کی جائے۔ اس میں ابتدائی جائزہ اور دوسرے میسر ڈیٹا کو بھی شامل کیا جائے (دیکھیئے سیکشن 4.3) خصوصی طور پر وہ ڈیٹا جو کارکنوں کی صحت اور کام کے ماحول کی مسلسل سے حاصل کیا گیا ہو۔ اور اگر ممکن ہو تو خطرات کے تعین کا جائزہ اور مانٹرنگ بھی کی جائے۔

(c)۔ اندراج کردہ میٹریل کی نشاندہی اور مقام کا تعین:۔ خطرناک فضلاتی مادوں کی جگہ کا تعین کیا جائے اور جہاز میں جہاں جہاں موجود ہوں ان جگہوں کی نشان دہی جہاز پر جہاز کی ڈرائنگ پر اور تمام دوسری متعلقہ دستاویزات میں بھی کی جائے۔ اور اس بات کو یقینی بنایا

جائے کہ تمام کارکن بھی ان جگہوں سے آگاہ ہیں۔

(d)۔ آلودگی سے پاک کرنا۔فضلاتی گیسوں کے اخراج کی مناسب منصوبہ بندی کی جائے نالابوں اور کمروں کی مناسب صفائی کی جائے اور کارگو وغیرہ کے فضلائی مادہ اور خطرناک کیمیکلوں سے بھی مکمل صفائی کی جائے۔

(e)۔ جہاز کی مشینوں کو بند کرنا اور ناکارہ کرنا:۔اس میں جہاز ہائیڈرلک سسٹم، بوائلرز، آگ سے بچاؤ کا سسٹم، ایندھن یعنی تیل اور بجلی کا سسٹم پانی کا نظام اور دوسری متعلقہ فٹنگ شامل ہیں۔

.7.2.2.2۔ جانچ پڑتال اس لئے کی جاتی ہے کہ تیاری کے مرحلہ میں اس بات کی تصدیق کی جائے کہ جومعلومات مہیا کی گئی ہیں وہ بالکل درست ہیں یا ان میں کوابہام پایا جاتا ہے یا کہیں کوئی غلطی یا کمی تو نہیں رہ گئی ہے۔اگر کوئی ایسا اختلاف موجودتو اس کو احتیاط سے نوٹ کرلیا جائے اور موجود حقائق کے مطابق درست کرلیا جائے۔اندراج شدہ فضلاتی میٹریل اور خطرناک مواد ترسیل کے دوران مزید احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

.7.2.2.3۔ اندراج شدہ خطرناک فضلاتی میٹریل کے متعلق مکمل جانچ پڑتال کی جائے جونہی جہازتوڑنے کیلئے متعلقہ حکام کے حوالے کیا جائے اس متعلق اوراس میں موجودتمام میٹریل کے متعلق مرحلہ وار تفصیل سے اندراج کیا جائے اور جہاز پر بھی اس اندراج کی نشان دھی کی جائے۔(GAPLAN-See Glossary)۔کسی بھی قسم کی فضلاتی مواد اور خطرناک میٹریل کی نقل وحمل سے قبل اندراج کیا گیا تمام میٹریل چیک کیا جائے تاکہ ہر مواد کسی خطرناک حادثہ کا باعث نہ بنے۔شیڈول کی تیاری کی ساتھ ساتھ میٹریل کے اندراج کی تصدیق شدہ نقل بھی زیر مطالعہ رہے تاکہ جہاز سے جو میٹریل بھی علیحدہ علیحدہ یا خارج کیا جائے

اس کا بروقت اندراج کیا جا سکے اور کسی بھی قسم کے حادثہ سے بچا جا سکے۔ جو آدمی بھی شیڈول تیار کرے وہ اپنا نام بھی اس شیڈول میں درج کرے تا کہ بوقت ضرورت اس سے رجوع کیا جا سکے۔

.7.2.2.4 ۔ جہاز کی مختلف جگہوں اور مشینوں کو آلودگی سے پاک کرتے وقت متعلقہ کمروں اور مشینوں کی مکمل تفصیلات بھی درج کی جائیں تا کہ ہر مرحلہ صحیح طرح پایۂ تکمیل کو پہنچے۔ شیڈول، انتظامی منصوبہ اور آلودگی سے پاک کرتے وقت تیار کی جانے والی ورک شیٹ پر ان جگہوں، کمروں اور مشینوں کے متعلق مکمل تفصیل موجود ہو جہاں صفائی مکمل ہوگئی ہو یا جہاں پر ابھی صفائی مکمل نہ ہوئی ہو۔ آلودگی سے پاک کرنے کے مرحلہ میں گیس کا اخراج، صفائی اور کارگو اور کیمیائی فضلاتی مواد کو ٹھکانے لگانا وغیرہ شامل ہیں۔

.7.2.2.5 ۔ جہاز کو توڑنے کیلئے پیش کرنے سے پہلے اس کے تمام سسٹمز کو بند کردیں اور اس کی مکمل صفائی بھی کی جائے۔ بند کرنے والے سسٹم میں جہاز کا ہائیڈرا لک سسٹم ایندھن جلانے والے حصے، بوائلرز آگ سے بچاؤ کا نظام، ایندھن کا نظام مثلاً تیل و ربجلی کا نظام صاف پانی کی فراہمی کا سسٹم اور متعلقہ تالاب اور پائپ وغیرہ شامل ہیں، یہ تمام کام کسی ایسے ذمہ دار فرد سے کروایا جائے جو اس کام کا مکمل علم اور تجربہ رکھتا ہو۔ اور یہ تمام تفصیلات جہاز توڑنے کے شیڈول میں بھی درج ہوں۔

.7.2.2.6 ۔ بند جگہوں اور گرم کاموں والی جگہوں تک رسائی کی اس وقت تک اجازت نہ دی جائے جب تک اس بات کی تصدیق نہ کرلی جائے کہ وہ ان سے تمام فضلاتی مواد اور خطرناک کیمیکلوں کی صفائی کی جا چکی ہے۔ جہاز کی کٹائی کا کام شروع کرنے سے پہلے اس بات کی بھی تصدیق کرلی جائے کہ تالابوں وغیرہ میں کوئی گیس وغیرہ تو سیج نہیں ہے۔

خطرناک میٹریل کا اخراج اور ٹھکانے لگاتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ کارکنوں کا براہ راست واسطہ اس مواد سے نہ پڑے۔

7.2.2.7.۔ خطرناک کاموں والی جگہ کی واضح نشان دہی کی جائی اور وہاں عام رسائی پر پابندی ہو۔ان جگہوں پر کام کرنے والے کارکنوں کو کام شروع کرنے سے پہلے مناسب اور متعلقہ تربیت دی جائے اور ضرورت کے مطابق مناسب اوزار، آلات، PPE اور خصوصی اجازت نامہ دیا جائے۔محفوظ طریقہ سے کام کرنے کی عادت ڈالی جائے اور کارکنوں کو کام کے حوالے سے مکمل تربیت بھی دی جائے۔

7.2.3.۔ جہاز کو توڑنے اور کاٹنے کا مرحلہ:۔

7.2.3.1.۔ جہاز توڑنے کے تمام بنیادی اور ذیلی مراحل کا اندراج کیا جائے اور ساتھ مندرجہ ذیل اقدامات بھی کئے جائیں۔

(a)۔ کام کے حوالے سے ضرورت کے تمام حفاظتی اور بچاؤ کے اقدامات اور در پیش خطرات کا تعین کیا جائے اور مناسب اقدامات کا نفاذ ممکن بنایا جائے۔

(b)۔ ہر روز کیلئے کام کرنے کا منصوبہ تیار کیا جائے اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کارکن خطرناک حالت میں کام نہ کریں مثلاً ایک جگہ پر کام کرتے ہوئے کارکنوں کے بالکل اوپر والے حصے میں کارکنوں کے دوسرے گروپ کو کام کی اجازت نہ دی جائے۔

(c)۔ انسانی وسائل کی لگا تار فراہمی کا معقول انتظام کیا جائے۔

(d)۔ استعما ہونے والے آلات اور اوزاروں کا بھی مناسب معائنہ مناسب وقفوں سے کیا جانا چاہیے۔تا کہ ان کی کارکردگی متاثر نہ ہو اور کسی حادثہ کا باعث نہ بن سکیں۔

7.2.3.2.۔ جہاز توڑنے کے مراحل میں سے سب سے پہلے انتظام کاری

ہے یعنی سپروائزرز اور کارکنوں کی ذمہ داریاں کہ وہ جہاز توڑنا شروع کرنے سے پہلے اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس کام کیلئے کئے گئے اقدامات اور ہدایات مکمل ہیں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل اقدامات ضروری ہیں۔

(a)۔ کام کی جگہ تک رسائی اور انخلاء آسان اور محفوظ ہو۔

(b)۔ جہاں پر کارکن کام کر رہے ہوں وہاں پر مناسب پلیٹ فارم بنے ہوں اور متوازی اور تسلی بخش حالت میں ہوں۔

(c)۔ گرم کاموں والی جگہوں پر آگ اور دھماکوں سے بچاؤ کیلئے مناسب اقدامات کئے جائیں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام کام کرنے والا عملہ ان کے استعمال کا طریقہ جانتا ہے اور ان کی مناسب تربیت بھی کی جائے۔

(d)۔ کام کی جگہ پر آب وہوا بہتر ہو اور کارکنوں کو کام کے دوران سانس لینے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(e)۔ آگ سے بچاؤ کے آلات اور ابتدائی طبی امداد کے انتظامات کام کی جگہ پر میسر ہوں اور کسی بھی حادثہ کی صورت میں ان تک رسائی آسان ہو۔

7.2.3.3.۔ جہاز توڑنے کے محفوظ شیڈول میں درج کام کا طریقہ کار اوپر سے لے کر نیچے تک کام کرنے کی کنونس کے عین مطابق ہو۔ مثلاً جہاز کے اوپر والے عرشہ سے کام شروع کر کے نیچے کی طرف جایا جائے۔ بہت سے حالات میں کام کی ترتیب متاثر بھی ہو سکتی ہیں مثلاً انجن اور جنریٹر کا نکالنا وغیرہ اور سائیڈ کی پلیٹوں میں موجود شگافوں کا کاٹنا یا علیحدہ کرنا وغیرہ۔ اگر شیڈول کام کے عین مطابق اور مہارت سے تیار کیا جائے تو کام کے لئے مطلوبہ وقت اور لیبر وغیرہ میں خاطر خواہ کمی کی جا سکتی ہیں۔ توڑنے کا عمل اس ترتیب سے کیا جائے کہ

خطرناک جگہوں پر کاموں کیلئے کارکنوں کو خطرے میں نہ ڈالا جائے۔اس مقصد کیلئے اگر مناسب خیال کریں تو شیڈول میں ایک کالم کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

7.2.3.4.۔ کٹنگ پلان کی تیاری کے دوران جنرل انتظامی پلان کا مطالبہ فیصد ہو سکتا ہے۔جنرل انتظامی پلان سائیٹ منیجر یا سپروائزر کو نہ صرف کام کے مراحل کی ترتیب کی مکمل تصویر مہیا کرتا ہے بلکہ یہ پلان پراگرس شیٹ کے طور پر لیا جا سکتا ہے۔یعنی جو کام مکمل ہو جائے اس کی نشان دہی اس پلان پر کر دی جائے تو دیکھا جا سکتا ہے کہ کتنا کام مکمل ہو گیا ہے اور کتنا رہتا ہے۔اسی طرح خطرناک میٹریل کی جگہوں کی نشان دہی اور اسی طرح کے دوسرے بہت سے مرحلہ وار کام اس جنرل انتظامی پلان کے ساتھ منسلک کئے جا سکتے ہیں۔مثلاً

(a)۔ کاٹے گئے یا علیحدہ کئے گئے حصوں کو کہاں رکھنا ہے۔

(b)۔ حفاظتی انتظامات کا محل وقوع:۔مثلاً اندر جانے اور باہر نکلنے کے راستے آگ سے بچاؤ کے آلات اور ابتدائی طبی سہولیات وغیرہ۔

(c)۔ کام کی جگہ پر کام شروع کرنے سے پہلے تیاری کرنا، ہدایات اور حفاظتی اقدامات کا موجود ہونا۔

7.2.3.5.۔ کسی کام کیلئے کسی ٹھیکیدار کی خدمات لینے والے حکام اس بات کا اطمینان کر لیں کہ نئے کارکن پہلے کارکنوں کی طرح کام میں مہارت رکھتے ہوں۔

7.2.3.6.۔ کام کے شیڈول اور صحت و تحفظ کے اقدامات جو کہ جاری کام کا لازمی حصہ ہیں کہ روزانہ جائزہ لیا جائے۔کٹائی، سائیکلنگ اور علیحدہ علیحدہ کرنے کے کاموں میں بہتری صرف پیداواری نقطہ نظر سے ہی نہ دیکھی جائے بلکہ مہیا کئے گئے حفاظتی اقدامات کے استعمال اور مؤثریت کا جائزہ بھی لیا جائے۔

.7.2.3.7۔ جہاز پر اور جہاز سے حاصل شدہ میٹریل کی نقل وحمل کی منصوبہ بندی بھی پہلے کی جائے تا کہ جہاں پر میٹریل کو سٹور کیا جاتا ہو وہ جگہ مطلوبہ مشینری سے اچھی طرح آراستہ ہو۔ تا کہ میٹریل کو اچھی طرح اور ترتیب سے سٹور کیا جائے (دیکھیے پیراگراف 7.2.4.)

.7.2.3.8۔ کام کی جگہ پر کارکنوں کی حفاظت کا مستقل اور مضبوط انتظام ہونا چاہیے۔حفاظتی اور صحت وتحفظ کی سلامتی کے لئے کیے گئے اقدامات پر خرچ ہونے والے وقت اور وسائل پیداوار میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔جیسا کہ پیراگراف .7.2.3.1 میں بیان کیا گیا ہے کہ کسی بھی کارکن کو دوسرے کارکنوں کے نیچے والے حصے میں کام پر نہیں لگایا جائے گا۔ خاص طور پر ان جگہوں پر جہاں آلات اوزار اور کٹائی کردہ میٹریل وغیرہ کا نیچے گرنے کا امکان ہو۔کارکنوں کے صحت وتحفظ کی حفاظت کے اقدامات سے کارکنوں میں اعتماد اور خوشگوار رویہ پروان چڑھتا ہے جس سے وہ حادثات اور زخموں سے بے خوف ہو کر کام بہتر طور پر سرانجام دیتے ہیں۔

.7.2.3.9۔ کام کے لئے محفوظ ماحول کی ضرورت صرف توڑے جانے والے جہاز تک ہی محدود نہیں بلکہ اصولاً یہ کام کی تمام جگہوں مثلاً ساحل، گودی، Pier، اور کرین کے ذریعے کام والے حصوں پر یکساں طور پر میسر ہوں کارکنوں کی صوت وتحفظ کے اقدامات کیلئے جس فرد کی ڈیوٹی لگائی جائے اس کو کام کے دوران پیش خطرات اور حادثات کا علم ہونا چاہیے۔اور کارکنوں سے بھی صحت وتحفظ کے آلات استعمال کرنے کی پابندی کروائے۔

.7.2.3.10۔ جہاز توڑنے کے کام سے وابستہ تمام افراد کو اپنے کام اور فرائض کا مکمل علم اور ادراک ہو اور ان کو صحت وتحفظ کے لئے ضروری آلات اور ان کے استعمال کا بھی علم

ہونا چاہیے۔

7.2.3.11. ۔ کوئی بھی اوزار یا آلات کسی ایسے فرد کو جاری نہیں کیا جائے گا جو اس کے استعمال کو نہ جانتا ہو۔تمام کارکنوں کی کام کی صلاحیتوں کے اندراج کیلئے ایک رجسٹر بنایا جائے۔

7.2.3.12. ۔ صرف صحیح اور قابل استعمال اوزار اور آلات ہی کارکنوں کو جاری کیئے جائیں ۔تمام اوزار اور آلات حفاظتی آلات سے آراستہ ہوں تا کہ ان کا غلط استعمال ممکن نہ ہو سکے(دیکھئے باب 13)۔کسی کام کیلئے نامزد کارکن کیلئے ضروری ہے کہ متعلقہ کام کیلئے صحیح ار محفوظ آلات اور اوزاری استعمال کرے اور خراب اوزاروں پر مخصوص نشان لگا کر کام کی جگہوں سے ہٹا دیئے جائیں۔

7.2.4۔ حاصل شدہ میٹریل کی انتظام کاری کا مرحلہ:۔

یہ آخری مرحلہ جہاز توڑنے سے حاصل ہونے والے میٹریل کی انتظام کاری کے متعلق ہے۔اس حاصل شدہ میٹریل کو ویسٹ (Waste) یا سکریپ (Scrap) میٹریل کا نام دیا جاتا ہے۔ جہاز توڑنے کے محفوظ منصوبہ کے راس مرحلہ میں مندرجہ ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں:۔

(a)۔ ثانوی توڑ پھوڑ:۔ جہاز سے علیحدہ کیئے گئے بڑے ٹکڑوں کو مزید چھوٹے ٹکڑوں میں توڑنا/ تقسیم کرنا۔

(b)۔ ترتیب وار علیحدہ کرنا (Sorting):۔میٹریل کو چھانٹ کر ایک جیسے میٹریل کو ترتیب وار ٹھکانے لگانا مثلاً والو، پائپ، پیتل اور سٹیل وغیرہ کے ایک جیسے حصوں کو اکٹھا رکھنا۔

(c)۔ علیحدہ علیحدہ کرنا: ایک طرح کے میٹریل کو دوسرے میٹریل سے علیحدہ کرنا مثلاً تانبے کی تار کو کیبل سے، ایسبسٹاس کو پائپوں سے اور رنگ وروغن اتارنا وغیرہ۔

(d)۔ محفوظ کرنے کا کام: مائع ٹھوس اور خطرناک کیمیکلز اور دوسرے درج شدہ میٹریل کو محفوظ طریقے نکالنا اور کسی جگہ سٹور کر لینا۔

(e)۔ ٹھکانے لگانا: ضائع شدہ فضلاتی مواد کو محفوظ طریقے سے جہاز کے نالابوں اور دوسری جگہوں سے نکالنا اور متعلقہ جگہوں کو مکمل طور پر صاف کرنا۔

(f)۔ ری سائیکلنگ:۔ ایسا میٹریل اور مشینیں جو قابل استعمال حالت میں ہوں اور کسی دوسری ضرورت کے تحت استعمال کی جا سکتی ہوں کو مکمل صفائی مراحل سے گزارنا۔

7.2.4.2.۔ حاصل کردہ میٹریل کو سٹور کرنے والے علاقہ کو زونز میں تقسیم کیا جائے تاکہ مختلف اقسام کا میٹریل علیحدہ علیحدہ سٹور کیا جائے اور وہاں پر کام کرنے والے کارکنوں کیلئے یا قریبی رہائشی کالونی یا علاقہ کیلئے کسی خطرہ یا حادثہ کا باعث نہ بنے۔

4۔ Figure میں بتایا گیا ہے کہ میٹریل سٹور کرنے والے علاقہ کو کس طرح کے زونز میں تقسیم کیا جائے کہ وہاں پر موجود میٹریل اور اس کی نقل وحمل کے دوران حادثات اور خطرات سے بچا جا سکے۔

7.2.4.3.۔ کسی بھی زون کے اندر وہاں پر موجود میٹریل اور ہونے والے کاموں کی وجہ سے حادثہ ہو سکتا ہے۔ لہذا ان متوقع حادثات کا پہلے سے اندازہ کیا جائے اور ان سے بچاؤ کی مناسب تدابیر اختیار کی جائیں۔ (دیکھیئے جدول-1)۔ یہ اہم بات بھی نوٹ کی جائے کہ ہر زون میں موجود میٹریل اور جاری کام مختلف نوعیت کے ہوں گے لہذا حادثات اور خطرات کی نوعیت بھی مختلف ہوگی۔

7.2.4.4.-   میٹریل سٹور کرنے والے علاقے کو Figure-4 کے تحت مختلف زونز میں تقسیم کرنے اور مخصوص حادثات سے بچاؤ کے متعلق ذیل میں تفصیل دی جارہی ہے۔

زون اے: یہ پانی کے اندر کا وہ علاقہ ہوتا ہے جہاں پر جہاز توڑنے کیلئے ابتدائی تیاری جہاز کو توڑنا اور علیحدہ کیئے گئے میٹریل کو جہاز سے نکالنا وغیرہ کے مراحل سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ یہ وہ حصہ ہوتا ہے جہاں پر جہاز کو پانی پر تیرتے ہوئے توڑنے کا عمل سرانجام دیا جاتا ہے۔ یہاں جو کام سرانجام دیئے جاتے ہیں ان میں جہاز کے چالوں حصوں کو بند کرنا، تیل دوسرے مائع جات اور گیسی فضلات وغیرہ کو جہاز سے نکالنا، قابل استعمال مشینری اور دوسرے آلات کو علیحدہ کرنا، جہاز کے ڈھانچے کو بڑے بڑے حصوں میں کاٹ کر علیحدہ کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ اس علاقے میں درپیش خطرات مندرجہ ذیل خصوصیت کے حامل ہوسکتے ہیں۔

- ☆ سانس لینے میں دشواری جو کٹائی کے عمل، بخارات اور بند جگہوں پر کام کرنے کی وجہ سے درپیش ہوسکتی ہے۔
- ☆ آگ لگنے یا دھماکہ ہونے کا خطرہ۔
- ☆ اوپر والے حصوں سے نچلے حصوں میں اشیاء کا گرنا۔
- ☆ کارکنوں کا کام کرتے ہوئے گرنا، پھسلنا اور ٹھوکر لگنا۔
- ☆ ایسبیسٹاس والے میٹریل کو ہٹانا/ علیحدہ کرنا۔
- ☆ خطرناک مائع جات اور گیسوں سے براہ راست واسطہ (تیل، تیل کے تالابوں کی صفائی، انسانی زندگی کیلئے نقصان دہ گیس مثلاً فریون (Freon) Co2 وغیرہ) PCBS۔
- ☆ ڈوبنا (تیرتے اور نیم تیرتے ہوئے ڈھانچوں کا ڈوب جانا)

☆ زون بی:۔ اس حصہ میں ثانوی توڑ پھوڑ کی جاتی ہے اور پھر میٹریل کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ اس زون میں عموماً جو کام کئے جاتے ہیں وہ کچھ اس طرح کے ہیں۔ لوہے کے بڑے ٹکڑوں کو کاٹ کر چھوٹا کیا جاتا ہے تاکہ نقل وحمل آسان ہو۔ اور پھر میٹریل کی مختلف اقسام کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ اس حصہ میں جس میٹریل سے کارکنوں کا واسطہ پڑتا ہے وہ فضلاتی مادوں سے آلودہ ہوتے ہیں۔ اس حصہ میں مندرجہ ذیل حادثات سے واسطہ پڑتا ہے۔

☆ آگ اور دھماکوں کا خطرہ۔

☆ خطرناک بخارات موجود ہوتے ہیں۔

☆ خطرناک مائعات سے براہ راست واسطہ پڑتا ہے جو کہ انسانی زندگی کیلئے انتہائی خطرناک ہوتے ہیں۔

☆ کارکنوں کے گرنے ٹھوکر لگنے اور پھسلنے کے حادثات ہو سکتے ہیں۔

☆ ایسبسٹاس والے میٹریل سے واسطہ بھی پڑتا ہے۔

☆ زون سی:۔ اس حصہ میں بھی چیزوں مزید کاٹ کر چھوٹا کیا جاتا ہے اور پھر علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہے۔ کارآمد چیزوں کی اوور ہالنگ کی جاتی ہے اور دوبارہ استعمال کے قابل بنایا جاتا ہے۔ خطرناک اور بے ضرر میٹریل بھی اسی حصہ میں علیحدہ علیحدہ کیئے جاتے ہیں۔ انتہائی خطرناک میٹریل مثلاً ایسبسٹاس وغیرہ کو بالکل علیحدہ اور الگ حصہ میں پروسس کیا جائے۔ اس زون میں مندرجہ ذیل حادثات کا خطرہ موجود ہوتا ہے۔

☆ بخارات کا خطرہ جو کٹائی، نقل وحمل اور کٹائی شدہ حصوں کو علیحدہ علیحدہ کرنے سے ہوا میں اڑ جاتے ہیں۔

- ☆ پھسلنے اور ٹھوکر لگنے کے حادثات
- ☆ کارکنوں کا بھاری چیزوں کا اٹھانا اور نقل وحمل
- ☆ ڈسبسٹاس والی اشیاء سے براہ راست واسطہ پڑنا۔
- ☆ دوسرے جسمانی خطرات بھی اس حصہ میں موجود ہوتے ہیں جن سے کارکنوں کی آنکھوں، کانوں اور دوسرے حواس خمسہ کو نقصان ہوسکتا ہے (گردشور اور تھرتھراہٹ وغیرہ)۔

زون ڈی:۔ یہ وہ ابتدائی علاقہ ہے جہاں پر حاصل شدہ میٹریل اور فضلات کو سٹور کیا جاتا ہے۔اس حصہ میں موجود خطرات کو کم کرنے کیلئے اس زون کو مزید چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا جائے اور خطرناک فضلات نازک مواد، اور حاصل شدہ میٹریل کو علیحدہ علیحدہ سٹور کیا جائے۔اس علاقہ میں مندرجہ ذیل حادثات سے واسطہ پڑسکتا ہے۔

- ☆ پھسلنا اور ٹھوکر لگنا۔
- ☆ کارکنوں کا بھاری اشیاء کو اٹھانا اور نقل وحمل کرنا۔
- ☆ خطرناک میٹریل (مثلاً مائع جات اور جہاز سے نکالی گئی گیسوں) سے کارکنوں کا براہ راست واسطہ۔
- ☆ دوسرے جسمانی خطرات مثلاً گرد، شور، تھرتھراہٹ وغیرہ جن سے ناک کان، آنکھیں اور دوسرے جسمانی اعضاء متاثر ہوسکتے ہیں۔
- ☆ آگ اور دھماکوں کے خطرات (تیل اور گیس کے ذخیروں کی وجہ سے)

زون ای :۔ یہ زون دفاتر اور ایمرجنسی کی صورت میں استعمال ہونے والے آلات اور انتظامات پر مشتمل ہوتا ہے۔اس حصہ میں خطرات نہ ہونے کے برابر ہیں بشرطیکہ کہیں کوفنر یا

کرین وغیرہ کام نہ کر رہے ہوں۔ اس زون اچھی طرح صاف رکھا جائے تا کہ ایمرجنسی کی صورت میسر کردہ سہولیات کے حصول میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔

زون ایف:۔ اس زون کو دوسرے تمام علاقوں سے بالکل علیحدہ اور فاصلے پر بنایا جائے۔ اور اس حصہ میں صرف فضلاتی جاہ جات اور ناکارہ اشیاء کو ٹھکانے لگانے کا بندوبست کیا جائے۔ اس حصہ کا خطرات مندرجہ ذیل ہو گے۔

- ☆ خطرناک میٹریل۔ (ٹھوس، مائع جات اور PCBS وغیرہ)۔
- ☆ بخارات (خطرناک مادوں سے نکلنے والے)۔
- ☆ دھماکوں کے خطرات۔
- ☆ خطرناک مادوں اور کیمیکلوں کی انتظام کاری وغیرہ۔

7.2.4.5.۔ بعض اوقات توڑنے کیلئے لائے جانے والے جہاز فضلاتی مواد اوزیر یلے مادے سمندر میں گرا دیتے ہیں۔ ایسا وہ اس لیئے کرتے ہیں کہ فضلات سمندر میں گرا دینے سے جہاز کا وزن کم ہو جاتا ہے اور اس طرح جہاز ساحل پر موجود توڑنے والی جگہ کے قریب ترین الایا جا سکے۔ گرائے جانے والے فضلاتی مادوں سے سمندر کا وہ علاقہ آلودہ ہو جاتا ہے جس سے سمندر میں موجود مچھلیوں کو نقصا پہنچ سکتا ہے۔ سمندر میں نہانے والے افراد متاثر ہو سکتے ہیں اور ان متاثرہ مچھلیوں کے کھانے سے افراد کی ایک بڑی تعداد خطرات سے دوچار ہو سکتی ہے۔ لہذا مالکان ٹھیکداران کو چاہیے کہ وہ جہاز کو توڑنے کیلئے ایسے حکام کے حوالے کریں جن کو تمام خطرات کا علم ہو اور وہ جہاز سے حاصل ہونے والی فضلاتی مواد اور سکریپ وغیرہ کو ٹھیک طریقے سے ٹھکانے لگا سکیں۔

7.2.4.6.۔ خطرات کا احاطہ اور ان سے بچاؤ کے اقدامات صرف کام کی جگہ

پڑی نہ کیئے جائیں بلکہ میٹریل سٹور کرنے والی جگہ اور دوسرے نزدیکی علاقوں میں بھی حفاظتی اقدامات کئے جائیں تاکہ کسی بھی ناگہانی حادثہ سے بچا جا سکے۔ اور اردگرد کے دوسرے کام کرنے والے افراد اور نزدیکی رہائشی علاقہ جات بھی خطرات سے محفوظ رہیں۔

7.3۔ خطرات کی شناخت اور تعین:۔

7.3.1۔ کام کی تمام جگہوں پر خطرات ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔ کام کی نوعیت اور طریقہ کار کا علم ہونے سے بہت سے خطرات کا ادراک کیا جا سکتا ہے۔ لیکن بہت سے خطرات ایسے ہیں جن کو جاننے کیلئے ضروری ہے کہ کام کے مکمل طریقہ کار کا بغور مطالعہ کیا جائے۔ لہذا کارکنوں کی صحت وتحفظ کے لئے ضروری ہے کہ کام کے مکمل پراسس اور تمام مراحل کا مکمل مطالعہ کر کے ان خطرات وحادثات کی شدت اور نوعیت کا اندازہ کیا جا سکے۔

7.3.2۔ جب ایک خطرہ کا پتہ چل جائے تو ضروری ہے کہ اس کی شدت اور نوعیت کا مکمل احاطہ کرتے ہوئے کارکنوں کی صحت وتحفظ کیلئے مکمل اقدامات کیئے جائیں۔ یہ حادثات معمولی بھی ہو سکتے ہیں اور سنگین نوعیت کے بھی۔ اور ان حادثات کی شدت اور نوعیت کے لحاظ کارکنوں کو معمولی زخم آ سکتے ہیں۔ اور بعض حالات میں انسانی زندگی سے بھی ہاتھ دھونا پڑتے ہیں۔

7.3.3۔ خطرناک کاموں کی وجہ سے خطرات بہت بڑھ سکتے ہیں۔ اور بعض حالات میں زیادہ کام سے تھکاوٹ اور ایک سخت کام کیلئے کم صحت مند افراد کی تعیناتی بھی حادثات کی وجہ بن سکتی ہے۔

7.3.4۔ خطرات کا تعین کام کے ذمہ داران کسی ایسے افراد کے ذریعے

کروائیں ۔جس کو کام کے متعلقہ ضروری معلومات اور ہدایات کا علم ہو اور اس نے باقاعدہ تربیت بھی لی ہوئی ہو۔ جہاں کہیں زیادہ خطرناک حادثہ یہ خطرہ کا امکان ہو اس کو نوٹ کرلیا جائے اور متعلقہ ذمہ دار حکام اور کارکنوں کے نمائندگان کو فوراً اس کی اطلاع کردی جائے۔

7.3.5.۔ اگر کبھی کسی نئے خطرہ کا پتہ لے تو کارکنوں کو کام کرنے کی اجازت دینے سے پہلے اس خطرے کی نوعیت کا تعین کیا جائے ۔مثلاً کتنی جگہ پر خطرہ ہے خطرے کی شدت کیا ہے وہاں پر حفاظتی اقدامات اور بچاؤ کیلئے تربیت کی کیا صورت حال ہے۔

7.3.6.۔ قومی قوانین وضوابط کے تحت آجر مندرجہ ذیل اقدامات کرے۔

(a) کام کی جگہ پر کارکنوں کی آلات مشینوں اور اوزار سے صحت وتحفظ کو درپیش خطرات اور ان سے بچاؤ کے اقدامات کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جاتا رہے۔

(b) قومی قوانین وضوابط کے تحت ایسے حفاظتی اقدامات او انتظامات کیئے جائیں ۔جو کام کی جگہ پر موجود خطرات سے بچنے کیلئے معاون ومددگار ہوں۔

جدول ۔5۔(Figure-5) خطرات کی مقدار اور کام کی رفتار میں تعلق

خطرات کی مقدار

خطرات یا خطرناک کاموں کیلئے مطلوبہ مخصوص حفاظتی اقدامات

زیادہ خطرہ

کم خطرہ

خطرات یا خطرناک کاموں کیلئے مطلوبہ مخصوص حفاظتی اقدامات۔

خطرناک کام کی رفتار

7.3.7.۔ ہنگامی حالات کے متعلق منصوبہ جات بناتے وقت یہ بھی دیکھا جائے کہ قواعد وضوابط کی رو سے ہنگامی اقدامات کیلئے آجر کے پاس وسائل بھی ہیں کہ نہیں۔مثلاً آگ سے بچاؤ، دھماکہ اور آلودگی کے واقعات کی روک تھام کیلئے کیے گئے اقدامات وانتظامات (دیکھیے باب 16)

7.3.8.۔ جہازتوڑنے کا محفوظ منصوبہ میں جہاز اور اس کے توڑنے کے عمل سے وابستہ خطرات کو جاننے کیلئے بھی لائحہ عمل ہونا چاہیے۔خطرناک میٹریل کی لسٹ کا حصول جہاز توڑنے والے حکام کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ خطرات اور حادثات کا صحیح اندازہ لگاسکیں اور ان سے بچاؤ کی مناسب منصوبہ بندی کرسکیں۔مخصوص قسم کے خطرناک خطرات کو علیحدہ سے شناخت کیا جائے اور بچاؤ کے خصوصی انتظامات کیئے جائیں (خطرات کے تعین کے ماڈل نمونہ کیلئے دیکھیے Annex V)۔

7.3.9.۔ توڑنے کے عمل کے مختلف مراحل کا تعین کر کے مخصوص خطرات کو آسانی سے شناخت کیا جاسکتا ہے اور مناسب اقدامات بھی کیئے جاسکتے ہیں،مثلاً کسی بھی کام کی جگہ تک رسائی اور انخلا کے دوران پیش آنے والے خطرات اور ان سے بچاؤ کیلئے حفاظتی اقدامات اسی طرح کام کے تمام مراحل میں موجود خطرات کا تعین کیا جاسکتا ہے اور بچاؤ کیلئے مناسب تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں۔

7.3.10.۔ پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کا انتظامی سسٹم یا اسی طرح کے دوسرے نظاموں کولاگو کیا جائے۔اس سلسلے آجر مندرجہ ذیل لائحہ عمل اختیار کرے۔

(a) صحت وتحفظ کے مقاصد کے حصول کیلئے قابل عمل حفاظتی اقدامات کیئے جائیں۔

(b) صحت وتحفظ کے مقاصد کے حصول کیلئے مناسب منصوبہ بندی اور لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔

(c) ادارہ کے صحت وتحفظ کیلئے کئے گئے اقدامات کے اثرات کا جائزہ لیا جائے۔

(d) متعین کیئے گئے اہداف کو مسلسل بہتر بنانے پر توجہ دی جائے۔ مثلاً خریداری، لیزنگ اور معاہدات کیلئے پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے تحت اصول وضوابط۔

7.3.11. خطرات کی تشخیص کرنے میں سب سے پہلا قدم کام کی جگہ کا جائزہ لینا ہے۔ (See figure-6) اور مندرجہ ذیل طریقہ سے تمام مراحل کا جائزہ لیا جائے۔

(a) کون سے کام اور کون سے جگہ پر کس طرح کا خطرہ موجود ہے یا ہونے کا امکان ہے (ان خطرات کی لسٹ Table-1 میں دی گئی ہے جو کسی کام کے دوران زخموں اور بیماریوں کے لگ جانے کے متعلق ہے)۔

(b) شناخت کئے گئے کون کون سے خطرات کارکنوں کو کون سے کام کے دوران متاثر کر سکتے ہیں۔ مثلاً تنظیمی کام، مشینوں کی مرمت، صفائی اور ہنگامی اقدامات کی وجہ سے بھی بعض حالات میں کارکنوں کو نقصان ہو سکتا ہے۔

جدول۔6 (Figure-6)۔ کام کی جگہ کے جائزہ کا تعین۔

(صفحہ نمبر 72 پر اصل دیکھیں)

7.3.12. خطرات کی شناخت کا دوسرا مرحلہ خطرات کے متعلق معلومات کا اکٹھا کرنا، ان خطرات کی شدت اور اہمیت کا اندازہ لگانا وغیرہ کے متعلق ہے۔ سپلائرز کی طرف

سے مہیا کردہ معیارات کے مطابق کی جائے ۔ جہاں پر حکام کی طرف سے ایسے معیارات مہیا نہ کئے گئے ہوں ۔ وہاں پر ان خطرات کی شدت کا قومی اور عالمی معیارات سے موازنہ کر کے اقدامات کیئے جائیں ۔ کسی بھی طرح کے حالات میں پیش آنے والے خطرات کے سدباب کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں ۔

7.3.13۔ خطرات کی تشخیص کے تیسرے مرحلے میں اس بات کا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ صحت وتحفظ کو درپیش خطرات کو کس طرح مکمل طور پر ختم کیا جاسکتا ہے ۔ اگر ان خطرات کو ختم کرنا ممکن نہ ہوتو آجر کو ایسی منصوبہ بندی کرنی چاہیے کہ ان خطرات کی شدت کو کم سے کم کیا جا سکے۔ اگر کام کے دوران کارکنوں کو کسی مشین یا اوزار کے استعمال سے مسلسل خطرہ ہوتو قومی اور عالمی سطح پر موجود قوانین وضوابط اور میسر علم اور معلومات کے مطابق ان خطرات کو کنٹرول کرے۔

7.3.14۔ خطرات کی تشخیص کرتے ہوئے آجر کو مندرجہ ذیل اقدامات کرنے چاہیے۔

(a) کام کے دوران پیش آنے والے خطرات کے متعلق کارکنوں کی مناسب تربیت کرے اور جہاں پر مناسب ہو ان کے نمائندگان اور دوسرے متعلقہ افراد کی تربیت کی بندوبست کرے اور ضروری حفاظتی اقدامات کرے۔

(b) معلومات کا حصول اور ان کی مسلسل بہتری کیلئے اقداما کرے۔

(c) نئے آنے والے اور منتقل کردہ کارکنوں کی مناسب تربیت کا بندوبست کرے۔

(d) خطرات کی تشخیص کے مستقل جائزے کا پروگرام بنائے جس میں خطرات کی

مانیٹرنگ کا پروگرام بھی شامل ہو۔

.7.3.15۔ خطرات کی تشخیص کا ریکارڈ اس وقت تک رکھے جس کا تعین ذمہ دار حکام نے کیا ہو یا اس وقت تک جب تک وہ کام ختم نہ ہو جائے۔ بعض اوقات کچھ کاموں کی نوعیت بدل جانے سے خطرے کا امکان ختم ہو جاتا ہے۔ اس صورتحال میں بھی مناسب تجویز یہی ہے کہ خطرات کے ریکارڈ مکمل طور پر کام کے ختم ہو جانے تک محفوظ رکھا جائے۔

.7.3.16۔ مستقبل میں خطرات کی مانٹرنگ کے مسلسل کا انحصار خطرات کی شدت اور اہمیت پر ہو گا۔ اگر خطرے کی شدت مقرر کردہ حد سے نیچے رہے گی تو مانیٹرنگ کی حیثیت میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ اگر خطرے کی شدت مقرر کردہ حد سے زیادہ ہوگی تو گا ہے بگا ہے اس کا جائزہ لیا جاتا رہے گا اور مناسب اقدامات کیئے جائیں گے تا کہ تشخیص شدہ خطرہ کسی حادثے کا باعث نہ بن سکے۔

.7.3.17۔ خطرات کا نقشہ بنانا۔ کسی بھی خطرہ والی جگہ کے تعین اور وہاں پر مہیا کردہ حفاظتی اقدامات کو ظاہر کرنے کیلئے جہاز کی ڈرائنگ ایک بہت اہم دستاویز ہے۔ لہذا کارکنوں کو ان کے تحفظ کے حوالے سے تربیت دیتے وقت ان ڈرائنگوں، نقشوں اور دوسری متعلقہ معلومات کے متعلق بھی آگاہی دی جائے۔

.7.4۔ خطرات کی تشخیص کی نظر ثانی۔

.7.4.1۔ جہاز توڑنے کے عمل کے تمام مراحل کے دوران حادثات اور خطرات کو شناخت کرنا معمولی اور غیر اہم کام نہیں ہے۔ حقیقت میں خطرات اور ان سے بچاؤ کیلئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ روزانہ لیا جانا چاہیے اور اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو مناسب وقفوں

سے جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔ بعد کے وقوع پذیر ہونے والی حادثات وواقعات سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ اختیار کردہ حفاظتی آلات اور اقدامات کامیابی سے اپنا کام کر رہے ہیں یا کچھ مزید اقدامات کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

7.4.2.- جب بھی کام کرنے کی نوعیت یا مرحلہ تبدیل ہوتا ہے اس کے مطابق خطرات کی تشخیص کا طریقہ کار بھی بدل جائے گا۔ اور پہلے والا طریقہ غیر اہم اور ناکارہ ہو جائے گا۔ خطرات کی جانچ پڑتال کا طریقہ کار کسی متعین کردہ انتظامی سسٹم کے تحت ہونا چاہیے تا کہ کیے گئے حفاظتی اقدامات کی کارکردگی کے صحیح یا غلط ہونے کا صحیح طور پر پتہ چلایا جا سکے۔ خطرات کے تعین کی نظر ثانی کا باقاعدہ ریکارڈ بھی رکھا جائے تا کہ بعد میں بوقت ضرورت اس سے استفادہ کیا جا سکے۔

7.4.3.- خطرات کے تعین کا طریقہ کار اس وقت غیر اہم اور غیر متعلقہ تصور ہوگا جب:

(a) کارکنوں کی صحت میں بہتری کی بجائے تنزلی کی شکایت ہو۔

(b) کسی بڑے حادثہ یا واقعہ کے وقوع پذیر ہونے سے جس کی شدت کا اندازہ ابتدائی طور پر کم تر لگایا گیا ہو۔

(c) مشینوں پر کام کے دوران کارکنوں کو درپیش خطرات کا مسلسل جائزہ نہ لیا جائے۔

(d) کام کے دوران پیش آنے والے خطرات کے متعلق تازہ ترین اور متعلقہ معلومات میسر نہ ہوں۔

(e) کام والی جگہ کی تبدیلی یا طریقہ کار کی تبدیلی یا پیداواری صلاحیت میں خطرناک حد تک

کمی یا زیادتی بھی کسی حادثہ کا پیش خیمہ بن سکتی ہے لہذا ایسی صورت میں بھی خطرات کے تعین کا طریقہ کار تبدیل ہو جائے گا۔

7.4.4۔ ابتدائی طور پر حادثات وخطرات کے جائزہ کے تمام پہلوؤں کا دوبارہ جائزہ لیا جائے اور دیکھا جائے کہ

(a) اب یہ خطرات کے خاتمہ کیلئے موئثر ہے کہ نہیں۔

(b) کیا خطرہ کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکتا ہے یا موئثر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ Which has previourly required PPE.

7.4.5۔ ثانوی جائزہ میں خطرات کی مانیٹرنگ کے پروگرام کے نتائج بھی شامل ہونے چاہیں کہ

(a) خطرات کی شدت جو کہ سابقہ جائزہ میں قابل قبول حد میں تھی اب تازہ معلومات کی روشنی میں اس میں اضافہ ہوا ہے یا کمی ہوئی ہے۔

(b) کیا کسی حفاظتی اقدامات کی ضرورت ہے۔

(c) منصوبے میں شامل مانیٹرنگ کے طریقہ کار اور نوعیت میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔

7.5۔ خطرات اور حادثات کے اثرات۔حفاظتی اور بچاؤ کے اقدامات:۔

7.5.1۔ کاموں کے تمام طریقہ کار ہیں۔حفاظتی اور بچاؤ کے آلات انفرادی طور پر اور مجموعی طور پر کارکنوں کو میسر ہونے چاہیے۔کسی ایک انفرادی حادثہ یا بہت سے حادثات کے مجموعہ خواہ وہ سادہ ہوں یا پیچیدہ ہوں کیلئے نگرانی اور جائزے کا تعین ضروری ہو گا۔

7.5.2۔ ذمہ دار حکام یا کسی صنعتی معیار کے تحت خطرات کی قابل قبول حد

کو بنیاد تصور کر کے اقدامات کیے جائیں۔ کسی بھی جگہ پر کام کے دوران اگر کسی خطرے کی نشاندہی ہوتی ہے اور اس حوالے سے کوئی معیار موجود نہیں ہے تو آجر کو چاہیے کہ وہ خود خطرے کی شدت کا تعین کرے اور مندرجہ ذیل طریقے سے اقدامات کرے۔

(a) خطرے کا خاتمہ کرنے یا ممکن حد تک کم کرے۔

(b) خطرے کو اس کے مقام پر کنٹرول کرے ایسا کرنے کیلئے تمام فنی اور حفاظتی اقدامات کرے۔

(c) کام کے محفوظ نظام کو وضع کرتے ہوئے خطرات کو ممکن حد تک کم کرے اور اس کیلئے وہ انتظامی اقدامات بھی کر سکتا ہے۔

(d) جہاں پر فضلاتی خطرات کوشش کے باوجود ختم نہ کیے جا سکتے ہوں وہاں پر آجر کو چاہیے کہ کارکنوں کو ذاتی حفاظت کے لیے آلات اور لباس مفت مہیا کرے اور ان کا استعمال یقینی بنائے۔ خطرات کی شدت کی پیمائش کے دوران آجر کو چاہیے کہ وہ متعلقہ ذمہ دار حکام سے مشاورت کرتا رہے۔

8۔ حفاظت اور بچاؤ کے عمومی اقدامات:۔

8.1۔ عمومی وسائل:۔

8.1.1۔ تمام حفاظتی اقدامات کرتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

(a) اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کام کی تمام جگہ خطرات سے محفوظ ہوں اور وہاں پر کارکنوں کی صحت کو کوئی خطرہ نہ ہو۔

(b) جہازتوڑنے کی جگہ پرموجود کارکن اوردوسرے افرادمکمل طور پرمحفوظ ہوں اور جہازتوڑنے کے کام کے دوران اوراردگرد خطرہ بننے والی کوئی چیز موجود نہ ہو۔

8.2. کام کی جگہ تک جانے اورانخلا کے ذرائع:

8.2.1. جہازتوڑنے کے تمام مراحل تک کارکنوں کی رسائی اوروہاں سے نکلنے کے تمام راستے مکمل طور پر محفوظ اور مناسب ہوں۔ اوران کے محفوظ رہنے کا مناسب بندوبست ہونا چاہیے۔

8.2.2. توڑے جانے والے جہاز تک رسائی کے ذرائع۔ مندرجہ ذیل طرح کے ہونے چاہیے۔

(a) جہاں ضرورت ہو وہاں سیڑھی پلیٹ فارم اوراسی طرح کے دوسرے ضروری ذرائع مہیا کیے جائیں۔

(b) دوسرے متعلقہ کاموں کے لیے بھی سیڑھیاں، رسے، پلیٹ فارم اوردوسرے ضروری ذرائع کارکنوں کومیسر ہوں۔

8.2.3. جہاز تک رسائی کے ذرائع مندرجہ ذیل طریقوں سے محفوظ کریں۔

(a) تمام گزرگاہیں رکاوٹوں سے پاک ہوں اور جہاں کہیں اوپر کام ہورہا ہو وہاں پر نیچے سے گزرنے کے لیے حفاظتی بندوبست کیے جائیں۔

(b) جہاں تک ممکن ہوسکے اس بات کو یقینی بنائے جائے کہ گزرگاہوں کے اوپر سے بھاری وزن نہ گزارہ جائے۔ جہاں پر سے کارکن گزر رہے ہوں اس دوران انکے اوپر سے بھاری وزن نہ گزرنے کو یقینی بنایا جائے۔

8.2.4۔ جہاز کے عرشوں تک رسائی یا عرشوں کے درمیان موجود گزر گاہیں ہر طرح کے خطرات سے محفوظ ہونی چاہیے۔ اور جہاں پر ضروری ہو وہاں پر فکسڈ سیڑھیاں اور بآسانی حرکت دینے والی دھاتی سیڑھیاں مہیا کی جائیں۔ رسوں کی سیڑھیاں صرف انہیں جگہوں پر استعمال کی جائیں جہاں پر لٹک کر کام کرنا ناگزیر ہو۔ تمام سیڑھیاں استعمال کرنے سے پہلے مکمل طور پر چیک کی جائیں اور ان کی کارگردگی غیر تسلی بخش نہ ہو۔

8.3۔ آگ اور دوسرے خطرات کی صورت میں انخلا کے ذرائع:۔

8.3.1۔ انخلا کے تمام راستے ہر وقت صاف اور خطروں سے پاک ہوں۔ انخلا کے راستے مسلسل چیک کیئے جاتے ہیں اور جہاز کے توڑنے کے عمل یا جگہ میں تبدیلی کی صورت میں ان راستوں کو بھی ضرورت کے تحت تبدیل اور بہتر کیا جائے۔ اگر ممکن ہو تو ان ہنگامی راستوں پر جگہ جگہ پر مددگار نشانات چسپاں کیے جائیں تا کہ آگ لگنے کی صورت میں کارکن فوری طور پر متاثرہ جگہ سے نکل سکیں۔

8.3.2۔ انخلا کے ان ذرائع کو محفوظ رکھنے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات کیئے جائیں۔

(a) جہاز کے توڑے جانے کے تمام مراحل کے دوران جہاز تک رسائی اور وہاں سے انخلا کے راستے ہر وقت کھلے رہیں۔

(b) رات کو کام کرنے کی صورت میں ان راستوں پر ایمرجنسی لائیٹیں بھی لگائی جائیں، ان راستوں کے واقع نقشے بنائے جائیں اور ان کو جہاز کے اندر اور باہر اور کارکنوں کے زیر استعمال دوسری جگہوں پر بھی لٹکائے جائیں۔

8.4۔ سڑکوں، گھاٹ، یارڈز اور دوسری جگہوں پر حفاظتی اقدامات۔

.8.4.1۔ سڑکیں و گھاٹ اور یارڈز وغیرہ جہاں پر افراد اور گاڑیاں حرکت کرتے ہیں یا گاڑیاں پارک کی جاتی ہیں کو محفوظ طریقے سے اور محفوظ آمدورفت کے طریقے سے تعمیر کیا جائے۔

.8.4.2۔ یارڈز جن کے اردگرد باڑ لگائی گئی ہو میں داخلے کے لیے پیدل افراد اور گاڑیوں کیلئے علیحدہ علیحدہ گیٹ لگائے جائیں۔

.8.4.3۔ خطرناک کراسنگ (چوراہوں) جہاں سے بھاری ٹریفک گزرتی ہو پر خودکار اشارے اور گیٹ لگائے جائیں اور جہاں ضروری ہو وہاں پر نگرانی کیلئے آدمی مقرر کیئے جائیں۔

.8.5۔صفائی ستھرائی:۔

.8.5.1۔ صفائی کا ایک مکمل اور مناسب انتظام توڑ جانے والے جہاز پر اور اردگرد کی جگہوں پر ہونا چاہیے۔ اور مندرجہ ذیل باتوں کو بھی ملحوظ خاطر رکھا جائے۔

(a) میٹریل اور اوزار اور آلات وغیرہ کو مناسب طریقہ سے اور مختص کردہ جگہوں پر ہی رکھیں۔

(b) مناسب وقفوں سے فضلاتی مواد اور کیچڑ وغیرہ کی صفائی کا انتظام بھی کیا جائے۔

.8.5.2۔ ایسا سامان جس کی فوراً ضرورت نہ ہو اس کو مناسب جگہوں پر سٹور کریں تاکہ گزرگاہوں اور کام کی جگہوں پر بے جا رکاوٹ کا باعث نہ بنیں۔

8.5.3.۔ آلات، لوہٹ ہٹ اور دوسرا اس طرح کا سامان بکھرا نہ پڑا رہنے دیں تا کہ ٹھوکر لگنے کا باعث نہ بنے۔

8.5.4.۔ سکریپ، فضلاتی مواد، اور گندگی وغیرہ کو کام کی جگہوں اور گزر گاہوں میں جمع نہ ہونے دیں۔

8.5.5.۔ ملبا، کوڑا کرکٹ اور گندگی وغیرہ کو ادھر اُدھر نہ پھینکیں تا کہ یہ چیزیں ماحولیاتی آلودگی کا باعث نہ بنیں۔

8.6.۔ مچانیں اور سیڑھیاں۔

8.6.1.۔ جہاں پر فرش پر کھڑے ہو کر کام نہ ہو سکتا ہو وہاں پر مناسب مچان بنا کر کام کیا جائے اور ضروری حفاظتی اقدامات بھی کیئے جائیں۔

8.6.2.۔ ذمہ دار حکام کو چاہیے کہ وہ مختلف جگہوں اور مختلف مراحل پر کام کیلئے مخصوص قسم کی سیڑھیاں اور مچانیں ڈیزائن کروائے تا کہ کام بہتر اور محفوظ ماحول میں کیا جا سکے۔

8.6.3.۔ مچانیں وغیرہ اس طرح بنائی جائیں کہ وہ کام کی جگہوں اور گزر گاہوں میں رکاوٹ پیدا نہ کریں اسی طرح سیڑھیاں بھی ایسی استعمال کی جائیں جو مضبوط ہوں اور ادھر اُدھر حرکت نہ کر سکیں۔

8.6.4.۔ مچانیں اور سیڑھیاں اس طرح سے ڈیزائن کی جائیں کہ

(a) وہ کارکنوں کیلئے کسی حادثہ کا باعث نہ بنیں۔

(b) حفاظتی جنگلے بچاؤ کے آلات، پلیٹ فارم ریکرز، پٹلاگز کام کیلئے لگائے گئے پٹھے اور ریمپ وغیرہ بھی اس طرح لگائے اور بنائے جائیں کہ کارکنوں کیلئے خطرات کا باعث نہ

بنیں اور جب ضرورت ہو ان کو جلدی سمیٹ جا سکے۔

(c) مندرجہ بالا اشیا محفوظ اور پائیدار میٹریل سے تیار کی جائیں اور ان کا سائز مناسب رکھیں تا کہ کارکنوں آسانی سے کام کر سکیں۔

8.7۔کارکنوں اور اشیاء وغیرہ کے گرنے کے متعلق احتیاطی تدابیر:۔

8.7.1.۔ ہر طرح کے ایسے سوراخ اور شگاف جن میں سے کارکنوں اور دوسری اشیاء کے گرنے کا احتمال ہو کو مکمل طور پر ڈھانپا جائے یا ان پر جنگلا لگایا جائے۔ ان کے اوپر وارننگ کے نشانات لگائے جائیں۔

8.7.2.۔ میٹریل کو لے جانے والے راستوں اور آلات اور دیگر اشیاء کے گرنے والی جگہوں پر مناسب احتیاطی اقدامات (مثلاً اردگرد جنگلا وغیرہ لگایا جائے) کئے جائیں تا کہ اس طرح کے حالات میں کام کرنے والے کارکن اور گزرنے والے افراد زخمی نہ ہوں اور محفوظ رہیں۔

8.7.3.۔ ڈھلوان والی جگہوں پر کام کرنے والے کارکنوں کی حفاظت کیلئے حفاظتی جنگلے لگائیں۔ اور ریمپ وغیرہ کو مضبوطی سے باندھیں تا کہ کارکن حادثات سے محفوظ ہیں۔ جہاں پر ایسا کرنا ممکن نہ ہو وہاں پر:

(a) کام والی جگہ کے نیچے حفاظتی جال یا شیٹ لگائیں۔

(b) دیگر حفاظتی آلات مہیا کیئے جائیں اور ان کا استعمال یقینی بنایا جائے۔

8.7.4.۔ جہاں پر کام کے دوران ڈھانچوں اور دیگر اجسام کے گرنے یا آپس میں ٹکرانے کا خطرہ ہو وہاں پر مناسب طنابیں لگائیں جائیں تا کہ گرنے والے اجسام سے کارکنوں کو کوئی خطرہ نہ ہو۔

8.7.5. غیر ضروری سامان اور اشیاء کو بلندی سے نیچے نہ پھینکیں بلکہ ان کو گرانے کیلئے مناسب جنگلے اور باڑیں لگائی جائیں اور دوسرے حفاظتی اقدامات کیئے جائیں۔ فالتو اور غیر ضروری اشیاء بکھری ہوئی نہ پڑی رہیں تاکہ وہاں سے گزرنے والے کارکن کسی حادثہ کا شکار نہ ہو جائیں۔ بلندوالی جگہ پر کام کرنے والے کارکنوں کے زیر استعمال سیڑھیوں اور مچانوں کے نٹ بولٹ وغیرہ ٹھیک طرح سے کسے جائیں۔ تاکہ کارکن حادثات سے محفوظ رہیں۔

8.8. آگ سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر:۔

8.8.1. آجر کی طرف سے تمام انتظامات تسلی بخش ہوں اور مندرجہ ذیل ضروریات پوری کرتے ہوں۔

(a) آگ کے خطرات سے بچا جا سکے۔

(b) اچانک آگ لگ جانے کی صورت میں اس پر فوراً قابو پایا جا سکے۔

(c) کارکنوں اور دوسرے افراد کو خطرہ والی جگہ سے بحفاظت نکالا جا سکے۔

8.8.2. آتش گیر مادوں اور گیسوں کو مناسب اور محفوظ طریقے سے سٹور کریں۔ مثلاً ایل پی جی کے وراسٹیلین کے سلنڈر، پینٹ اور اسی کی دوسی اشیاء کو مناسب طریقہ سے سٹور کریں۔

8.8.3. سگریٹ نوشی مکمل طور پر ممنوع ہونی چاہیے۔ مختلف جگہوں پر اور آتش گیر اشیاء کے نزدیک ایسے پوسٹر لگائیں جن پر سگریٹ نوشی ممنوع ہے وغیرہ لکھا ہو۔

8.8.4. تنگ جگہوں اور دوسری ایسی جگہوں پر جہاں آتشگیر گیسوں اور بخارات حادثات کا باعث بن سکتے ہوں وہاں پر:

(a) الیکٹریکل وائرنگ محفوظ طریقے سے کی جائے اور دوسری بجلی والی اشیاء بھی

محفوظ طریقے سے رکھی جائیں۔

(b) وہاں پر آتشگیر مادے اور شعلے کھلے نہ چھوڑے جائیں۔

(c) سگریٹ نوشی ممنوع ہے کہ پوسٹر آویزاں کیئے جائیں۔

(d) تیل سے آلودہ کپڑے، چیتھڑے، اور فضلاتی مواد جو آگ لگنے کا باعث بن سکیں کو کام کی جگہوں سے بلاتاخیر ہٹادیں۔

(e) تازہ ہوا کی آمدورفت کو یقینی بنایا جائے۔

(f) ایسے افراد جنہوں نے آگ پکڑنے والے کپڑے اور جوتے پہنے ہوں۔ ان کو آگ لگنے والی جگہ سے فوراً ہٹادیں۔

8.8.5۔ جلنے میں مددگار میٹریل مثلاً گریس، تیل سے آلودغ فضلات، فالتو لکڑی اور پلاسٹک وغیرہ کو بند ڈبوں میں محفوظ جگہوں پر رکھیں۔

8.8.6۔ جہاں پر آگ لگنے کا خطرہ ہو ان جگہوں کی مسلسل نگرانی کی جائے۔ مثلاً حرارت اجسام، بجلی کی تنصیبات اور آتش گیر مادوں کے سٹور کرنے والی جگہوں کو مسلسل اور خصوصی نگرانی میں رکھا جائے۔

8.8.7۔ ویلڈنگ اور شعلوں سے کٹائی والے کام صرف تربیت افرادی کریں اور ان کو بھی مناسب حفاظتی آلات اور اوزار مہیا کیئے جائیں تاکہ آگ لگنے کی صورت میں محفوظ رہیں۔

8.8.8۔ قومی قوانین وضوابط کی پابندی کرتے ہوئے آگ لگنے والی جگہوں پر مندرجہ ذیل مناسب اقدامات کریں۔

(a) مناسب اور ضرورت کے مطابق آگ بجھانے والے آلات مہیا کریں اور

ان کونمایاں اور آسانی سے رسائی والی جگہوں پر رکھیں۔

(b) مناسب پریشر کا پانی کا پائپ بھی ایسی جگہوں پر نصب ہونا چاہیے۔

8.8.9.۔ آگ سے بچاؤ والے آلات عالمی اور ملکی قوانین وضوابط اور جہازتوڑنے کے منصوبہ میں درج خطرات سے بچاؤ کیلئے مقررہ معیارات کے مطابق ہونے چاہیں۔

یہ آلات اور اقدامات مندرجہ ذیل ضرورتوں کے عین مطابق ہونے چاہیں۔

(a) کام والی تنگ جگہوں تک رسائی اور انخلا میں سہولت اور آسانی ہو۔

(b) خطرناک، آتش گیر اور دھماکہ خیز کیمیکلوں سے بچاؤ کیلئے اقدامات مناسب ہوں۔

(c) آگ سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات ٹرانسپورٹ اور سٹور کرنے والی جگہوں پر بھی کیے جائیں۔

(d) قابل حرکت ٹرالی میں آگ بجھانے والے آلات نصب ہوں تاکہ متاثرہ جگہ پر آسانی سے لے جایا جاسکے۔

یہ حفاظتی اقدامات اور آلات جہازتوڑنے کیلئے بنائے گئے منصوبہ میں تشخیص کردہ خطرات وحادثات پر قابو پانے کے لیے نہایت موزوں ہونے چاہیے۔

8.8.10.۔ آگ پر قابو پانے والے آلات ہر وقت استعمال کے قابل ہونے چاہیے اور ذمہ دار حکام ان کا گاہے بگاہے معائنہ کرتے رہیں۔ ان آلات تک رسائی ہر وقت اور ہر طرح کے حالات میں آسان ہونی چاہیے۔

8.8.11.۔ مناسب تعداد میں کارکنوں اور سپروائزروں کو آگ کے حادثات

اور آگ پر قابو پانے والے آلات کے متعلق مناسب تربیت دی جائے تاکہ ضرورت پڑنے پر وہ بروقت اور صحیح اقدام کر سکے۔ کارکنوں کو دی جانے والی ٹریننگ اور معلومات میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

(a) جہاں آگ لگ جائے کارکنوں کو چاہیے کہ وہ فوراً وہاں سے نکل جائیں اور خود کوشش کرنے کی بجائے آگ بجانے والے عملے کو فوراً اطلاع کرلے۔

(b) آگ لگنے کی صورت میں مطلع کرنے والا آلارم بجایا جائے۔

(c) آگ لگنے کی صورت میں ضروری اقدامات فوراً کیئے جائیں اور کارکنوں کو وہاں سے بلاتاخیر نکال لیا جائے۔

(d) جن کارکنوں نے آگ بجانے والے آلات کو استعمال کرنا ہو وہ ان آلات سے اچھی طرح واقف ہوں اور ان کا استعمال بخوبی جانتے ہوں۔

(e) زہریلے بخارات کا نکلنا فوراً بند کر دیں اور ابتدائی طبی امداد کے اقدامات متاثرہ جگہ پر کیے جائیں۔

(f) ذاتی حفاظت کے آلات کے استعمال کے متعلق کارکنوں کو مناسب تربیت اور معلومات دی جائیں۔

(g) متاثرہ جگہ سے نکلنے کا منصوبہ اور آسان لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔

8.8.12۔ آگ لگ جانے کی صورت میں خطرتی آلارم نمایاں جگہ پر لگایا جائے اور ہنگامی حالات میں رہنمائی کے نشانات مناسب جگہوں پر لگائے جائیں۔ متاثرہ جگہ سے نکلنے کے لیے اسطرح کا منصوبہ بنایا جائے کہ تمام کارکن آسانی اور بغیر کسی پریشانی کے فوراً نکل سکیں۔

8.8.13۔ رہنمائی کیلئے نوٹس اور نشان نمایاں جگہوں پر لگائے جائیں جن میں مندرجہ ذیل چیزوں کے بارے میں معلومات اور ہدایت واقع طور پر درج ہوں۔

(a) نزدیک ترین ہنگامی آلارم کس جگہ پر ہے۔

(b) ہنگامی حالات سے متعلقہ سروسز کے فون نمبر سے اور پتے درج ہوں۔

(c) ابتدائی طبی امداد کا نزدیکی مرکز کہاں پر ہے۔

.8.9۔تنگ جگہوں اور خطرناک حالات میں کام:۔

.8.9.1۔ جہاں پر زہریلے اور نقصان دہ کیمیکلز موجود ہوں یا موجود ہونے کا خدشہ ہو یا آکسیجن کی کمی کا خدشہ ہو یا آتش گیر بخارات والا ماحول ہو ایسی جگہوں پر کام کیلئے کارکنوں کو داخل کرنے سے پہلے مناسب حفاظتی اقدامات کیئے جائیں۔

.8.9.2۔ خطرناک جگہوں پر کیے گئے حفاظتی اقدامات آئی ایم او کی جہاز توڑنے کے متعلق سفارشات (آئی ایم او ریزولیشن) A.962(23) کے Appendix to annex-I) کے مطابق ہونے چاہیں اور تنگ جگہوں پر کیئے گئے حفاظتی اقدامات کے تسلی بخش ہونے کا سرٹیفیکیٹ کسی ذمہ دار حکام کی طرف سے لیا جائے یا یہ انتظامات کسی متعلقہ انتظامی سسٹم کے عین مطابق ہونے چاہیں۔

.8.9.3۔ تنگ جگہوں پر کوئی بھی حرارت والا کام کرنے سے پہلے ماحول کو محفوظ کیا جائے اور کسی ذمہ دار فرد کی طرف سے تصدیق کے بعد ہی وہاں پر شعلوں سے کام شروع کیا جائے۔تنگ جگہوں پر ابتدائی جائزہ کیلئے آگ نہ پکڑنے والے آلات یعنی لیمپ اور ٹارچیں وغیرہ استعمال کی جائیں۔ اور جگہ کو کام کے لیے موزوں بنانے کیلئے صفائی وغیرہ بھی احتیاطی تدابیر اختیار کرکے کی جائے۔

8.9.4۔ کارکن جب تنگ جگہوں پر کام کر رہے ہوں تو

(a) ان کو مناسب سہولیات اور آلات مہیا کیئے جائیں جن میں سانس لینے کے آلات ابتدائی طبی امداد کی کٹ سانس بحال کرنے والے آلات اور آکسیجن وغیرہ شامل ہوں ۔

(b) ایک تربیت یافتہ آدمی ہر وقت تنگ جگہ کے نزدیک موجود رہنا چاہیے۔

(c) اطلاع رسائی کا ایک مناسب نظام کارکنوں اور تربیت یافتہ آدمی کے درمیان موجود ہو۔

8.10۔ اشاروں، نوٹسز اور رنگوں کے لیے کوڈ۔

8.10.1۔ خطرات سے بچنے کیلئے اشاراتی نشان اور علامات کی پہچان ایک بہت مناسب طریقہ ہے۔ ذمہ دار حکام کی طرف سے مخصوص رنگوں اور ڈیزائنوں میں حفاظتی نشانات اور نوٹسز مناسب جگہوں پر لگائے جائیں ۔

8.10.2۔ ذمہ دار حکام کی طرف سے مہیا کردہ آگ بجھانے والے آلات کو مخصوص رنگ کر کے واقع نمایاں جگہوں پر رکھے جائیں۔ آگ بجھانے والے ہر آلات پر اس کے استعمال کے متعلق ہدایات چسپاں کی جائیں۔

8.10.3۔ کلر کوڈز کے حوالے سے بہت سے معیارات موجود ہیں لہذا اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جہازوں پر کام کرنے والے افراد ان کلر کوڈز کا مطلب جانتے ہوں۔ کام میں اگر کوئی تبدیلی کرنی پڑے تو وہ بھی کوڈنگ سسٹم کے مطابق ہونی چاہیے۔

8.10.4۔ گیس کے سلنڈروں پر متعلقہ گیس کا نام اور نشان واضح طور پر درج کریں اور سلنڈر کو اس میں موجود گیس کے لیے مخصوص کردہ رنگ کریں، رنگوں کے مخصوص نشانات سمجھنے کے لیے اس مقصد کے لیے بنائے گئے کارڈز کارکنوں کو مہیا کریں۔

8.11۔غیر متعلقہ افراد کے داخلے کی روک تھام:۔

8.11.1۔ ملاقاتی حضرات یا عام افراد کا توڑے جانے والے جہازوں پر داخلہ ممنوع ہونا چاہیے۔اگر ضروری ہو تو ان افراد کو مناسب حفاظتی آلات پہنا کر ذمہ دار حکام کی زیر نگرانی جہاز تک رسائی کی اجازت دی جائے۔

8.11.2۔ کارکنوں کے نمائندگان کے لیے بھی قومی قوانین وضوابط کے تحت حفاظتی اقدامات کر کے جہاز تک رسائی کی اجازت دی جائے۔

9۔زہریلے مواد کی انتظام کاری:۔

9.1۔ عمومی وسائل

9.1.1۔ زہریلے مواد (مثلاً کیمیائی گرد، بخارات اور گیسیں وغیرہ) کے خطرات کے خاتمہ یا کنٹرول کرنا کیلئے آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے کام کی جگہ پر حفاظت کے اصول پر عمل کیا جائے اور جہاں پر کارکنوں کا براہ راست واسطہ خطرناک کیمیکلوں سے پڑتا ہے وہاں پر ”آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے حکام کی جگہ پر کیمیکلوں کا محفوظ استعمال“ کے اصول اپنائے جائیں۔

9.1.2۔ ذمہ دار حکام اس بات کو یقینی بنائیں کہ صحت وتحفظ کے لئے کئے گئے اقدامات نہایت موثر اور قواعد وضوابط کے مطابق ہیں۔خصوصاً:

(a) خطرناک اور زہریلے مواد کا استعمال نقل وحمل اور ذخیرہ کرنے کے متعلق حفاظتی اقدامات مکمل اور مناسب ہوں۔

(b) خطرناک کیمیکلوں کی انتظام کاری کے متعلق انتظامات قومی اور عالمی

معیارات کے مطابق ہوں۔

9.1.3۔ آجر اس بات کو یقینی بنائے کہ توڑنے کیلئے آنے والا جہاز یا دوسرے اجسام سے کارکنوں کو کوئی خطرہ نہ ہو اور ضروری سرٹیفکیٹ اور لائسنس اور متعلقہ معلومات قومی اور عالمی معیارات کے قواعد وضوابط کے مطابق ہوں۔ اور مندرجہ ذیل باتوں کی تسلی کر لی جائے۔

(a) جہاز کے آخری سفر کے بعد اس میں استعمال ہونے والے زہریلے مادے اور کیمیکل ماحول کو آلودہ کئے بغیر مناسب طریقہ سے جہاز سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔

(b) جہاز اور گیس کے تالابوں میں کسی قسم کی گیس موجود نہیں۔

9.1.4۔ توڑنے کے لئے آنے والے جہاز کے ساتھ اگر خطرناک کیمیکلوں کے اندراج کی لسٹ مہیا نہیں کی گئی تو آجر کو چاہیے کہ یہ لسٹ تیار کرنے کا بندوبست کرے۔ اس لسٹ کے مطالبہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کون سا زہریلا مادہ جہاز رپ کس جگہ موجود ہے اور اس کی مقدار کتنی ہے اور یہ کتنا نقصان دہ ہے۔۔

9.1.5۔ جیسا کہ قومی قوانین وضوابط میں درج ہے کہ آجر کو یہ بات یقینی بنانی چاہیے کہ خطرناک کیمیکلوں سے کارکنوں جسموں میں داخل نہ ہوں اگر ان سے بچاؤ ممکن ہو تو پھر کوشش کرے کہ ان زہریلی گیسوں اور مادوں کی مقدار کرنے قوانین میں بیان کردہ حد سے تجاویز نہ کرے۔ تاکہ کام کے ماحول پر منفی اثرات نہ پڑیں۔ آجر کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ کام کی جگہوں کا معائنہ کرے اور وہاں پر موجود زہریلے کیمیکلوں کا پتہ لگا کر ان کے خاتمہ یا کنٹرول کرنے کا بندوبست کرے تاکہ وہ کارکنوں کی صحت وتحفظ کیلئے خطرہ کا باعث نہ بنے۔

9.1.6۔ آجر اس بات کو بھی یقینی بنائے کہ زہر استعمال یا سٹور کیے ہوئے

تمام کیمیکلز پر لیبل لگے ہوئے ہوں ۔جن پر ان کیمیکلوں کی خصوصیات اور منفی اثرات سے بچاؤ کے متعلق ہدایات مندرجہ ذیل ضوابط کے تحت درج ہوں ۔

(a) آئی ای او کوڈ آف پریکٹس برائے کام کی جگہوں پر کیمیکلوں کا محفوظ استعمال ۔

(b) ٹھیکیدار کی طرف سے مہیا کردہ کیمیلوں کے بارے میں سیفٹی ڈیٹا شیٹ ۔

9.1.7۔ وہ کیمیکل جن کے اوپر لیبل نہ لگے ہوں یا ان کے متعلق سیٹی ڈیٹا شیٹ مہیا نہ کی گئی ہوتو ان کو اس وقت تک زہر استعمال نہ لایا جایا اور نہ ہی ان کو سٹور کیا جائے جب تک آجر ان کیمیکلوں کے بارے میں متعلقہ معلومات کارکنوں اور ان کے نمائندگان کو مہیا نہ کر دے ۔

9.2۔زہریلے مواد کی تشخیص :۔

9.2.1۔ زہریلے مواد اندراج کی لسٹ اور اس کتابچے کے سیکشن 7.3 میں دی گئی ہدایات کے مطابق خطرناک کیمیکلوں کی تشخیص کے پہلے مرحلہ پر کام کی جگہوں کے متعلق مندرجہ ذیل معلومات حاصل کی جائیں ۔

(a) زہریلے مواد کی جائے وقوع اور اس سے پیدا ہونے والے خطرات

(b) خطرناک کاموں کے مختلف مراحل اور نوعیت

9.2.2۔ ام کی جگہ پر اگر کسی کیمیکل کی موجودگی کا پتہ چلتا ہے تو آجر کو چاہیے کہ ٹھیکیدار کی طرف سے مہیا کردہ خطرناک مواد کے اندراج کی لسٹ کے مطابق مناسب اقدامات کر لے ۔اگر آجر کو یہ لسٹ نہیں ملتی سوائے چاہیے کہ اس طرح کے عالمی معاہدات اور

اداروں مثلاً انٹرنیشنل ایجنسی برائے کینسر ریسرچ (IARC)ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO)، انٹرنیشنل پروگرام آن کیمیکل سیفٹی (IPCS)، یورپیئن کیمیونیٹز اور قومی و بین الاقوامی اداروں کی ہدایات کے مطابق اقدامات کرے۔

9.2.3. جہاں کہیں بھی معدنیات یا معدنی گرد یا کیمیائی اشیاء وغیرہ سے کارکنوں کو خطرہ ہو وہاں پر آجر کو چاہئے کہ ایسبسٹاس کنونشن (نمبر 162) اور اس کی سفارشات (نمبر 172) 1986، آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے آکوپیشنل آئریارن سبسٹانس ہارم فل ٹو ہیلتھ، سیفٹی ان یوز آف ایسبسٹاس اینڈ سیفٹی ان یوز آف سینتھٹیک وٹرس فائبر انسولیشن وولز (گلاس وول، لاک ووک، سلیگ وول) اور آئی ایل او کی گائیڈ برائے ڈسٹ کنٹرول ان دی ورکنگ انوائرنمنٹ (سلیکوسس) میں بیان کردہ ضوابط کے مطابق عمل کرے۔

9.2.4. جہاں کہیں بھی آجر کو کسی خطرناک مادے کی موجودگی کا پتہ چلے تو اسے چاہیے کہ کام کی نوعیت کے لحاظ سے مناسب حفاظتی اقدامات کرے تاکہ کارکن ان خطرات سے محفوظ رہ سکیں، یہ خطرات مندرجہ نوعیت کے ہو سکتے ہیں۔

(a) کسی چیز کی تیاری کے دوران اڑنے والے زہریلے بخارات۔

(b) تنگ جگہوں پر زہریلے مادے اور آکسیجن کی کمی۔

(c) کام کے دورانیہ۔ اگر لمبے عرصہ تک کارکن کام کریں گے تو زہریلے مادوں اور بخارات کی زیادہ مقدار ان کے جسم میں جائے اور اس طرح ان کیلئے نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔

(d) کام کے دوران بخارات کی مقدار میں زیادتی بھی نقصان دے ہو سکتی ہے (مثلاً گرم ماحول میں کام کے دوران بعض اوقات زہریلے بخارات کی مقدار خطرناک حد تک

بڑھ سکتی ہے)۔

(e) خطرناک مادوں اور بخارات کا مختلف ذرائع مثلاً ناک کے راستے، منہ کے راستے اور جلد کے ذریعے جسم میں داخلہ بھی نقصان دہ ہوتا ہے۔ لہذا حفاظتی اقدامات کیئے جائیں۔

(f) اگر کام کی نوعیت سخت اور کٹھن ہوتو زہریلے مادوں کو مقررہ سے کم مقدار بھی خطرناک ہوسکتی ہے۔

9.2.5.۔ پراگراف .9.2.4 میں دی گئی صوت حال میں بعض اوقات زہریلے مادوں کی کارکنوں کیلئے طے شدہ خطرناک حد میں کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ لہذا آجوکو چاہیے کہ اس طرح کی معلومات کیلئے ہمیشہ باخبر رہے اور ذمہ دار حکام، عالمی تنظیموں اور اداروں مثلاً انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور انٹرنیشنل پریکٹس برائے کیمیکل سیفٹی وغیرہ کی جاری کردہ تازہ ترین معلومات کے حصول کا بندوبست کرے۔

9.2.6.۔ خطرات کی تشخیص کے دوسرے مرحلہ میں آجوکو چاہیے کہ وہ انسانی صحت کیلئے خطرناک مادوں کے متعلق حاصل کردہ معلومات کی روشنی میں مناسب اقدامات کرے خصوصاً جب کیمیائی مادوں کے اثرات کارکنوں کی صحت پر براہ راست پڑنے کا خدشہ ہو اور مندرجہ ذیل کے بارے میں بھی احتیاطی تدابیر اختیار کرے۔

(a) خطرناک مادوں کے جسم میں داخلے کے ذریعے (مثلاً جلد منہ اور ناک)

(b) ذاتی حفاظت کے لباس کے پھٹ جانے کی وجہ سے خطرناک مادوں کا داخلہ اور جسم تک رسائی۔

(c) مختلف علاقائی اور مقامی حالات میں میں تبدیلی کی وجہ سے نظام ہاضمہ میں

خرابی۔

(d) خطرناک مادوں کی ہوا کے ذریعے نقل وحمل کی وجہ سے کام کی جگہوں پر مقدار میں اضافہ۔

(e) کام کی نوعیت مثلاً دشوار اور کٹھن کام۔

(f) خطرات کی مقدار مثلاً زیادہ دیر تک کام کرنے کی وجہ سے خطرناک مادوں کی زیادہ مقدار کا جسم میں داخلہ۔

(g) دوسرے طبعی حالات (مثلاً حرارت وغیرہ) کی وجہ سے خطرات میں اضافہ۔

9.2.7.۔ خطرات کی تشخیص کے تیسرے مرحلہ میں ہوا میں موجود زہریلے بخارات کو ماپنے کے لیے باقاعدہ مانیٹرنگ سسٹم اپنایا جائے جس میں مندرجہ ذیل اقدامات کیے جائیں۔

(a) کارکنوں کے جسموں میں زہریلے مادوں کے داخلے کی مقدار کا اندازہ لگا جائے۔

(b) خطرات سے بچاؤ کے لیے کیے گئے حفاظتی اقدامات کی موثریت کا جائزہ لیا جائے۔

9.3۔کام کی جگہ پر خطرناک کیمیکلوں کی مانیٹرنگ:۔

9.3.1.۔ عمومی اصول وضوابط:۔

9.3.1.1.۔ کام کی جگہوں پر ہوا کی وجہ سے آلودگی کی پیمائش اس صورت میں زیادہ ضروری ہو جاتی ہے اگر انسانی جسم کو لاحق خطرات کی پیمائش کے لیے دوسرے ذرائع اختیار

نہ کیے جائیں۔ اور موجود حفاظتی اقدامات ناکافی ہوں اور یہ اقدامات آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے کام کی جگہ پر کیمیکلوں کا محفوظ استعمال کے باب نمبر 12 کے مطابق ہوں۔

9.3.1.2. خطرات کی تشخیص کے لیے اختیار کیے گئے طریقہ کار میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

(a) جہاز پر زہریلے مواد کے اندراج والی لسٹ اور کیمیکل سیفٹی ڈیٹا شیٹ میں دیئے گئے صحت اور جسمانی خطرات کے متعلق معلومات حاصل کی جائیں اور آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے کام کی جگہ پر کیمیکلوں کا محفوظ استعمال کے باب نمبر 5 اور آئی پی سی ایس کی طرف سے مرتب کردہ انٹرنیشنل کیمیکل سیفٹی کارڈز میں بیان کردہ قوانین وضوابط کے مطابق اقدامات کیے جائیں۔

(b) کام کی نوعیت اور طریقہ کار کی وجہ سے کارکنوں کو لاحق خطرات کا تعین اور نشان دہی کی جائے۔

(c) کام کی جگہ پر پیش آنے والے حادثات کا تجربہ اور نتائج کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جائیں۔

(d) خطرات کی نوعیت کا پتہ چلانے کیلئے ٹسٹ کیے جائیں مثلاً ہوا کی آمدورفت جانچنے کیلئے سموک ٹیوب یا پیلٹ کا استعمال اور گرد کی مقدار کا پتہ چلانے کیلئے ڈسٹ لیمپ کا استعمال وغیرہ۔

9.3.2 پیمائش کے طریقے

9.3.2.1 قومی اور عالمی معیار کے مطابق ایسے آلے استعمال کیے جائیں جو متعلقہ پیمائش کے لیے خصوصی طور پر بنائے گئے ہوں اور کارکنوں کے جسموں کیلئے زہریلے مادوں کی

کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مقررہ مقدار کی پیمائش کر سکتے ہوں۔

9.3.2.2 کام والی جگہ پر ہوا میں موجود خطرناک بخارات اور کیمیکلوں کے فیومز کی مقدار کا پتہ چلانے کیلئے سٹیٹک مانیٹرنگ کا طریقہ استعمال کیا جائے۔

9.3.2.3 ہر کارکن کے جسم کو درپیش خطرات کا پتہ چلانے کیلئے انفرادی مانیٹرنگ کا طریقہ کار اپنایا جائے۔ ہر کارکن کے جسم کے ساتھ ایسے آلات لگائے جائیں جو اس جگہ کی ہوا کا ٹسٹ کر سکیں جہاں پر کارکن کام میں مصروف ہو۔

9.3.2.4 جہاں پر ہر کارکن کا کام اور نوعیت مختلف ہوں۔ وہاں پر ہر انفرادی کارکن کے جسم کو درپیش خطرات کی پیمائش اس طرح کی جائے کہ ہوا میں موجود زہریلے مادوں کی اوسط مقدار اور کسی ایک کارکن کو درپیش زہریلے مادوں کی زیادہ سے زیادہ مقدار کا پتہ چلایا جا سکے۔

9.3.2.5 کام کی جگہ پر کارکن کو انفرادی طور پر درپیش خطرات کو پیمائش پوری شفٹ کے دوران کی جائے اور پھر ٹسٹ سے معلوم کردہ مقدار کا موازنہ پیشہ ورانہ طور پر متعین کردہ مقدار سے کیا جائے جو کہ زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹے اور کم سے کم 15 منٹ کام کیلئے متعین کی گئی ہیں۔ زہریلے مادوں کی یہ پیمائش پوری شفٹ میں مسلسل ہو یا اس وقت ہوتی رہے جب تک مناسب نتائج حاصل نہ ہو جائیں اور جن جگہوں پر زہریلے مادوں اور بخارات کا اخراج کسی خاص وقت پر زیادہ ہو وہاں پر چھوٹے چھوٹے وقفوں سے مسلسل خصوصی سیمپل لیے جائیں۔

9.3.2.6 کسی خاص کام کے دوران حاصل ہونے والے ڈیٹا کا موازنہ پیشہ ورانہ طور پر متعین کردہ درجہ بندی کے ڈیٹا سے کر کے مناسب حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔

9.3.3 مانیٹرنگ کی حکمت عملی

9.3.3.1 خطرات کی پیائش کا ایسا پروگرام وضع کیا جائے۔ جس میں ذمہ دار حکام کے علم ہو کہ کون سا کارکن کس قسم کے حالات میں کام کر رہا ہے اور اس کے کام کی نوعیت کے لحاظ سے ابتدائی جائزہ کے وقت کون سے حفاظتی اقدامات تجویز کئے گئے تھے اور کیا کام کی جگہ پر وہ حفاظتی آلات مہیا کئے گئے ہیں یا نہیں۔

9.3.3.2 پیائش کے اس پروگرام کے مقاصد مندرجہ ذیل ہونے چاہئیں۔

(a) اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کام کے دوران کارکن کی صحت کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔

(b) اس بات کی بھی تسلی کر لی جائے کہ کئے گئے حفاظتی اقدامات اور آلات ابھی تک موثر ہیں۔

(c) اس بات پر بھی نظر رکھی جائے کہ خطرات کے سابقہ پیائش شدہ لیول میں اضافہ نہیں ہوا بلکہ اس میں کمی ہوئی ہے۔

(d) اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ ری سائیکلنگ پراسس یا کام کی نوعیت میں تبدیلی سے کارکنوں کیلئے خطرات میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔

(e) موثر اور مناسب حفاظتی آلات کی فراہمی اور ان کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

9.3.3.3 ہوا میں موجود زہریلے بخارات اور مادوں کی مانیٹرنگ مناسب آلات سے کی جائے اور تربیت یافتہ اور اہل حکام ہی یہ مانیٹرنگ کریں۔

9.3.3.4 آجر کو چاہئے کہ

(a) مانیٹرنگ کیلئے استعمال ہونے والے آلات کی مناسب مرمت اور انسپکشن کا انتظام

کرے۔

(b) اس کتابچہ کے سیکشن 7.4 میں دیئے گئے خطرات کی تشخیص کے طریقہ کار کا ازسرِ نو جائزہ لیا جائے اور ضرورت کے مطابق حکمت عملی وضع کی جائے۔

9.3.4 خطرات کی پیمائش کا ریکارڈ رکھنا۔

9.3.4.1 آجر کو چاہئے کہ کام کی جگہ پر ہوا میں آلودگی کی پیمائش کا ریکارڈ بمعہ تاریخ وقت اور نوعیت کے رکھے۔

(a) یہ بات بھی نوٹ کرے کہ کونسا طریقہ کار اور آلات پیمائش کیلئے استعمال کیے گئے ہیں (مثلاً سٹیٹک، پرسنل) اور حادثہ کے بارے میں مکمل معلومات اور حقائق پلانٹ کا محل وقوع، ورک ایریا، پراسس ایریا، زہریلے مواد کی نوعیت، متاثرہ کارکنوں کے نام اور مکمل لسٹ اور اختیار کردہ حفاظتی اقدامات کی تفصیل وغیرہ بھی نوٹ کرے۔

(b) ذمہ دار حکام کی طرف سے متعین کردہ کام کے دورانیہ کے بارے میں بھی نوٹ کیا جائے۔

9.3.4.2 یہ ریکارڈ کارکنوں، ان کے نمائندگان اور متعلقہ ذمہ دار حکام کی آسان رسائی میں ہونا چاہئے۔

9.3.4.3 پیمائش کے ان عددی نتائج کے ساتھ ساتھ مانیٹرنگ ڈیٹا میں مندرجہ ذیل معلومات بھی شامل ہونی چاہئے۔

(a) زہریلے کیمیکلوں کی نشاندہی اور ان پر لیبل لگانا۔

(b) کام کی جگہ کا محل وقوع اس کی پیمائش اور نوعیت اور وہاں پر کارکنوں کے ذمہ لگائے گئے کاموں کی تفصیل۔

(c) زہریلی گیسوں کی اخراج والی جگہ اور اس جگہ پر کام کی نوعیت اور اس جگہ پر لیے گئے ٹیسٹ سیمپل کی تفصیلات۔

(d) کام کے مراحل اور مشینری کی بناوٹ اور ذاتی حفاظت کے ذرائع اور گیسوں کے اخراج کی وجہ سے وہاں پر موسم میں تبدیلی وغیرہ کے متعلق تمام معلومات نوٹ کی جائیں۔

(e) سیمپل لینے کے لیے استعمال کیے گئے آلات اور تجزیاتی طریقہ کار کے بارے میں بھی نوٹ کیا جائے۔

(f) سیمپل لینے کی تاریخ اور صحیح وقت بھی نوٹ کیا جائے۔

(g) کارکنوں کے کام کا دورانیہ اور زہریلے مادوں کے اخراج سے ہوا میں تبدیلی، متعلقہ جگہ پر حفاظتی آلات کا استعمال وغیرہ کے متعلق بھی تفصیلاً نوٹ کیا جائے۔

(h) سیمپل لینے اور اس کی تجزیاتی رپورٹ تیار کرنے والے ذمہ دار فرد کا نام اور عہدہ وغیرہ بھی نوٹ کیا جائے۔

9.3.5 مانیٹرنگ ڈیٹا کی تشریح اور اطلاق۔

9.3.5.1 کارکنوں کے جسموں کو درپیش خطرات۔کی تشخیص کرنے کیلئے اس مانیٹرنگ ڈیٹا کے اخذ کردہ نتائج کو استعمال میں لایا جائے اور دوسرے حقائق مثلاً ہوا میں آلودگی کی پیمائش، کام کا طریقہ کار اور نوعیت اور کام کی جگہ کا مخصوص ماحول وغیرہ کی معلومات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

9.3.5.2 کام کے مختلف مراحل کی مانیٹرنگ سے اگر کسی جگہ پر کارکنوں کیلئے خطرہ کا پتہ چلے تو آجر کو چاہئے کہ کارکنوں اور ان کے نمائندگان کو آسان طریقہ اور زبان میں اس جگہ

اور خطرے کے بارے میں تمام معلومات اور بچاؤ اور کنٹرول کرنے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرے۔

9.4 حفاظتی اقدامات

9.4.1 مندرجہ ذیل تمام خطرات سے بچاؤ کیلئے مناسب حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔

(a) ایسبسٹاس کو ہٹانا اور ٹھکانے لگانا۔

(b) PCB

(c) جہاز کے پیندے سے جہاز کو متوازن رکھنے والے پانی کا اخراج۔

(d) تیل اور ایندھن کو جہاز سے ہٹانا۔

(e) پینٹ کا ہٹانا اور ٹھکانے لگانا۔

(f) دھاتوں کی کٹائی اور ٹھکانے لگانا۔

(g) جہاز کی متفرق مشینری کا الگ کرنا اور ٹھکانے لگانا۔

9.4.2 آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے کام کی جگہ پر کیمیکلوں کا محفوظ استعمال کے سیکشن (6.5) سے لے کر (6.9) تک میں بیان کردہ قوانین وضوابط کے تحت مندرجہ ذیل خطرات کے لیے بھی حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔

(a) انسانی صحت کے لیے خطرناک کیمیکل۔

(b) آتش گیر خطرناک اثر پذیر اور دھماکہ خیز کیمیکل۔

(c) زہریلے کیمیکلوں کا سٹور کرنا۔

(d) کیمیکلوں کی نقل وحمل۔

(e) کیمیکلوں کی انتظام کاری اور ٹھکانے لگانا۔

9.4.3 ایسبسٹاس والے اجسام کی انتظام کاری یا ایسبسٹاس والی چیزوں کی توڑ پھوڑ یا نقل وحمل یا ذخیرہ اندوزی کے مراحل سے پیدا ہونے والی گرد سے ہوا کی آلودگی وغیرہ سے کارکنوں کو درپیش خطرات سے بچاؤ کے لیے اقدامات آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے ایسبسٹاس کا محفوظ استعمال کے تحت کیے جائیں۔

9.5 کیمیکل سیفٹی ڈیٹا شیٹ۔

9.5.1 ہر تشخیص کردہ زہریلے مادہ کے متعلق کیمیکل سیفٹی ڈیٹا شیٹ (ان کو بعض ممالک میں میٹریل سیفٹی ڈیٹا شیٹ یا سیفٹی ڈیٹا شیٹ بھی کہا جاتا ہے) حاصل کی جائیں اور ان کے تحت حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔

9.5.2 آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے کام کی جگہ پر کیمیکلوں کا محفوظ استعمال کے باب نمبر 5 میں بیان کردہ ضوابط کے تحت ٹھیکیدار تمام خطرناک کیمیکلوں کے بارے میں کیمیکل سیفٹی ڈیٹا شیٹ مہیا کرے گا جن میں کیمیکلوں کی شناخت اس کے سپلائر، کیٹگری، خطرات، حفاظتی ہدایات اور ہنگامی حالات کے اقدامات کے متعلق معلومات درج ہوں۔ IPCS کے انٹرنیشنل سیفٹی کارڈز جو کہ انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔عالمی سطح پر ماڈل اور اکائی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

9.6 کارکنوں کی صحت کے معائنہ اقدامات۔

9.6.1 اس کتابچہ کے Annex-I میں بیان کردہ ضوابط کے تحت کارکنوں کی صحت معائنہ اور اس کے نتائج کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے۔

9.6.2 کارکنوں کی صحت کو درپیش مندرجہ ذیل زہریلے مادوں سے بچاؤ کے لیے مناسب حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔

(a) ایسے مادے جن کا زہریلا اور خطرناک ہونے کا پتہ ہو۔ مثلاً (کیمیائی گرد، فائبر ،ٹھوس مائع جات اور گیسوں کے بخارات وغیرہ)

(b) ایسے خطرناک مادے جو شدید اور فوری اثر پذیری کی خاصیت رکھتے ہوں۔

(c) ایسے مادے جو زود اثر ہوں سوزش پیدا کرتے ہوں یا الرجی کا باعث بننے کی خاصیت رکھتے ہوں۔

(d) ایسے مادے جو کینسر کا باعث بن سکتے ہوں یا ابھریو کی افزائش کو نقصان پہنچا سکتے ہوں یا نا بکاری خاصیت رکھتے ہوں یا پیداواری صلاحیت کو متاثر کرسکتے ہوں۔

(e) دوسرے ایسے تمام مادے جو کام کے ماحول اور غیر طبعی حالات کی وجہ سے انسانی صحت کیلئے منفی اثرات کی خاصیت رکھتے ہوں۔

9.6.3 جہاں پر موجود مخصوص خطرات کی وجہ سے کام کرنے والے کارکنوں کی صحت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو وہاں پر حیاتیاتی مانیٹرنگ کا بندوبست کیا جائے اور

(a) خطرات کی جانچ پڑتال کیلئے عالمی قوانین وضوابط کے تحت وضع کردہ مناسب طریقہ کار اور سسٹم موجود ہو۔

(b) ان کارکنوں کا پتہ چلایا جائے جن کی صحت متاثر ہورہی ہو اور ان کا تفصیلی طبی معائنہ درکار ہو کارکن کی رضامندی سے)۔

(c) یہ بھی ضروری ہے کہ کارکنوں کے جسموں کیلئے نقصان دہ مادوں اور ان کے حیاتیاتی اثرات کا پتہ چلایا جائے اور مناسب اقدامات کیے جائیں۔

-10 جسمانی خطرات کے خلاف اقدامات۔

10.1 عمومی اقدامات۔

10.1.1 کارکنوں کے جسموں کو درپیش خطرات کے کنٹرول اور خاتمہ کیلئے اقدامات آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے کام کی جگہ پر خطراتی عناصر میں دیئے گئے قواعد و ضوابط کے تحت کیے جائیں۔

10.2.1 آجر کو چاہیے کہ

(a) ایسا مانیٹرنگ پروگرام بنائے شور کے خطرات کو شناخت کرے اور کارکنوں پر اثرات کی پیمائش بھی کرے۔

(b) متاثرہ کارکنوں اور ان کے نمائندوں کو موقع فراہم کرے کہ وہ شور کے خطرات کو جان سکیں اور ان سے بچاؤ کر سکیں۔

(c) جہاں ممکن ہو وہاں پر کام کی جگہ کا خاکہ تیار کرے جس میں شور والی جگہوں کی نشان دہی کی گئی ہو تا کہ کارکن ان جگہوں پر احتیاطی تدابیر اختیار کر کے شور کے خطرات سے بچ سکیں۔

(d) اس بات کا جائزہ بھی لے کہ آیا جو کام شور پیدا ہونے کا موجب بن رہا ہے وہ کام بغیر شور کے کسی دوسرے طریقہ سے بھی انجام دیا جا سکتا ہے؟

(e) کام کے پراسیس میں شور پیدا کرنے والی مشینری کو تبدیل کر کے بغیر شور والی مشینری کے استعمال کا جائزہ لے۔

10.2.2 اگر مجموعی طور پر مشینوں کے شور کا مکمل خاتمہ ناممکن ہو تو شور والی جگہ کا پتہ چلا کر شور کو وہیں پر کنٹرول کیا جائے۔

10.2.3 اگر شور پیدا ہونے والی جگہ پر شور کو کنٹرول کرنا ممکن نہ ہو تو پھر مشینری کی بناوٹ میں تبدیلی کا جائزہ لیا جائے۔ مشین کے ڈیزائن میں تبدیلی کرتے وقت اس بات کا

خیال رکھا جائے کہ اس کی پیداواری صلاحیت متاثر نہ ہو۔

10.2.4 جہاں پر کام کے دوران کارکن کا شور سے بچنا ممکن نہ ہو تو آجر کو چاہئے حفاظتی آلات مہیا کرے اور ان کے صحیح استعمال کو یقینی بنائے۔ یہ آلات مندرجہ ذیل ضروریات پورا کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

(a) جن کے استعمال سے کارکن شور کے خطرہ سے محفوظ رہ سکے۔

(b) کارکن کام میں کسی قسم کی دشواری اور مشکل محسوس نہ کریں۔

(c) ہر کارکن کی سماعتی اہلیت کے مطابق ہوں۔یعنی ہر کارکن کی سننے کی اہلیت مختلف ہوتی ہے۔

(d) کام سے فارغ ہونے کے بعد ان سماعتی آلات کو مینوئل میں درج ہدایات کے مطابق سٹور کیا جائے اور ان کی مرمت وغیرہ فنی اصولوں کے مطابق کی جائے۔

10.2.5 ان کارکنوں کی صحت کا معائنہ ضرور کروایا جائے جن کی سماعت کی اہلیت شور کی وجہ سے متاثر ہو کر کم ہوگئی ہو۔ملکی اور عالمی سطح پر متعین کردہ معیارات کے مطابق کارکنوں کی صحت کا معائنہ کیا جائے۔

10.2.6 کارکنوں کی صحت کا معائنہ کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

(a) نوکری اور کام شروع کرنے سے پہلے کارکنوں کا طبی معائنہ کیا جائے جس سے آڈیومیٹرک ٹسٹ بھی شامل ہو۔

(b) خطرناک شور والی جگہ پر کام کرنے ولے کارکنوں کا مناسب وقفوں سے طبی معائنہ کیا جاتا رہنا چاہئے۔

(c) لمبی بیماری کے بعد کام دوبارہ شروع کرنے سے پہلے بھی کارکنوں کا طبی معائنہ کروایا

جائے اور اس سلسلہ میں ملکی اور بین الاقوامی قوانین و معیارات کی پابندی کی جائے۔

(d) نوکری کے خاتمہ پر بھی کارکن کا طبی معائنہ کیا جائے تا کہ کارکن کی صحت پر شور کے اثرات کا صحیح اندازہ ہو سکے۔

(e) جب کبھی کارکن کی طبعیت میں تغیر محسوس ہو تو بھی کارکن کا طبی معائنہ کرنا ضروری ہو جاتا ہے تا کہ صحیح صورت حال کا پتہ چلایا جا سکے۔

10.2.7 کارکنوں کے تمام طبی معائنوں اور ٹسٹوں بشمول آڈیومیٹرک ٹسٹ کے نتائج کا مکمل اور خفیہ ریکارڈ مرتب کیا جائے اور کارکن کو انفرادی طور پر ان نتائج اور بعد کے اثرات کے متعلق بتادیا جائے۔

10.3 تھرتھراہٹ ارتعاشی حرکت کے اثرات۔

10.3.1 کارکنوں کو خطرناک تھرتھراہٹ سے واسطہ مندرجہ ذیل حالات میں پڑتا ہے۔

(a) پورا جسم تھرتھراہٹ سے متاثرہ ہو رہا ہوتا ہے جب کارکن کسی ارتعاشی سطح پر کام کر رہے ہوں یا نقل و حرکت کر رہے ہوں یا کسی صنعتی مشینری کے نزدیک معروف کار ہوں۔

(b) ہاتھوں کے ذریعے تھرتھراہٹ سے واسطہ پڑنا یعنی جب مختلف قسم کے ارتعاشی کاموں میں ہاتھ کا استعمال ہوتا ہے یا ہاتھ میں پکڑے اوزار کی تھرتھراہٹ بھی ہاتھوں کے ذریعے جسم پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

10.3.2 جب بھی آجر کوئی گاڑی یا مشینری خریدے اس کو اس بات کی تسلی کر لینی چاہئے کہ اس کی تھرتھراہٹ یا ارتعاش کی حد ملکی اور بین الاقوامی قوانین و ضوابط میں طے کردہ حد سے تجاویز نہ کرے۔

10.3.3 جہاں بھی کارکن کو تھرتھراہٹ والے کاموں میں ہاتھوں کا استعمال کرنا ناگزیر ہو وہاں اس کے مندرجہ ذیل طبعی معائنہ جات مناسب وقفوں سے کروائے جائیں۔

(a) ہاتھوں اور بازوؤں کا تھرتھراہٹ سے متاثرہ ہونے کی حد (HAVS) جو کہ ملکی قوانین وضوابط کے تحت طے کی گئی ہو۔

(b) تھرتھراہٹ والی جگہ پر کام کرنے کی وجہ سے دماغ پر پڑنے والے اثرات کی علامات کا معائنہ بھی کیا جائے اور دماغ پر پڑنے والے اثرات کی وجہ سے بخار، درد اور دوسری علامات کا پایا جانا۔

10.4 بصارت کو متاثر کرنے والی شعاعیں۔

10.4.1 الٹرا وائلٹ (UV)، ویژیبل لائٹ بشمول سن لائٹ اور انفرا ریڈ (IR) وغیرہ والی جگہوں پر خطرناک شعاعوں سے بچاؤ کیلئے کارکنوں کو چہرے اور آنکھوں کی حفاظت کیلئے حفاظتی آلات مہیا کیے جائیں خصوصاً ٹارچ کٹنگ آپریشن میں کارکنوں کو ضروری حفاظتی آلات کا استعمال یقینی بنایا جائے۔

10.4.2 کارکنوں کی جلد کے خطرات اور کینسر پیدا کرنے والی شعاعوں میں کام کرنے والے تمام کارکنوں کا طبعی معائنہ مناسب وقفوں سے کیا جاتا رہے۔

10.5 گرم اور گیلی جگہوں پر کام (Heat stress and wet conditions) ایسے کارکن جو گرم اور گیلی جگہوں پر کام کرتے ہوں اور وہاں پر ان کی صحت کو نقصان پہنچ رہا ہو تو ان کو حفاظتی آلات مہیا کئے جائیں اور دوسرے ضروری حفاظتی اقدامات کر کے مندرجہ ذیل خطرات سے محفوظ کیا جائے۔

(a) حرارت کی وجہ سے صحت کو درپیش خطرات سے بچایا جائے۔

(b) الٹرا وائلیٹ شعاعوں سے کارکنوں کے جسموں کو محفوظ کیا جائے۔

(c) ایسے موسمی حالات جو کارکنوں کو بیمار کر سکتے ہوں سے بھی کارکنوں کو محفوظ کرنے کا مناسب بندوبست کیا جائے۔

10.5.2 حرارت سے بچاؤ کیلئے آجر کو چاہئے کہ عالمی اور ملکی سطح پر متعین کردہ معیارات کے مطابق اقدامات کرے مثلاً۔

(a) کام کی جگہ کا ڈیزائن اس طرح بنائے کہ کارکن کو سورج کی براہ راست تپش میں کام کرنے سے بچایا جا سکے۔

(b) خرابی صحت کی علامات کی شناخت کیلئے کارکنوں کو مناسب تربیت فراہم کی جائے۔

(c) کارکنوں کو ذاتی حفاظت کے آلات اور لباس مہیا کیے جائیں۔

(d) ایسے کارکنوں جن کو سورج کی شعاعوں کی تپش میں رہ کر کام کرنا پڑتا ہے کا مناسب وقفوں سے طبی معائنہ کیا جانا چاہئے۔

(e) پینے کیلئے ٹھنڈے پانی کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے۔

10.6 روشنی

10.6.1 رات کو کم روشنی والی جگہوں پر مصنوعی روشنی کا مناسب بندوبست کیا جائے تاکہ کارکن کام کرنے میں اور کم روشنی والی جگہوں سے گزرنے میں دقت محسوس نہ کریں۔

10.6.2 بجلی کی روشنی مہیا کر کے کم روشنی کے مسئلہ کو حل کیا جائے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں مخصوص پورٹیبل لیمپ مہیا کیے جائیں اور صرف تربیت یافتہ افراد ہی بجلی کی تاروں پر کام کریں اور بجلی کے لیمپ کو جلانے بجھانے کا کام بھی تربیت یافتہ افراد ہی سے لیا

جائے۔ ماچسیں اور کھلے شعلہ والے لیمپ جہاز توڑنے والے کام میں زیر استعمال نہ لائے جائیں۔

10.6.3 اگر جہاز کے اندر کام کیلئے روشنی ایک ذرائع سے فراہم کی گئی ہو تو کام کی جگہ اور جہاز توڑنے کے تمام مراحل کے دوران ایمرجنسی روشنی کا مناسب بندوبست ہونا چاہئے۔

10.6.4 ایسی مصنوعی روشنی کا بندوبست کام میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے جو آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی ہو۔

10.6.5 جہاں کہیں بھی بجلی کے جھٹکا، وائرنگ لیمپ اور بجلی سے چلنے والی مشینوں سے کارکنوں کو خطرہ درپیش ہو وہاں پر حادثات سے بچاؤ کیلئے حفاظتی گارڈ لگائے جائیں۔

10.6.6 جہاز توڑنے کے مختلف مراحل میں فراہم کردہ مصنوعی روشنی کی تاریں اور کیبل محفوظ اور مناسب حالت میں ہو اور کام کی جگہ پر بجلی کی ضرورت کے مطابق ہو۔

10.7 بجلی

10.7.1 بجلی کی تمام تاریں اور آلات کی تنصیب اور مرمت وغیرہ ہمیشہ تربیت یافتہ افراد سے ہی کروائی جائے تاکہ ان کے حادثات سے محفوظ رہا جا سکے۔

10.7.2 جہاز توڑنے کے عمل اور بعد کے تمام مراحل کا آغاز کرنے سے پہلے اس بات کی تسلی کر لی جائے کہ برقی رو کی فراہمی میں استعمال ہونے والی تاریں اور کیبلز اور آلات اچھی حالت میں ہوں اور ان سے بچاؤ کیلئے مناسب حفاظتی اقدامات کام والی جگہ پر موجود ہوں۔

10.7.3 جہاز توڑے جانے والی جگہ اور مراحل کیلئے برقی رو کی فراہمی کیلئے استعمال ہونے والی تاریں اور کیبلز کا معیار قومی اور بین الاقوامی سطح پر تعین کردہ معیار کے عین مطابق ہو۔

10.7.4 بجلی کی تنصیبات اور زیر استعمال تاریں مناسب سائز اور استعداد کی ہونی چاہئیں اور مندرجہ ذیل خصوصیات کی حامل بھی ہوں۔

(a) جہاز توڑنے کے آپریشن میں زیر استعمال بجلی کی ضرورت کے مطابق تاریں اور کیبل استعمال کی جائیں۔

(b) ان تاروں اور کیبلز کا معیار اس لیول کا ہو کہ پانی، گرد، بجلی کا عمل اور کیمیکلوں سے استعمال سے ان کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

10.7.5 بجلی کی تمام تنصیبات کو اس طرح تعمیر اور مرمت کیا جائے کہ ان سے بجلی کے جھٹکا لگنے، آگ لگنے اور دھماکہ وغیرہ کا خطرہ نہ ہو۔

10.7.6 جہاں کہیں بھی بجلی کی تاریں موجود ہوں اور کارکنوں کو خطرہ کا باعث بن سکتی ہوں، وہاں پر حفاظتی نشانات اور پوسٹر آویزاں کر کے کارکنوں کو خبردار کیا جا سکتا ہے۔

10.7.7 جو لوگ بجلی کے آلات چلانے اور ان پر کام کرنے کیلئے متعین ہوں وہ باقاعدہ تربیت یافتہ ہوں تا کہ کسی خطرہ کی صورت میں مناسب حفاظتی اقدامات کر سکیں۔

11 حیاتیاتی خطرات سے بچاؤ کیلئے اقدامات۔

11.1 قومی قوانین وضوابط کی پابندی کرتے ہوئے کام والی جگہ پر ایسے حفاظتی اقدامات بھی کئے جائیں جو کارکنوں کو حیاتیاتی ایجنٹس کی وجہ سے پیدا ہونے والے انفیکشن، الرجی یا پوئزننگ سے بچا سکیں۔ اور یہ انتظامات عالمی قوانین صحت وتحفظ کے مطابق

ہونے چاہیں۔

11.2 جہاز کے ایسے حصے جہاں پر حیاتیاتی ایجنٹس کسی خطرہ کا باعث بن سکتے ہیں (مثلاً فضلاتی نالابوں کی صفائی، جہاز کے پیندے سے تیل اور ذرات کی صفائی وغیرہ) ان جگہوں پر حفاظتی اقدامات اس طرح کیے جائیں کہ مندرجہ ذیل خطرات سے بچا جاسکے یا قابو پایا جاسکے۔

(a) کارکنوں کو حیاتیاتی خطرات کے متعلق معلومات اور بچاؤ کے متعلق تربیت کا مناسب انتظام۔

(b) بیماریوں کو پھیلانے والے ایجنٹس مثلاً چوہے اور کیڑوں وغیرہ کے خلاف اقدامات۔

(c) کیمیکلوں کے خطرات سے بچاؤ اور حفاظتی اقدامات۔

(d) زہریلے جانوروں، کیڑوں اور پودوں کے ماحول میں کام کرنے والے کارکنوں کے تحفظ کیلئے ابتدائی طبی امداد تریاق اور دوسرے ہنگامی اقدامات کیے جائیں اور ضروری ادویات مہیا کی جائیں۔خاص دیہاتی علاقوں میں یہ اقدامات مکمل ہونے چاہئیں۔

(e) کارکنوں حفاظتی آلات اور کپڑے اور ضروری ہدایات مہیا کی جائیں۔

12 آرگونامک اور نفسیاتی وسماجی خطرات۔

12.1 کسی ملک کی موسمی حالات اور آرگونامک پیچیدگیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حفاظتی آلات اور کام کیلئے مشینری اور اوزار کا انتخاب کیا جائے۔ جہاز توڑنے سے حاصل ہونے والے میٹریل اور دوسری اشیاء کی نقل وحمل کے خطرات سے بچاؤ کیلئے ذمہ دار احکام آجروں اور کارکنوں کی نمائندہ تنظیموں کے مشورہ سے حفاظتی آلات اور

اوزار کا انتخاب کریں۔ ان حفاظتی آلات اور اوزار کا انتخاب کرتے ہوئے فنی معیارات میڈیکل ایڈوائس اور ملکی و عالمی قوانین ومعیارات کو بھی پورا کیا جائے۔

12.3 کارکنوں کو کسی قسم کی بھی ایسی اشیاء اور سامان کی نقل وحمل کی اجازت ہرگز نہ دی جائے جو اپنے حجم، سائز وزن اور نوعیت کے اعتبار سے ایسی ہو جو کارکنوں کی صحت وتحفظ کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتی ہو۔ کام کی جگہوں پر ہاتھوں سے نقل وحمل کو بتدریج مشینری کے استعمال سے ختم کیا جائے۔

12.4 جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں سے کارکنوں کو بچانے کیلئے کارکنوں کو ان کاموں میں نہ ڈالا جائے جو ان کی صحت کیلئے غیر محفوظ نقصان دہ اور ان کی برداشت سے زیادہ بوجھ والا ہو۔ ان اقدامات کے ساتھ ساتھ کارکنوں کو اس کتابچہ کے باب نمبر 18 کے تحت خصوصی سہولیات بھی مہیا کی جائیں۔

13 اوزار، آلات اور مشینری کیلئے حفاظتی ضروریات

13.1 عمومی ضروریات

13.1.1 گارڈنگ آف مشینری کنونشن (نمبر 119) اور اس سفارشات (نمبر 119) 1963 کی رو سے جہاز توڑنے کے لیے استعمال ہونے والی مشینری، اوزار اور آلات مندرجہ ذیل معیارات کے مطابق ہونے چاہیں۔

(a) عالمی اور ملکی معیارات اور سفارشات برائے صحت وتحفظ میں دی گئی خصوصیات کے مطابق ہوں۔

(b) صحت وتحفظ کے اصول وضوابط اور آرگونامک اصولوں کے مطابق ڈیزائن اور تیار کردہ ہو۔

(c) کام کی بہتر کارکردگی کیلئے موزوں ہو۔

(d) صرف اسی کام کیلئے اسے استعمال کیا جائے جس مقصد کیلئے اس کو ڈیزائن اور بنایا گیا ہے اس بات کا تعین ذمہ دار افراد کام کی نوعیت کے مطابق کریں گے۔

(e) صرف وہی کارکن ان مشینری، اوزار اور آلات کو استعمال کریں جو باقاعدہ تربیت یافتہ ہوں۔

(f) قومی قوانین وضوابط کے تحت ان مشینوں اور اوزار کو حفاظتی آلات اور گارڈوں سے محفوظ بنایا جائے۔

13.1.2 آجروں، تیارکنندہ اور ٹھیکیداروں کو چاہیے کہ وہ کسی بھی مشین اور آلات کے محفوظ استعمال کے متعلق تمام معلومات اور ہدایات متعلقہ کارکنوں کو مہیا کریں۔ ان معلومات میں ذاتی حفاظت کے آلات کے استعمال کے طریقہ کار اور مناسب تربیت بھی شامل ہونے چاہئیں۔

13.1.3 جن مشینوں اور اوزاروں پر حفاظتی آلات اور گارڈ لگائے گئے ہوں کارکنوں کو اس بات کی ہرگز اجازت نہ دی جائے کہ وہ ان حفاظتی آلات اور گارڈز کو اتار کر کام کریں۔

13.1.4 مشینیں اور آلات اس طرح ڈیزائن کیے جائیں کہ ان کی مرمت اور صفائی آسانی سے کی جا سکے۔ جو کارکن ان مشینوں پر کام کرتے ہوں اس کو متعلقہ مشینوں کی مناسب صفائی اور مرمت کی تربیت بھی حاصل ہو۔ جہاں پر کارکن اس لحاظ سے تربیت یافتہ نہ ہوں وہاں پر ایک ذمہ دار اور تربیت یافتہ فرد کام کے جگہ پر موجود رہنا چاہئے تا کہ ضرورت پڑھنے پر مناسب اقدامات کر سکے۔

13.1.5 مشینیں اس طرح ڈیزائن کی جائیں اور لگائی جائیں کے اس کے متحرک اور غیر متحرک اجزاء کے درمیان کسی قسم کا کوئی خطرہ موجود نہ ہو۔ اگر کہیں پر مشین کے کسی حصہ کو کھلا رکھنا ضروری ہو تو پھر ایسے حصوں مثلاً شافٹ گیئر اور بیلٹ وغیرہ پر ملکی قوانین وضوابط کی پابندی کرتے ہوئے حفاظتی گارڈ وغیرہ مناسب طریقہ سے لگائے جائیں۔

13.1.6 جو کارکن متحرک مشینوں اور اوزار پر کام کر رہے ہوں ان کو ذاتی حفاظت کے آلات اور لباس ضرور مہیا کئے جائیں۔

13.2 ہاتھوں سے کام کے اوزار۔

12.2.1 ہاتھوں سے کام کے اوزار اور آلات ذمہ دار افراد کے زیر نگرانی بنائے اور مرمت کئے گئے ہوں، ہتھوڑوں کے سروں اور نوکوں کا سائز اور بناوٹ اور ضرورت کے مطابق تیار کئے جائیں تا کہ وہ جلدی ناکاری یا قابل مرمت نہ ہو جائیں۔ کاٹنے والے اوزار تیز دھار والے ہونے چاہئیں تا کہ کام کو صحیح طریقہ سے انجام دیا جا سکے۔

13.2.1 جب یہ خطرناک اوزار زیر استعمال نہ ہوں یا کام ختم کر لیا جائے یا ان اوزار کی نقل و حمل درکار ہو تو ان کو مناسب غلافوں اور لوہے کے بکسوں میں حفاظتی سے طریقے سے رکھ کر لایا لے جایا جائے۔

13.2.3 آتش گیر اور دھماکہ خیز مواد اور بخارات کے ماحول میں صرف ان اوزار سے کام کیا جائے جو شعلہ پیدا نہ کرتے ہوں۔

13.2.4 آجر کارکنوں کو اس بات کی ہرگز اجازت نہ دے کہ وہ خراب اور غیر محفوظ اوزاروں

سے کام کریں۔

13.3 بجلی سے چلنے والے اوزار۔

13.3.1 بجلی کے ایسے اوزاروں سے کام کیا جائے جو آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ لائے لے جائے جاسکتے ہوں اور بجلی کے شدید جھٹکوں سے بچنے کیلئے کم وولٹیج پر چلنے والے اوزار استعمال کئے جائیں۔

13.3.2 بجلی سے چلنے والے تمام اوزار مندرجہ ذیل طریقوں سے محفوظ بنائے جائیں۔

(a) تاروں اور اوزاروں کو ارتھ کیا جائے اگر وہ مکمل طور پر انسولیٹڈ یا ڈبل انسولیٹڈ نہ ہوں۔ ارتھ کرتے وقت دھاتی ڈبوں سے اس کو محفوظ بنائیں تاکہ ننگی تاریں اور کیبلز خطرہ کا باعث نہ بنیں۔

(b) ایک اہل اور تربیت یافتہ الیکٹریشن مستقل بنیادوں پر مناسب وقفوں سے ان اوزاروں، تاروں کیبلز کی تنصیبات معائنہ کرے اور ان معائنوں کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے۔

13.4 شعلوں سے کٹائی اور دوسرے حرارت والے کام

13.4.1 کارکنوں کو چاہئے کہ

(a) وہ ان اوزاروں اور آلات کا استعمال اچھی طرح جانتے ہوں۔ ذمہ دار اہل فرد ان آلات کے استعمال سے قبل ان کا معائنہ کرکے قابل استعمال ہونے کی تسلی کرے۔

(b) اگر کوئی ضروری ہدایات دینا ضروری ہوں تو کارکنوں کو متعلقہ معلومات مکمل طور پر مہیا کی جائیں۔

13.4.2 حرارت والے کام کے دوران بعض اوقات نقصان دہ بخارات پیدا ہوتے ہیں اور آکسیجن کی کمی واقع ہوجاتی ہے لہذا تنگ اور بند جگہوں پر کام کے دوران خصوصی

حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔

13.4.3 کام کرنے والے کارکنوں کو صاف اور منظور شدہ ذاتی حفاظت کے آلات استعمال کرنے چاہئیں۔ کارکنوں کو عموماً مندرجہ ذیل آلات کا استعمال یقینی بنانا چاہیے۔

(a) ایک ویلڈنگ ہلمٹ اور آنکھوں پر مناسب حفاظتی شیلڈ۔

(b) لیدر ورکنگ گلوز۔

(c) جہاں ضرورت ہو وہاں لیدر ایپرن بھی پہنا جائے۔

(d) ذاتی حفاظت کے دوسرے آلات بھی ضرورت کے تحت استعمال کیے جائیں۔

13.4.4 کسی بھی مرحلہ میں کام شروع کرنے سے قبل متعین کردہ ذمہ دار فرد انسپکشن اور ٹسٹ کر کے اس بات کو یقینی بنائے کہ کام والی جگہ پر اور نزدیکی کمروں اور جگہوں پر ایسے مائع جات، گیسیں اور مواد موجود نہ ہوں جو آگ پکڑنے والے ہوں تاکہ دوران کام کوئی حادثہ وقوع پذیر نہ ہو جائے۔

13.4.5 جہاں پر شعلوں سے کام کرنا ہو وہ تمام جگہیں آئل، گریس اور دوسرے آتش گیر اور جلنے والے مادوں سے پاک ہوں۔

13.4.6 وہ تمام سوراخ بند کر دیئے جائیں جہاں سے شعلوں کے ذرات گرنے کا خدشہ ہو۔

13.4.7 کارگو ٹینک، فیول ٹینک، کارگو ہولڈ اور دوسرے ٹینک اور جگہیں (بشمول کارگو پمپس اور پائپ لائنز) وغیرہ میں چونکہ آتش گیر مواد ہوتا ہے لہذا حرارت سے کام کا آغاز کرنے سے پہلے ذمہ دار اور تربیت یافتہ فرد اس بات کی تسلی کرے کہ یہ تمام جگہیں اچھی طرح صاف ہو گئی ہیں اور کوئی گیس یا آتش گیر مادہ اب ان جگہوں پر موجود نہیں ہے۔

13.4.8 حرارت والے کام کے تمام مراحل میں کام کی نگرانی ایک اہل اور ذمہ دار فرد سے کروائی جائے اور آگ کے کنٹرول کا نظام قائم کیا جائے۔ یہ تمام انتظامات کام والی جگہ اور اس سے منسلک اردگرد کی دوسری جگہوں پر بھی مناسب طور پر کیے جائیں۔ بعض اوقات کام کے دوران کسی جگہ پر چند چنگاریاں رہ جاتی ہیں جو بعد میں آگ پکڑ سکتی ہیں لہذا آگ کے کنٹرول کا خودکار نظام اس کو بروقت کنٹرول کر سکتا ہے۔

13.4.9 آگ بجھانے والے آلات مناسب تعداد میں آسانی سے پہنچ والی جگہ پر موجود رہنے چاہئیں۔

13.5 گیس سلنڈر۔

13.5.1 کمپریسڈ اور مائع گیسوں کے سلنڈر مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونے چاہئیں۔

(a) سلنڈر معیاری اور مضبوط میٹریل سے تیار کردہ ہوں۔

(b) قومی قوانین وضوابط کے ان پر حفاظتی آلات لگے ہوئے ہوں۔

(c) دی گئی ہدایات کے مطابق کسی اہل اور تربیت یافتہ فرد یا ادارہ کی طرف سے ٹسٹ شدہ ہوں۔

(d) متعین کردہ حفاظتی اقدامات کے تحت ان کو سٹور کیا جائے اور ان کی نقل وحمل کی جائے۔

13.5.2 سلنڈر ہمیشہ محفوظ اور اوپر کی طرف سیدھے رکھے جائیں تا کہ بروقت زیر استعمال لائے جاسکیں۔ آکسیجن اور دوسری فیول گیسیں کے سلنڈرز کو مناسب طریقہ سے ہوا دار کمروں میں رکھیں تا کہ اس کمرے کا درجہ حرارت زیادہ نہ ہونے پائے۔ سلنڈرز

رکھنے والی جگہوں پر بجلی کی تاروں اور دوسری شعلہ پکڑنے والی اشیاء نہیں ہونی چاہیں۔ اس جگہ کے داخلہ پر اور اندر سیگرٹ نوشی منع ہے۔ کے پوسٹر لگائے جائیں اور اس کی پابندی ہر حال میں کروائی جائے۔

13.6 بجلی کے جزیٹر۔

13.6.1 بجلی کے جزیٹر مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونے چاہئیں۔

(a) جزیٹر کا محفوظ ازستعمال اور آپریشن قومی قوانین وضوابط کے مطابق ہونا چاہیے۔

(b) بجلی کا مطلوبہ لوڈ پورا کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

(c) جزیٹر کو ہوادار کمرہ میں نصب کیا جائے۔

(d) جزیٹر کو مکمل بند کرنے کا ایک سوئچ بھی لگایا جائے تا کہ مرمت کرتے ہوئے اچانک سٹارٹ نہ ہو جائے اور حادثہ کا پیش خیمہ نہ بنے۔ جزیٹر کی آواز کم کرنے کیلئے سائیلنسر لگایا جائے۔

13.6.2 اگر جزیٹر کارکنوں کی رہائش گاہوں کے نزدیک لگایا جائے تو اس کو کنکریٹ والے کمرہ میں مناسب طریقہ سے نصب کیا جائے اور اس کی آواز کنٹرول کرنے کا بندوبست بھی کیا جائے۔

13.7 لفٹنگ کے آلات اور گیئر۔

13.7.1 آجر ایک اچھے سیفٹی پروگرام کے نفاذ کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائے کہ لفٹنگ کے آلات اور گیئر وغیرہ معیاری ہوں۔ اچھی طرح نصب کیے گئے ہوں۔ مناسب معائنہ اور ٹسٹ کیے گئے ہوں اور ان کو چلانے اور کھولنے میں سہولت ہو۔ مثلاً

(a) حادثات سے بچاؤ کیلئے مناسب تدابیر اختیار کی گئی ہوں۔

(b) ان کا معیار ملکی قوانین وضوابط کے مطابق ہو۔

13.7.2 لفٹنگ کے تمام آلات اور ان کے اجزاء اچھی طرح فٹ کئے گئے ہوں اور اچھے میٹریل سے تیار کردہ ہوں اور ضرورت کے مطابق مختلف میٹریل اٹھانے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

13.7.3 لفٹنگ کے تمام آلات اور گیئرز کی خریداری کے وقت ان کے استعمال کے متعلق ہدایات والا کتابچہ ضرور حاصل کیا جائے اور اس کے صحیح کام کرنے کا سرٹیفکیٹ کسی ذمہ دار اور اہل فرد یا ادارہ سے حاصل کیا گیا ہو۔ اور اس کی بناوٹ اور معیار ملکی قوانین وضوابط کے مطابق مندرجہ ذیل ضروریات پوری کرتے ہوں۔

(a) محفوظ طریقہ سے زیادہ سے زیادہ لوڈ اٹھانے کی اہلیت۔

(b) اگر لفٹر ایک جگہ سے دوسری جگہ تک حرکت کر سکتا ہو تو اس کی یہ حرکت اور وزن اٹھانے کا طریقہ کار محفوظ ہو۔

(c) مختلف نوعیت کے زیادہ سے زیادہ سامان کو محفوظ طریقے سے ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

13.7.4 تمام لفٹرز اور لفٹنگ گیئرز پر نمایاں جگہ پر اس کی سامان اٹھانے کی اہلیت درج کی جائے اور ان کے حرکت کرنے اور سامان اٹھانے کا طریقہ کار ملکی قوانین وضوابط کے مطابق ہو۔

13.7.5 اٹھانے والے آلات کی لوڈ اٹھانے کی اہلیت مختلف ہوتی ہے۔لہذا اس سے اتنا ہی لوڈ اٹھایا جائے جس حد تک کیلئے اسے بنایا گیا ہے اور اس کے اوپر لوڈ اٹھانے کی حد بھی درج کی جائے تا کہ اہلیت سے زیادہ لوڈ اٹھانے کی وجہ سے کوئی حادثہ رونما نہ ہو

جائے۔

13.7.6 وزن اٹھانے والے آلات کومضبوطی سے لگایا جائے اور ان آلات کونصب کرنے سے پہلے اس زمین کی وزن برداشت کرنے کی خصوصیات کا جائیزہ بھی لیا جائے۔

13.7.7 وزن اٹھانے والے آلات ہمیشہ تجربہ کار افراد ہی نصب کریں اور مندرجہ ذیل چیزوں کو ذہن میں رکھیں۔

(a) وزن اٹھاتے ہوئے نہ تو یہ سرکیں اور نہ ہی ان میں جھول پیدا ہو۔

(b) آپریٹر وزن، اسے اور ڈرم وغیرہ کے خطرات سے محفوظ رہے۔

(c) آپریٹر تمام آپریشن پر مکمل نگاہ رکھے اور وزن کی نقل وحمل کے دوران مختلف طے شدہ اشاروں سے ساتھی کارکنان کو وزن کے بارے میں بتائے۔

13.7.8 قومی قوانین وضوابط کے تحت طے کردہ اصولوں کے مطابق وزن اور مشینوں کے دوسرے حرکت کرتے ہوئے حصوں کے درمیان مناسب فاصلہ رہے تا کہ کارکن حادثہ سے محفوظ رہیں۔اس طرح

(a) اردگرد کی دوسری اشیاء اور اجسام اور ڈھانچے محفوظ رہیں گے۔

(b) دوسری بجلی کی تنصیبات اور تاریں وغیرہ بھی محفوظ رہیں گی۔

13.7.9 اگر لفٹر خراب ہو جائے تو کسی اہل اور ذمہ دار فرد کی نگرانی اور اجازت کے بغیر اس کو ٹھیک کرنے کی کوشش نہ کی جائے اور نہ ہی لفٹر کے ڈیزائن میں کوئی تبدیلی کی جائے۔

13.7.10 آکوپشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ (ڈاک ورک) کنونشن (نمبر 152) 1979ء اور ملکی قوانین وضوابط کے تحت سامان کی نقل وحمل کرنے والے لفٹرز کو مناسب

وقفوں سے ذمہ دار اور اہل افراد سے چیک اپ کرواتے رہیں اور مندرجہ ذیل استعمال سے پہلے چیک کر لیے جائیں۔

(a) پہلی دفعہ استعمال سے پہلے مکمل چیک اپ کیا جائے۔

(b) مقررہ مقام پر تنصیب کے بعد۔

(c) طے شدہ مناسب وقفوں سے چیک اپ کیا جائے۔

(d) وزن اٹھانے والے حصوں کی مرمت اور تبدیلی کے بعد مکمل چیک اپ کیا جائے۔

13.7.11 وزن اٹھانے والے آلات اور مشینری کا اندراج مجاز حکام کی طرف سے تجویز کردہ فارم میں کیا جائے۔اس فارم کی تیاری کیلئے ILO کی جانب سے جاری کردہ ماڈل کو بھی زیر نظر رکھیں۔

13.7.12 لفٹر کو کوئی بھی ایسا کارکن نہ چلائے جو۔

(a) اٹھارہ سال سے کم عمر ہو۔

(b) جسمانی طور پر فٹ نہ ہو۔

(c) قومی قوانین وضوابط کی رو سے با قاعدہ تربیت یافتہ نہ ہو۔

13.7.13 کسی بھی لفٹر یا لفٹنگ گیئر سے اس کی استعاعت سے زیادہ وزن نہ اٹھایا جائےصرف ذمہ دار احکام چیک کرنے کی غرض سے ایسا کر سکتے ہیں۔

13.7.14 ہنگامی حالات کے علاوہ قومی قوانین وضوابط کے تحت کسی فرد کو ان لفٹر زیا لفٹنگ گیئرز کے ساتھ نہ اٹھایا جائے الا یہ کہ اس مقصد کیلئے خصوصی اقدامات نہ کر لیے جائیں۔ہنگامی حالات میں مندرجہ ذیل صورتوں میں ان سے افراد کی نقل وحمل کی جا سکتی ہے۔

(a) ایسے حالات کے مریض بہت زیادہ زخمی ہو اور فوراً حفاظتی اقدامات نہ کرنے کی صورت میں موت واقع ہوسکتی ہو۔

(b) ایسے حالات جن میں لفٹر کے علاوہ کوئی دوسرا ذریعہ قابل استعمال نہ ہو۔

13.8 وزن اٹھانے والے رسے۔

13.8.1 وزن اٹھانے والے اسے مضبوطی سے باندھے گئے ہوں اور ان کی انسپیکشن تیار کنندہ کی ہدایات اور ملکی قوانین وضوابط کے تحت مناسب وقفوں سے کی جانی چاہئے۔

13.8.2 رسوں سے وزن ان کی اہلیت اور گنجائش کے مطابق اٹھائے جائیں۔

13.8.3 جہاں پر کسی پلیٹ فارم کو سہارا دینے کیلئے مختلف رسے استعمال کئے جائیں تو ان کی طاقت اتنی ہو کہ ہر رسہ انفرادی طور پر اس پلیٹ فارم کو اٹھا سکتا ہو۔

13.9 نقل وحمل کے ذرائع

13.9.1 میٹریل اور انسانوں کی نقل وحمل کے ذرائع سیفٹی کے قومی اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ڈیزائن کردہ اور تیار کردہ ہوں۔

13.1.2 سوائے ایمرجنسی حالات کے انسانوں کی نقل حمل کیلئے ذرائع استعمال نہ کئے جائیں جو اس مقصد کیلئے نہیں بتائے گئے۔ اس کے متعلق نوٹس کسی واضح اور نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جائے۔

14 استعداد اور تربیت

14.1 عمومی حالات

14.1.1 آجر کی یہ ذمہ داری ہے کہ قومی قوانین وضوابط کے تحت پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کے

اصول وضع کرے اگر قوانین موجود نہ ہوں تو کارکنوں کے باہمی مشورہ سے کام کے مناسب اصول وضوابط وضع کرے۔ کارکنوں کی مناسب تربیت کا بندوبست کرے تا کہ تمام کارکن کام کرنے کی اہلیت حاصل کرسکیں اور اپنی ذمہ داریاں اور ڈیوٹی سیفٹی اور ہیلتھ کے اصولوں کے مطابق ادا کرسکیں۔

14.1.2 پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کے قوانین کے حوالے سے آجر بھی تربیت یافتہ ہونے چاہئیں تا کہ وہ کام سے متعلقہ خطرات وحادثات کا پتہ چلا سکیں اور ان کے کنٹرول کیلئے پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کا انتظامی سسٹم نافذ کرسکیں۔ خطرات کی شناخت اور تعین کے عمل سے مخصوص تربیتی اصول وضع کیے جاسکتے ہیں۔

14.1.3 ٹریننگ پروگرام میں مندرجہ ذیل اہم باتوں کو مدنظر رکھا جائے۔

(a) کام کی جگہ کے تمام افراد اور کارکنوں کو مناسب تربیت دی جائے۔

(b) ہمیشہ اہل اور ذمہ دار فردہی تربیت دیں۔

(c) ابتدائی تربیت دی جائے اور پھر مناسب وقفوں سے ریفریشر تربیت کا اہتمام کیا جائے۔

(d) شرکاء کی تربیتی پروگرام میں دلچسپی کا جائزہ لینے کے لیے ان کی ایویلوایشن (Evaluation) کی جائے۔

(e) ان تربیتی پروگراموں کا مناسب وقفوں سے جائزہ صحت وتحفظ کمیٹی کے ذریعے لیا جاتا رہے۔

(f) ان تمام تربیتی پروگراموں کا مناسب ریکارڈ بھی مرتب کیا جائے۔

14.1.4 آجر کو چاہئے کہ وہ کارکنوں یا ان کے نمائندوں کے باہمی مشوروں سے ان تربیتی

پروگراموں کے مندرجات اور لائحہ عمل تشکیل دیں۔ یہ تربیتی پروگرام کام کی ضروریات کے مطابق تشکیل دیا جائے۔جس میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

(a) پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کے قوانین کے مناسب پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے مثلاً ذمہ دار حکام، آجروں، ٹھیکیداروں اور کارکنوں کے حقوق، فرائض اور ذمہ داریاں وغیرہ۔

(b) صحت وتحفظ کو لاحق خطرات کی نوعیت اور شدت کا اندازہ لگانا۔ان عناصر کا بھی خیال رکھا جائے جو ان خطرات پر کنٹرول کر سکتے ہیں مثلاً ہائی جین کے اصول۔

(c) حفاظتی اقدامات اور بچاؤ کے آلات کا صحیح اور موثر استعمال مثلاً فنی تبدیلی کے ذریعے کنٹرول کرنا وغیرہ۔ کارکنوں کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ان حفاظتی آلات کا استعمال یقینی بنائیں۔

(d) تنگ جگہوں پر کام کیلئے ضروری مشینری اور آلات کے استعمال کے متعلق ضروری تربیت کا بندوبست کیا جائے۔

(e) خطرناک مواد کی صحیح انتظام کاری کے متعلق مناسب تربیت دی جائے۔کام کے مختلف مراحل اور ان میں استعمال ہونے والے آلات، ان کو سٹور کرنے اور نقل وحمل کے متعلق مناسب تربیت کا بندوبست کیا جائے۔

(f) کارکنوں کے حقوق اور فرائض کے متعلق تربیت اور خطرات کی شناخت، جائزے اور تعین کے متعلق تربیت کا بھی اہتمام کیا جائے۔

(g) طبی معائنہ کے فوائد اور ضروریات کے حوالے سے بھی کارکنوں کے فرائض اور حقوق کے متعلق تربیت دی جائے۔خطرات کے متعلق معلومات بھی کارکنوں کو فراہم کی

جائیں۔

(h) جہاں ضروری ہو وہاں ذاتی حفاظت کے آلات کے استعمال کے متعلق ضروری ہدایات دی جائیں۔ ان آلات کی اہمیت کے متعلق بھی کارکنوں کو بتایا جائے۔ خاص کر ان حالات میں جہاں یہ آلات موثر ثابت نہ ہوں دوسرے ضروری اقدامات کا اہتمام کیا جائے۔

(i) جہاں کہیں خطرات اور زہریلے مواد کے اخراج کا اندیشہ ہو وہاں وارننگ کے نشانات اور علامات نمایاں جگہوں پر آویزاں کی جائیں اور کارکنوں کو ان کے متعلق مناسب تربیت بھی دی جائے۔

(j) ہنگامی حالات میں اقدامات مثلاً آگ سے بچاؤ کے آلات اور طریقہ کار کے متعلق کارکنوں کو آگاہ کیا جائے اور ابتدائی طبی امداد کا بندوبست بھی کیا جائے۔

(k) حفظانِ صحت کے اصول کے متعلق بھی کارکنوں کو مطلع کیا جائے مثلاً گھریلو اور خاندانی ماحول میں خطرناک اور زہریلے مادوں کا اخراج اور حفاظتی تدابیر کے متعلق بھی کارکنوں کو ٹریننگ دی جائے۔

(l) فضلائی مادوں کی صفائی اور ٹھکانے لگانے کے متعلق بھی کارکنوں کو بتایا جائے تاکہ وہ کارکنوں کیلئے کسی حادثہ کا موجب نہ بن سکیں۔

(m) ہنگامی حالات میں ضروری اقدامات کے متعلق بھی کارکنوں کو تربیت دی جائے۔

14.1.5 کارکنوں کو تربیت مفت دی جائے اور کام والی جگہ پر کام کے دوران اس کا بندوبست کیا جائے اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو آجر، کارکنوں اور ان کے نمائندوں کے باہمی مشوروں سے تربیت کا پروگرام ترتیب دے۔

14.1.6 آجر اس بات کو یقینی بنائے کہ کارکنوں کو دی جانے والی تربیت اور معلومات کا مناسب جائزہ لیا گیا ہے اور ان کا مکمل ریکارڈ بھی رکھا گیا ہے۔

14.2 مینجروں اور سپروائزروں کی قابلیت۔

14.2.1 مینجروں اور سپروائزروں کی تعلیم اور تربیت متعلقہ کام کے حوالے سے مکمل ہونی چاہئے اور کام کے متعلق علم، مہارت اور تجربہ بھی ضرورت کے مطابق ہونے چاہئیں۔ان تمام باتوں کو مدنظر رکھ کر مینجر اور سپروائزر تعینات کرنے ہیں اور ان کو مندرجہ ذیل کاموں میں بھی مہارت ہونی چاہئے۔

(a) جہاز توڑنے کا محفوظ منصوبہ بنا سکتے ہوں اور کام کو آرگنائز کر سکتے ہوں۔زہریلے مادوں کی شناخت اور خطرات کے تعین اور ان سے بچاؤ کیلئے حفاظتی اقدامات کرنے کی اہلیت بھی رکھتے ہوں۔

(b) پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کا انتظامی نظام بنا سکتے ہوں اور اس پر عملدرآمد بھی کرواسکیں۔

(c) کام کے جن مراحل کے وہ ذمہ دار ہوں۔وہاں پر صحت وتحفظ کے معیار کو مانیٹر کر سکتے ہوں۔

(d) ضرورت کے مطابق حفاظتی انتظامات کافی ہونے کی صورت میں ہنگامی اقدامات اٹھاسکتے ہوں۔

14.3 کارکنان کی قابلیت،تربیت اور مہارت کی جانچ پڑتال۔

14.3.1 کارکنوں کو صرف انہی کاموں پر لگایا جائے جن کے متعلق ان کو مناسب علم،مہارت اور تربیت حاصل ہو۔

14.3.2 آجر اس بات کو یقین بنائے کہ تمام کارکنان،ٹھیکیداران اور ان کے ورکرز کبھی کبھی

کام کرنے والے مزدور اور ڈیلی ویجز بھی اہلیت کے مطلوبہ معیار کو پورا کرتے ہوں مثلاً۔

(a) جو کام ان کو دیا جائے اس کے متعلق بنیادی تعلیم کے حامل ہو اور ضروری تربیت بھی حاصل کی ہوئی ہو اور کام کے تجربہ کا سرٹیفکیٹ بھی ان کے پاس ہو۔

(b) اپنے کام کی جگہ اور ماحول میں موجود خطرات کے بارے میں مناسب آگاہی رکھتے ہوں اور حادثہ ہو جانے یا زخم لگ جانے کی صورت میں فوری اور ابتدائی حفاظتی اقدامات کر سکتے ہوں۔

(c) اپنے کام کے متعلق ملکی اور بین الاقوامی قوانین و ضوابط کا علم رکھتے ہوں اور ان ضوابط کی رو سے کام سے متعلقہ بیماریوں اور حادثات کے متعلق بھی جانتے ہوں۔

(d) صحت و تحفظ کے حوالے سے ان کو انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کے متعلق بھی مطلع کیا جائے۔

(e) ذاتی حفاظتی آلات کے درست اور صحیح استعمال اور ان کو حفاظت کے متعلق مناسب ہدایات بھی ان کو دی جائیں اور ان سے متعلقہ تربیت بھی کارکنان کو دی جائے۔

14.3.3 ذمہ دار حکام کی طرف سے کارکنان کیلئے مطلوبہ مہارت اور علم کا معیار متعین کیا جائے اور ان کے تجربہ اور مہارت کو ٹسٹ کرنے کے بعد کسی ذمہ دار ادارہ یا اتھارٹی کی طرف سے ان کارکنان کو سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے۔ ان مراحل کی تکمیل کیلئے کارکنان کو کام کی جگہ پر مناسب تربیت کا بندوبست بھی کیا جائے۔

14.3.4 کسی خاص کام کے لیے کارکنان کی ابتدائی تعیناتی سے پہلے تمام کارکنان کو بنیادی تربیت دی جائے۔ اس تربیت کے ذریعے کارکنان کو کام کے مقاصد اور بنیادی

مراحل کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں اور اہل اور ذمہ دار افراد ہی تربیت دیں۔اس تربیتی پروگرام میں مندرجہ ذیل معلومات بھی شامل ہوں۔

(a) کام کے مقاصد طریقہ کار اور اختیار کردہ لائحہ عمل کے متعلق معلومات۔

(b) صحت و تحفظ کو لاحق خطرات کے متعلق معلومات۔

(c) اوزار اور مشینوں کا صحیح استعمال۔

(d) ضرورت کے مطابق ذاتی حفاظت کے آلات کا استعمال۔

(e) تحفظ اور موثریت کے لیول کا تعین وغیرہ۔

14.3.5 ٹریننگ سے متعلقہ ٹسٹ لیا جائے تا کہ اس بات کا پتہ چلایا جا سکے کہ کارکن کام کے مقاصد اور طریہ کار کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں یا نہیں اور اپنے آپ کو خطرات میں ڈالے بغیر کام کو درست طریقہ سے سرانجام دے سکتے ہوں۔اس ٹسٹ کے نتائج کا ریکارڈ رکھا جائے اور سرٹیفکیٹ دیا جائے اور کلائنٹ کو بھی مطلع کیا جائے۔

14.4 ٹھیکیداران اور دوسری تھرڈ پارٹیوں کی قابلیت (Third Parties) معیارات کی وہ تمام شقیں درج ہوں جن کے تحت ٹھیکیدار پابند ہو کہ وہ صرف انہیں کارکنوں کو کام پر لگائے گا جو مطلوبہ معیار اور اہلیت پر پورا اترتے ہوں اور مقامی اور بین الاقوامی معیارات برائے سیفٹی کے بارے میں جانتے ہوں۔

14.4.2 ٹھیکیداروں کیلئے رجسٹریشن کا نظام قائم کیا جائے تا کہ وہ صحت و تحفظ کے اصول و ضوابط کے پابند ہوں۔ٹھیکیداروں کی تنظیموں کی مفت ممبرشپ کر کے صحت و تحفظ کے مطلوبہ معیارات کے مطابق کام کیا جا سکتا ہے۔

15 ذاتی حفاظت کے آلات اور حفاظتی کپڑے۔

15.1 عمومی وسائل۔

14.1.1 پیراگراف 4.4.3 کے مطابق جہاں کہیں خطرات اور زہریلے مادوں سے بچاؤ ممکن نہ ہو، خطرات وحادثات کا خاتمہ یا کنٹرول ممکن نہ ہو حتی کہ مشینوں اور اوزار کے ڈیزائنوں اور بناوٹ میں تبدیلی کر کے خطرات وحادثات کو ختم یا کنٹرول نہ کیا جا سکے۔ حتی کہ تمام حفاظتی اقدامات بھی ناکام ہو جائیں تو ایسی جگہوں پر کام کے دوران کارکنون کو حادثات وخطرات سے بچانے کیلئے ذاتی حفاظت کے آلات اور حفاظتی لباس مہیا کیے جائیں۔

15.1.2 یہ ذاتی حفاظت کے آلات لباس ذمہ دار حکام اور عالمی سطح کے معیارات کے مطابق تیار کردہ ہوں اور آرگونامک کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر تیار کیے گئے ہوں کارکنوں کو مندرجہ ذیل طریقہ سے مہیا کیے جائیں۔

(a) کارکنوں کو مفت مہیا کیے جائیں۔

(b) کام اور خطرات سے بچاؤ کے عین مطابق ہوں۔

(e) کارکنوں اور ان کے نمائندوں کے باہمی مشورہ سے تیار کردہ ہوں۔

15.1.3 ایک ایسا ذمہ دار فرد جو کام کی نوعیت کو اچھی طرح سمجھتا ہو اور کام سے متعلقہ خطرات و حادثات کا مکمل ادراک رکھتا ہوں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر کا علم رکھتا ہو وہ۔

(a) ذاتی حفاظتی آلات اور لباس کا انتخاب کرے۔

(b) اس بات کا انتظام بھی کرے کہ یہ حفاظتی آلات اور لباس استعمال کے بعد اچھی طرح صاف کر کے محفوظ کیے جائیں اور اگر ضروری ہو تو مناسب وقفوں سے عالمی اور مقامی معیارات کے مطابق جراثیموں سے پاک کرنے کا انتظام بھی کرے۔

15.1.4 آجر کو چاہیے کہ وہ کارکنوں کو ان ذاتی حفاظت کے آلات اور حفاظتی لباس کے متعلق ضروری معلومات اور ہدایات بھی مہیا کرے تا کہ وہ کارکن ان کی مناسب حفاظت کر سکیں۔

15.1.5 کارکنوں کو چاہیے کہ

(a) ان کی ذاتی حفاظت کیلئے مہیا کردہ آلات اور لباس کو پوری احتیاط سے استعمال کرے اور محفوظ رکھے۔

(b) وہ یہ ذاتی حفاظت کے آلات اور لباس اس وقت تک پہنے رہیں جب تک وہ خطرناک جگہوں پر کام کرتے رہیں۔

15.1.6 ذاتی حفاظتی آلات اور لباس اگر زہریلے اور صحت کیلئے نقصان دہ مادوں سے آلودہ ہو جائیں تو ان نہ تو دھویا جائے اور نہ صاف کیا جائے اور نہ کارکنوں کے گھروں میں رکھا جائے۔ جہاں بھی ماحول آلودہ ہو اور حفاظتی کپڑے تبدیل کرنے سے کارکنوں کے جسم کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہو وہاں پر کارکنوں کو کپڑے تبدیل کرنے کیلئے علیحدہ اور محفوظ کمرہ مہیا کیا جائے۔ کپڑے تبدیل کرنے والے کمروں کی صفائی اس طرح کی جائے کہ وہاں پر حفاظتی کپڑوں کی تبدیلی کے دوران دوسرے کپڑوں کو خطرناک جراثیم منتقل نہ ہو جائیں۔

15.1.7 کارکنوں کو ذاتی حفاظت کے آلات اور لباس مہیا کرتے وقت آجر مندرجہ ذیل باتوں کو بھی ملحوظ خاطر رکھے۔

(a) جس کارکن کو بھی ذاتی حفاظت کے آلات اور لباس دیئے جائیں اس کا لباس اور آلات کے استعمال اس کی حفاظت کے متعلق اس کا رویہ پیشہ ورانہ ہونا چاہئے۔

(b) ذاتی حفاظت کے آلات کارکن کے لیے خطرہ کا باعث نہ بنے اور غیر آرام دہ نہ ہو

(c) حفاظتی آلات اور لباس کو استعمال کرنے والا تو خطرات سے محفوظ رہے لیکن اس کی وجہ سے وہاں پر کام کرنے والے دوسرے افراد کے لیے خطرات پیدا نہ ہوں۔

15.2 سر کی حفاظت۔

15.2.1 حفاظتی ہلمٹ اور سخت قسم کے ہیٹ سر کو گرتے ہوئے یا اڑتے ہوئے اجسام اور دوسرے بڑے ڈھانچوں سے زخمی ہونے سے بچاتے ہیں۔لہذا جہاز توڑنے کی صنعت میں کارکنوں کو ہیلمٹ پہننے کی خصوصی توجہ دلائی جائے۔کام کی نوعیت کے لحاظ سے کارکن مخصوص بناوٹ کے ہیلمٹ استعمال کریں۔

15.2.2 عام طور ہیلمٹ کا شیل ایک ٹکڑے میں بنا ہوتا ہے اور اس کے اندر ایک کریڈل ہوتا ہے جو سر کی بناوٹ کے حساب سے ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے اور ایک پٹی لگی ہوئی ہے جو ہیلمٹ کو سر سے گرنے سے روکتی ہے۔کریڈل اور پٹی کو اس طرح ایڈجسٹ کر کے سر پر فٹ کریں کہ کام کے دوران ہیلمٹ سر سے گرنے نہ پائے۔

15.3 چہرے اور آنکھوں کی حفاظت۔

15.3.1 کام کے دوران چہرے اور آنکھوں کی حفاظت کے لیے فیس شیلڈ اور کام کیلئے بنائی گئی مخصوص عینکیں استعمال کی جائیں تاکہ چہرے اور آنکھوں کو ہوا میں موجود ذرات، اڑتے ہوئے دوسری چیزیں، خطرناک مادے، خطرناک حرارت اور روشنی اور ریڈیائی لہروں سے زخمی ہونے سے بچایا جا سکے۔ویلڈنگ، شعلوں سے لوہے کی کٹائی، چٹانوں میں کھدائی، کنکریٹ مسلنگ اور اسی طرح کے دوسرے خطرناک کاموں کے دوران حفاظتی عینک اور چہرے کی حفاظت والی شیلڈ ضرور پہنی جائے۔

15.3.2 آنکھوں اور چہرے کی حفاظت کے آلات وافر مقدار اور بے شمار ڈیزائنوں میں مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ لہٰذا ان آلات کا انتخاب کرتے وقت کام کی نوعیت کو مدنظر رکھیں اور کام کی ضرورت کے مطابق یہ حفاظتی آلات خریدیں۔ عام عینکیں کام کے دوران آنکھوں کی صحیح حفاظت نہیں کر سکتیں لہٰذا باکس کی طرز کی عینکیں لی جائیں تا کہ عام عینک استعمال کرنے والے افراد ان کے اوپر یہ مخصوص عینکیں (Giggles) پہن سکیں۔

15.4 ہاتھوں اور پاؤں کی حفاظت۔

15.4.1 کارکنوں کو گرم شعاعوں، گرم اجسام، خطرناک اور زہریلے مواد والی جگہوں پر کام کرنا ہو۔ تو ان کو کام کی نوعیت کے لحاظ سے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی حفاظت کیلئے مناسب حفاظتی آلات اور لباس اور لمبے حفاظتی دستانے اور بیریئر کریم وغیرہ استعمال کرنا چاہیں۔

15.4.2 دستانے اگر کام کی نوعیت کے لحاظ سے مخصوص بناوٹ میں ہوں گے تو وہ ہاتھوں کی مکمل حفاظت کریں گے۔ مثلاً نوکیلے اور تیز دھار والی اشیاء کو اٹھانے رکھنے کیلئے لیدر کے دستانے پہنے جائیں۔ گرم چیزوں کو پکڑنے کیلئے حرارت جذب کرنے والے دستانے اور مختلف قسم کے تیزابوں، اساسوں تیل اور دوسرے کیمیکلوں سے کام کرنے کی صورت میں ربڑ والے دستانے استعمال کئے جائیں۔

14.4.3 گرتے ہوئے اجسام، کرشنگ والے کام، گرم اور زہریلے مادوں، تیز دھار اور نوکیلی چیزوں اور اوزار اور پھسل جانے والی جگہوں پر کام کے دوران پاؤں کی حفاظت کے لئے مخصوص لمبے شوز استعمال کیے جائیں۔

15.4.4 کام کے دوران عام جوتے، مثلاً بوٹ، ایڑھی والی جوتی اور سینڈل وغیرہ ہرگز نہ پہنیں جائیں اور ہمیشہ مناسب اور مخصوص حفاظتی جوتے ہی پہنیں جائیں۔

15.5 سانس لینے کے متعلق حفاظتی آلات۔

15.5.1 جہاں کہیں کارکنوں کو ہوا کی گرد، بخارات، فیومز اور گیسوں وغیرہ سے دوسرے ذرائع سے نہ بچایا جا سکے۔ وہاں کارکنوں کو متعلقہ حفاظتی آلات مثلاً ماسک (Masks) وغیرہ مہیا کیے جائیں۔

15.5.2 جہاں بھی آکسیجن کی کمی، خطرناک اور زہریلے بخارات اور گیسوں والے ماحول میں کارکنوں کو کام کرنا ہو تو وہاں پر محفوظ طریقے سے سانس لینے والے آلات مہیا کیے جائیں۔ چونکہ بہت زیادہ ورائٹی میں ایسے آلات دستیاب ہیں لہذا کسی درست انتخاب کیلئے متعلقہ کام کے ماہر فرد سے مشورہ کر لینا چاہئے۔ ان آلات کے استعمال اور حفاظت کے متعلق کارکنوں کو خصوصی تربیت دی جائے۔ بعض اوقات داڑھی اور مونچھیں ان آلات کے پہننے میں رکاوٹ بن سکتی ہیں لہذا انتخاب کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھا جائے۔

15.6 سماعت کے حفاظتی آلات۔

15.6.1 جن کارکنوں کو شور والی جگہوں پر کام کرنا پڑتا ہے۔ ان کو کانوں کی حفاظت کیلئے آلات مہیا کیے جائیں اور ان کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ ایئر پلگ اور ایئر مافز (Ear Muffs) کے بہت زیادہ ڈیزائن مارکیٹ میں موجود ہیں لہذا کام کی نوعیت کے مطابق بھی ان آلات کا انتخاب کیا جائے۔ ایئر مافز (Ear Muffs) کانوں کی حفاظت کیلئے بہت موزوں ہوتے ہیں۔ سماعت کے حفاظتی آلات شور

والی جگہ پر داخلہ والے دروازے کے پاس رکھے جائیں تا کہ داخل ہونے والے کارکن ان کو پہن کر داخل ہوں۔

15.7 تابکاری آلودگی سے حفاظت

15.7.1 جہاں پر تابکاری شعاعوں والے آلات سے کام کیا جاتا ہے وہاں پر داخلہ سے قبل کارکنان اور دوسرے افراد کو حفاظتی آلات اور لباس مثلاً سانس لینے والا آلہ ایپرن، مخصوص ہلمٹ، دستانے، جسم کے ساتھ فاٹ لباس اور ایسے جوتے جن میں کوئی چیز داخل نہ ہوسکتی ہو وغیرہ پہننا بہت ضروری ہے تا کہ تابکاری مادے کارکنان اور دوسرے افراد کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں۔

15.8 گرنے سے بچاؤ کرنا۔

15.8.1 جہاں کہیں بھی اوپر سے گرتے اجسام اور کارکنان نیچے گرنے کا خطرہ ہو اور وہاں پر دوسرے حفاظتی اقدامات موجود نہ ہوں۔ وہاں پر کام کرنے والے کارکنان کو ذاتی حفاظت کے آلات مہیا کیے جائیں۔ مثلاً ایسی جگہ پر کام کے دوران جہاں سے پانی میں گرنے کا خدشہ ہو ابھری اور تیرنے والی جیکٹیں کارکنان کو مہیا کی جائیں۔

15.9 حفاظتی لباس۔

15.9.1 کارکنان کو جو حفاظتی لباس مہیا کیے جائیں۔ وہ مندرجہ ذیل ضروریات کے مطابق ہوں۔

(a) خطرناک حالات میں کام کے لیے مہیا کیے جانے والا لباس اور سر کا حفاظتی ہلمٹ واٹر پروف ہونے چاہئیں۔

(b) جہاں کہیں بھی گاڑیوں کی آمد ورفت والے ماحول میں کام کرنا پڑے وہاں پر کارکنان

چمکیلے، واضح رنگوں والے اور رفلیکٹرز لگے لباس اور دوسرے آلات استعمال کریں۔

16 ۔ناگہانی اور ہنگامی حالات کی تیاری:۔

16.1.۔ عمومی انتظامات:۔

16.1.1.۔ ہر طرح کے جہاز کوتوڑنے کیلئے اورتوڑنے والی جگہوں پر ہنگامی حالات میں بچاؤ اور حفاظتی اقدامات کے متعلق مناسب منصوبہ بندی کی جائے مثلاً کیمیکلوں کی وجہ سے حادثات بڑے اجسام کا ٹوٹنا اور گرنا اور آگ لگنے کی صورت میں بچاؤ کے اقدامات وغیرہ کا مکمل نظام موجود ہونا چاہیے۔ ذمہ دار حکام، اور کارکنوں اور بیرونی امدادی سروزسز کی ایجنسیوں کے باہمی تعاون سے یہ انتظامات کیے جائیں۔ ان انتظامات میں حادثات اورخطرات کے مواقع اور وجوہات اور ہنگامی حالات میں پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے اقدامات کا مکمل جائزہ لیا جائے۔

16.1.2.۔ ایمرجنسی منصوبہ جات متعلقہ عالمی معیارات اور ملکی قوانین وضوابط کے مطابق ہوں اور جہازتوڑنے کے مراحل کی نوعیت اور جگہ کی مناسب کے مطابق ہوں۔

16.1.3.۔ ایمرجنسی کے منصوبہ جات ہر جہازتوڑنے والی جگہ کے محل وقوع کو مدنظر رکھ تشکیل دیئے جائیں اور وہاں پر ہر طرح کے ہنگامی حالات کی ضروریات پوری کرتے ہوں۔ ان منصوبہ جات میں مندرجہ ذیل نقات کا مخصوص خیال رکھا جائے۔

(a) ہنگامی انخلا کے راستے اور طریقہ کار

(b) ہنگامی حالات میں کام کرنے والے کارکنان کے انخلاء کا طریقہ کار

(c) کام کی جگہ سے ہنگامی انخلاء خاص کر جہاز کے ڈھانچہ اور اردگر کے ایریا اور وہاں پر موجود عمارتوں سے ایمرجنسی کی صورت میں نکلنا۔

(d) ایمرجنسی انخلاء کے بعد کارکنوں کی گنتی کا طریقہ کار

(e) ہنگامی حالات اور طبی امداد کے کاموں کیلئے نامزد کردہ کارکنان کے کوائف اور ذمہ داریوں کی تفاصیل۔

(f) آگ لگنے اور دوسری ایمرجنسی کے متعلق اطلاع دینے کا طریقہ کار

(g) کام کی جگہ پر کارکنان اور دوسرے افراد کو ہنگامی حالات کے متعلق مکمل معلومات فراہم کی جائیں اور مناسب تربیت کا بندوبست کیا جائے۔جس میں عام ہنگامی اقدامات تیاری اور اطلاع رسائی کا طریقہ کار شامل ہو۔

16.1.4۔ احکامات جاری کرنے والے ذمہ داران کم سے کم ہوتا کہ کارکنان کو معمولی غلطی فہمی بھی نہ ہو کہ فیصلہ کرنے لگا اور احکامات جاری کرنے کے اختیارات کن کن ذمہ دار افراد کے پاس ہیں۔ہنگامی حالات میں اقدامات کرنے والی ٹیم میں ایسے افراد شامل کیے جائیں جو ذمہ دار ہوں اور چوق چوبند ہوں۔ہنگامی حالات کے ٹیم انچارج کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہونی چاہیں۔

(a) حالات کا فوراً تجزیہ کر کے فیصلہ کرے کہ کس قسم کے ہنگامی حالات ہیں اور ان میں کون سے اقدامات کرنے ہیں۔

(b) ہنگامی واقعہ پر فوراً قابو پانا یعنی آگ پر قابو پانا، زہریلے مادوں کے اخراج پر قابو پانا، ہنگامی طور پر فوراً کام بند کروانا اور ایسے کاموں میں کارکنان کو نہ لگایا جائے خطرات و حادثات کا باعث بن سکتے ہوں۔

(c) کارکنان کے ہنگامی انخلا اور پراپرٹی کے کم سے کم نقصان کیلئے کوششوں اور کاموں کی نگرانی کرنا۔

(d) اس بات کو یقینی بنائے کہ ہنگامی حالات کی سروسز مثلاً طبی امداد اور آگ پر قابو پانے والی سروسز ضرورت پڑنے پر فوراً دستیاب ہوں۔

(e) ذمہ دار حکام، پڑوس کے دوسرے اداروں اور ہنگامی حالات کی سروسز کو مکمل معلومات بروقت مہیا کرے یا پہنچائے۔

(f) جب ضروری سمجھے جہاز توڑنے کا کام فوراً بند کروا کر کارکنان کو وہاں سے بحفاظت نکالنے کا بندوبست کرے۔

16.1.5 کام کی جگہ پر ہنگامی حالات پیدا ہو جانے کی صورت میں کام میں لگے تمام کارکنان کو بحفاظت وہاں سے نکالنے کیلئے تمام تازہ ترین معلومات اور خبر رسانی کے ذرائع بروئے کار لائے جائیں۔ الارم ایسی جگہوں لگائے جائیں جہاں پر آسانی نظر آ سکیں اور تمام ورک سائیٹ پر ان کی آواز سنی جا سکے۔

16.1.6 ایمرجنسی حالات میں کام کرنے والی ٹیم کے ارکان دوسری اہلیت کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل کاموں میں بھی ماہر ہونے چاہیں۔

(a) آگ بجھانے کا کام۔

(b) ابتدائی طبی امداد۔

(c) سانس کی بحالی۔

(d) جہاز پر کام بند کرنے کا طریقہ کار۔

(e) ہنگامی انخلاء کا طریقہ کار۔

(f) کیمیکلوں کے محفوظ اخراج کا طریقہ کار۔

(g) ذاتی حفاظتی آلات، بشمول سانس لینے کے آلہ کا استعمال۔

(h) کارکنان کی تلاش اور بچاؤ کا طریقہ کار۔

16.1.7 جہاز توڑنے والی جگہ پر اگر ضرورت کے وقت ابتدائی طبی امداد کی سہولت میسر نہ ہو تو مندرجہ ذیل انتظامات ضروری ہیں۔

(a) جہاں کارکنوں کو خطرناک اور گلانے والے کیمیکلوں سے کام کرنا پڑتا ہے وہاں پر ہنگامی صورت حال میں آنکھوں کو دھونے والی ٹونٹی، شاورز، نہانے اور پانی بہانے کے مناسب انتظامات کیے جائیں۔

(b) ایمرجنسی ٹیلی فون نمبرز اور دوسری ہنگامی معلومات نمایاں جگہوں پر آویزاں کی جائیں۔

16.1.8 تاہم جہاز توڑنے والی جگہ پر ایمرجنسی کے اقدامات، ابتدائی طبی امداد، آگ بجھانے کے انتظامات، کیمیکلوں کو سٹور کرنا اور نقل وحمل کرنا، ضائع شدہ کیمیکلوں کی ٹریٹمنٹ کرنا اور ٹھکانے لگانا، کام کے دوران پائپوں اور ٹینکوں سے کیمیکلوں کا اخراج روکنے کے انتظامات اور دوسرے کٹائی وغیرہ کے انتظامات آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے کام کی جگہ پر کیمیکلوں کا محفوظ استعمال کے باب نمبر 14 میں بیاں کردہ اصول وضوابط کے مطابق ہونے چاہیں۔ جہاز توڑنے والی سائٹوں پر جہاں کہیں بھی کیمیکلوں کا استعمال اور نقل وحمل اتنی مقدار میں ہوتی ہو کہ کسی خطرناک حادثہ کا باعث بن سکے وہاں پر حفاظتی منصوبہ جات اور انتظامات آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے بڑے صنعتی حادثات سے بچاؤ کے باب نمبر 18 اور

نمبر 9 کے مطابق ہونے چاہئیں۔

16.2 ابتدائی طبی امداد(Fist Aid)

16.2.1 آجر کو چاہئے کہ کام کی جگہ پر ابتدائی طبی امداد کے مناسب اقدامات اور ایک تربیت یافتہ فرد کا بندوبست کرے۔ ان انتظامات میں کارکنان کا کام کی جگہ سے ابتدائی طبی امداد کے مرکز میں محفوظ منتقلی بھی شامل ہے۔

16.2.2 ابتدائی طبی امداد کے انتظامات اور تربیت یافتہ فرد کا معیار قومی قوانین وضوابط کے مطابق ہونا چاہئے اور اس کے قیام کے لئے کسی مناسب ہیلتھ اتھارٹی اور آجروں اور کارکنوں کی تنظیموں کے نمائندگان سے مشورہ کرنا مفید ہوگا۔

16.2.3 ہر شفٹ میں سے مناسب تعداد میں کارکنان کو ابتدائی طبی امداد کی تربیت دی جائے۔ اس تربیت میں کھلے زخموں کی پٹی کرنا اور سانس کی بحالی کی تربیت بھی شامل ہو اور جہاں پر کارکنان کو زہریلے کیمیکلوں، خطرناک بخارات اور دھوئیں، کاٹنے والے کیڑوں اور دوسرے اسی طرح کے خطرناک حالات میں کام کرنا پڑے وہاں پر فرسٹ ایڈ ٹریننگ میں مندرجہ بالا خطرات سے بچاؤ کی تربیت اور دوائیاں بھی شامل کی جائیں۔ یہ اقدامات کسی ماہر فرد یا تنظیم سے مشورہ سے کئے جائیں۔

16.2.4 فرسٹ ایڈ ٹریننگ مناسب وقفوں سے جاری رہنی چاہئے تا کہ کارکنان کی ہنگامی اقدامات کرنے کی اہلیت متاثر نہ ہو یا وہ بھول نہ جائیں۔

16.2.5 جہاں پر کام کرتے ہوئے کارکنان کے ڈوبنے، گلا گھٹنے یا بجلی جھٹکا لگنے وغیرہ کا خطرہ موجود ہو وہاں پر ابتدائی طبی امداد سے وابستہ کارکنان کو ان خطرات سے نمٹنے کی خصوصی تربیت دی جائے اور دوسرے حفاظتی آلات بھی مہیا کئے جائیں۔ پانی

والی جگہ پر کام کرنے والے افرادکو تیراکی بھی آتی ہو۔

16.2.6 خطرات والی جگہ سے انخلا اور سانس کی بحالی کے آلات اور لٹر یچر وغیرہ جہاز توڑنے والی جگہوں جہازوں کے اندر اور دوسری متعلقہ جگہوں ہر وقت تیار حالت میں موجود ہوں اور تمام کارکنوں کو ان آلات کی جائے وقوع اور حاصل کرتے کا علم ہونا چاہئے۔

16.2.7 ابتدائی امداد کی کٹ یا باکس ہر کام کی جگہ مثلاً کام والی تنگ جگہیں بلفوں، کشتیوں اور تیرتے اجسام وغیرہ سے آسان رسائی میں ہو۔ اور گرد، نمی اور زہریلے بخارات وغیرہ سے محفوظ جگہ پر ہو۔ اس کٹ باکس کو نمایاں جگہوں پر نمایاں رنگوں کے نشانات لگا کرر کھے جائیں اور ان میں سوائے ابتدائی امداد کے اور کوئی چیز نہ رکھی جائے۔

16.2.8 فرسٹ ایڈ کٹ یا باکس کے اوپر اس کے استعمال کی ضرورت ہدایات درج ہوں اور ایسے ذمہ دار فرد کی نگرانی میں رکھے جائیں جو ان کے استعمال کا علم رکھتا ہو اور گاہے بگاہے اس کو چیک کر کے اس میں کسی چیز کی کمی نہ ہونے دے۔

16.2.9 اگر کسی جگہ بہت کم تعداد میں افراد کسی کام سے منسلک ہوں تو وہاں پر کم از کم ایک کمرہ ابتدائی طبی امداد کیلئے مخصوص کیا جائے اور وہاں پر ابتدائی طبی امداد کے تمام آلات کسی کوالیفائیڈ یا نرس کی زیرنگرانی رکھے جائیں اور معمولی زخموں کی پٹی کی جا سکے اور زیادہ بیمار یا زخمی افراد کیلئے عارضی آرام کی سہولیات میسر ہوں۔

16.3 خطرہ کی جگہ سے انخلاء (Rescue)

16.3.1 کسی بھی معمولی زخم کے لگنے سے یا کام کی جگہ پر بیمار ہونے کی صورت میں متاثرہ

کارکن کو فوراً وہاں سے نکالا جائے ضروری طبی ٹریٹمنٹ دی جائے۔

16.3.2 خبر رسانی یا ٹرانسپورٹ کا تیز ترین نظام ہر کام والی جگہ پر موجود ہونا چاہئے تا کہ ایمرجنسی کی صورت میں متعلقہ سروسز والے اداروں کو بروقت مطلع کیا جا سکے۔ یہ خبر رسانی یا ٹرانسپورٹ کا نظام وقتاً فوقتاً چیک اور ٹسٹ کیا جاتا رہے۔

16.3.3 تمام کارکنوں کو ہنگامی حالات میں انخلاء کے متعلق ضروری معلومات اور طریقہ کار بتایا جائے۔ یہ معلومات کام کی جگہ پر بھی دستیاب ہوں اور انخلاء کیلئے مقرر کردہ جگہ پر بھی ضروری ہدایات آویزاں کی جائیں۔

16.3.4 کام کی ہر جگہ پر زخمی یا بیمار ہو جانے کی صورت میں کارکنوں کیلئے عارضی آرام گاہ کی سہولت مہیا کی جائے یہاں تک کہ انخلاء کا عمل مکمل ہو جائے۔

16.3.5 ہنگامی حالات میں جہاں سے ایمبولینس مل سکتی ہو کام کی جگہ سے لے کر ہاں تک ٹرانسپورٹ کا تیز ترین اور محفوظ ترین ذریعہ ہر وقت موجود ہونا چاہئے۔

16.3.6 ایسی جگہیں جہاں پر مناسب فاصلے تک طبی سہولیات نہ مل سکتی ہوں وہاں پر مرہم پٹی اور دوسری بنیادی سہولیات کا بندوبست کیا جائے۔

17 خصوصی حفاظتی اقدامات۔

17.1 روزگار اور سوشل انشورنس۔

17.1.1 آجر کو چاہئے کہ وہ قومی قوانین وضوابط کی رو سے مندرجہ ذیل اقدامات کرے۔

(a) ہر کارکن نوکری کا تحفظ حاصل ہو کارکنوں کیلئے سہولیات اور سماجی تحفظ کی سکیمیں بنائے۔

(b) جہاز توڑنے کی صنعت سے وابستہ عارضی اور مستقل کارکنوں کیلئے دوسرے فوائد مثلاً

زخموں، بیماریوں، عارضی اور مستقلاً معذوری کی صورت میں معاوضہ ملنے کی سہولت میسر ہو۔ اور کام کے دوران موت کی صورت میں لواحقین کو مناسب معاوضہ ادا کرنے کی سہولت دی جائے۔

17.2 کام کرنے کے اوقات۔

17.2.1 کسی بھی پیشہ ورانہ صحت وتحفظ کی سکیم میں کام کرنے کے اوقات مناسب ہونے چاہیں اور قومی قوانین یا لیبر انسپکٹریٹ یاباہمی معاہدہ سے طے کردہ حد سے تجاوز نہ کریں۔کام کےدورانیہ کامعاہدہ کرتے ہوئے سفارشات (نمبر 166) 1962ء برائے کام کے دورانیہ میں کمی میں درج قوانین وضوابط کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

17.2.2 قومی قوانین یالیبر انسپکٹریٹ یاباہمی معاہدہ سے طے کردہ کام کا دورانیہ کے دوران آرام کامناسب وقفہ بھی رکھا جائے۔ان کی نوعیت مندرجہ ذیل ہوگی۔

(a) کام کے دوران آرام کے چھوٹے چھوٹے وقفے خاص کر سخت محنت، خطرناک اور ایک ہی طرح کا کام وغیرہ کے دوران آرام کے وقفوں سے کارکن کی دلچسپی برقرار رہتی ہے اور اس کی جسمانی صحت بھی متاثر نہیں ہوتی۔

(b) کھانا کھانے کا مناسب وقفہ۔

(c) زیادہ کام کی صورت میں اگلے دن یا رات کی خصوصی چھٹی۔

(d) ہفتہ وار چھٹی۔

17.3 رات کو کام کرنا۔

17.3.1 جہازتوڑنے کا کام چونکہ خطرناک نوعیت میں شمار ہوتا ہے لہذا رات کو کام کرنے کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے تاہم اگر مجبوری کے تحت ایسا کرنا پڑے تو قومی قوانین

اور آئی ایل او کے نائٹ ورک کنونشن (نمبر 171) اور سفارشات (نمبر 178) 1990 میں بیان کردہ اصول وضوابط کو مدنظر رکھا جائے۔

17.3.2 رات کو کام کرنے کی نوعیت کے لحاظ سے خصوصی حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔ یہ اقدامات مندرجہ ذیل نوعیت کے ہونے چاہیے۔

(a) کارکنوں کی صحت کا مسلسل معائنہ کیا جائے تاکہ رات کو کام کرنے کی وجہ سے صحت کو درپیش خطرات کو کنٹرول کیا جا سکے۔

(b) نائٹ ورک سفارشات (نمبر 178) 1990 میں بیان کردہ اصول وضوابط کے تحت رات کو کام کرنے والے افراد کی تنخواہ اور دوسری سماجی سہولیات میں خصوصی اضافہ کیا جائے۔

17.3.3 آجر کو چاہئے کہ وہ پیشہ ورانہ خطرات سے بچاؤ کیلئے رات کو بھی خصوصی اقدامات کرے اور خاص کر تنگ اور بند جگہوں پر رات کو ہرگز کام نہ کروائے۔

17.3.4 جہاں پر کام شفٹوں اور راتوں کو ہوتا ہے وہاں پر آجر روشنی کا مناسب انتظام کرے اور صحت وتحفظ کے دوسرے اقدامات بھی کرے تاکہ دن کی نسبت رات کو کوئی حادثہ وقوع پذیر نہ ہو۔

17.4 چائلڈ لیبر۔

17.4.1 کام کی تمام جگہوں پر آئی ایل او کے کنونشن برائے چائلڈ لیبر کی خطرناک اقسام (نمبر 182) 1999 کی پابندی کی جائے اور اٹھارہ سال سے کم عمر بچوں کو کام پر نہ لگایا جائے اور ایسے کاموں میں بھی بچوں کو لگانا منع ہے جو ان کی جسمانی اور اخلاقی صحت کیلئے نقصان دہ ہو۔ بچوں کیلئے خطرناک کاموں کا تعین کرتے ہوئے ملکی

قوانین وضوابط کو بھی مد نظر رکھا جائے اور آجروں اور کارکنوں کی تنظیموں سے بھی مشورہ کیا جائے۔

17.5 الکوحل اور منشیات سے متعلقہ مسائل (Alcohol and drug related problems)

17.5.1 الکوحل اور دوسری منشیات کا استعمال چونکہ کام کی جگہ پر انتہائی نقصان دہ ہوتا ہے۔ لہذا قومی پالیسی اور قوانین وضوابط کے تحت اور آجروں اور کارکنوں کی تنظیموں کے باہمی مشورہ سے الکوحل کے استعمال اور انتظام کاری کے متعلق لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔ اس سلسلے میں آئی ایل او کا کوڈ آف پریکٹس برائے مینجمنٹ آف الکوحل اینڈ ڈرگ ریلیٹڈ ایشوز ان دی ورک پلیس (ILO code of practice Management of alcohol and drug related issues in the workplace) مکمل راہنمائی مہیا کرتا ہے۔

17.6.6 HIV/AIDS(ایڈز)

17.6.1 ایڈز (HIV/AIDS) اور اس کے اثرات نے دنیا کی آبادی کے ایک خاطر خواہ حصہ کو متاثر کیا ہے۔ جس میں عورتوں اور بچوں کی تعداد کافی ہے۔ جو موجودہ حالات میں جنسی تفاوت کا باعث بنی ہے اور چائلڈ لیبر کے مسئلہ کو دنیا میں بہت نمایاں کر دیا ہے۔ آئی ایل او کے کوڈ آف پریکٹس برائے ایڈز اور ورلڈ آف ورک (HIV/AIDS and world of work) میں بیان کردہ اصول وضوابط کو بروئے کار لا کر اس کے جراثیموں کو بڑھنے سے روکا جا سکتا ہے اور کارکنوں اور ان کے خاندانوں پر اس کے اثرات کو ختم کیا جا سکتا ہے اور اس کتاب کے اصول و

ضوابط اس بیماری کے خلاف ساجی تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

18 فلاحی منصوبے (welfare)

18.1 عمومی وسائل۔

18.1.1 ہر جہاز توڑنے والی جگہ اور احاطہ سے مناسب فاصلہ پر مندرجہ ذیل سہولتیں فراہم کی جائیں اور ان کو صاف ستھرا رکھا جائے۔

(a) سینٹری اور واشنگ کی سہولیات اور شاورز وغیرہ۔

(b) کپڑوں کو تبدیلی کرنے، دھونے اور سکھانے کی سہولت۔

(c) کھانا کھانے اور کام سے وقفہ کے دوران آرام کرنے کیلئے شاید فراہم کیا جائے جو خطرناک موسمی حالات میں پناہ کا کام بھی دیں۔

18.1.2 یہ سہولیات اور تعمیرات کارکنوں اور دوسرے افراد کی تعداد کے مطابق بنائی جائیں۔

18.2 پینے کا پانی۔

18.2.1 ہر جہاز توڑنے والی جگہ اور اس کے نزدیک پینے کے پانی کا صاف ستھرا اور مناسب انتظام کیا جائے۔

18.2.2 پانی والی گاڑیاں اور پانی ذخیرہ کرنے والے ٹینکوں کو ڈیزائن اس طرح کیا جائے کہ زہریلے مادے اور آلودہ آب وہوا ان کو نقصان نہ پہنچا سکیں اور مناسب وقفوں سے ان کی صفائی کا انتظام بھی کیا جائے۔

18.2.3 جو پانی پینے کے قابل نہ ہو اور دوسری ضروریات کیلئے ذخیرہ کیا گیا ہو اس پر مناسب نشان لگا کر واضح کیا جائے کہ یہ پینے کے قابل نہیں ہے۔

18.3 سینٹری اور واشنگ کی سہولیات۔

18.3.1 سینٹری اور واشنگ کی مناسب سہولتیں آجر کی طرف سے مہیا کی جائیں جو کارکنوں کو اپنی حفاظت آپ کرنے کا موقع مہیا کرتی ہوں۔ خطرناک مواد اور گندگی کے دوسرے ذرائع ان سہولیات کو آلودہ نہ کریں تا کہ کارکنوں کی صحت زہریلے اور خطرناک مواد سے محفوظ رہے۔

18.3.2 سینٹری اور واشنگ کی سہولیات کام کی جگہ سے اتنے فاصلہ پر ہوں کہ کارکنوں کی آسان رسائی میں ہوں لیکن زہریلا مواد اور خطرناک کیمیکل کی پہنچ سے دور ہوں۔ یہ سہولیات کام کی نوعیت اور وہاں پر موجود خطرات کو پیش نظر رکھ بنائی جائیں۔ تا کہ کارکن ان سہولیات سے صحیح طور پر مستفید ہو سکیں اور کام کی جگہ سے متعلقہ بیماریوں اور خطرناک سے بچے رہیں۔

18.4 لباس اور کپڑے رکھنے کا کمرہ۔

18.4.1 کام کی جگہ سے مناسب فاصلہ پر کارکنوں کو اپنے کپڑے اور لباس وغیرہ رکھنے کی سہولت فراہم کی جائے۔ جو مندرجہ ذیل ضروریات کو پورا کرتی ہوں۔

(a) گیلے کپڑوں کو سکھانے اور ترتیب سے رکھنے کی سہولت۔

(b) کپڑوں کو لٹکانے کیلئے ہینگر دیئے جائیں اور کام والے کپڑوں کو عام لباس سے علیحدہ رکھنے کیلئے لاکرز فراہم کیے جائیں۔

18.4.2 ذمہ دار حکام کی طرف سے متعین کردہ معیار کے مطابق ان لباس رکھنے والے کمروں اور لاکرز کی صفائی ستھرائی کا مناسب بندوبست کیا جائے۔

18.5 کھانے اور پینے کی سہولیات اور پناہ گاہیں۔

18.5.1 کارکنوں کیلئے استعمال کی پناہ گاہیں کام کی جگہ سے مناسب فاصلہ پر ہوں تا کہ

خطرناک موسم اور دوسرے خطرناک حالات سے بچاؤ کیلئے کارکن ان پناہ گاہوں تک آسانی سے پہنچ سکیں۔ یہ پناہ گاہیں کارکنوں کیلئے کھانا کھانے، کپڑے تبدیل کرنے اور نہانے دھونے کی ضروریات پوری کرتی ہوں۔

18.5.2 موسمی تغیر کے مطابق کارکنوں کو ان پناہ گاہوں پر گرم پانی، کمرہ کو گرم کرنے، کھانا پکانے اور گرم کرنے اور محفوظ کرنے کی سہولیات مناسب طور پر مہیا کی جائیں۔

19.5.3 نظام انہضام کو درست رکھنے کیلئے کارکنوں کو چاہئے کہ خطرناک اور زہریلے مادوں اور گیسوں والے علاقوں میں کھانے پینے اور سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں کیونکہ اس طرح وہاں پر موجود زہریلے بخارات وغیرہ کا کھانے کی چیزوں کے ساتھ جسم کے اندر جا کر ہاضمہ اور سانس وغیرہ کے نظام کو متاثر کر سکتے ہیں۔

18.5.4 جہاں کہیں بھی زہریلے مادوں کی وجہ سے کھانا پینا منع ہو وہاں پر مناسب فاصلے پر کھانے پینے کیلئے آلودگی سے پاک ماحول قائم کیا جائے اور یہ جگہ کارکنوں کی آسان رسائی میں ہونی چاہئے۔

18.6 رہائش گاہیں۔

18.6.1 جہاز توڑنے والے احاطوں سے مناسب فاصلے پر کارکنوں کو صحت مند اور محفوظ رہائشیں مہیا کی جائیں اور جہاز توڑنے والی جگہ اور ان رہائشیوں کے درمیان کارکنوں کی سہولت کیلئے مناسب ٹرانسپورٹ کا بندوبست کیا جائے۔

18.6.2 اگر مندرجہ بالا سہولت آجر مہیا نہیں کر سکتا تو ذمہ دار حکام کسی ایسی ایجنسی یا ادارہ کا بندوبست کرے جو اس طرح کی سہولیات مہیا کرتی ہیں۔ رہائش گاہوں کی تعمیر اور رہائشی سہولتوں کیلئے مناسب معیار مقرر کیا جائے۔ کھانا پکانے، نہانے دھونے، پانی

کی فراہمی اور سینیٹری کی سہولیات رہائشی منصوبہ بناتے وقت اس میں شامل کی جائیں۔

حوالہ جات

Bibliography

Annexures

I

II

III

IV

INDEX